بہ صناعیٔ مکین و مکان فضل و خلاق زمین و زمان

زینت انجیل

مطبع نامی منشی نولکشور … کانپور … مطبوع ہوا

اطلاع - اس [illegible] علوم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست [illegible] چھاپ جانا [illegible] ہے جسکے ساتھ ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے [illegible] قیمت کی [illegible] ہے اس کتاب کے ذیل میں جو تین صفحہ جو سادہ ہیں انمیں بعض کتب طب [illegible] درج کرتے ہیں [illegible] کتاب ہے اہل فن کی [illegible] کتب موجودہ کا [illegible] قدر [illegible] [illegible] کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب طب اردو

تشریح الاسباب - معروف [illegible] مصنفہ [illegible] حکیم قاضی الٰہی بخش۔

رسالہ تذکرۃ المفردات - [illegible] مولفہ حکیم سید علی حسین [illegible]

زبدۃ الحکمت - [illegible] استعمال کلیات ہے مولفہ سید حکیم [illegible] علی رئیس [illegible]۔

سفیر الاجسام - مع فوائد [illegible] قسم امراض نسخے مولفہ سید فضل علی [illegible] اکبر۔

علاج الغربا - اسکی گولیوں کی دوا قیمتی کام کرتی ہے مترجمہ حکیم غلام امام۔

قانون عشرت - عموم ہر قسم تپ کا علاج و خصوصاً تپ [illegible] تپ [illegible] کا مصنفہ حکیم عشرت حسین۔

تحفۃ الاطبا - اسم با مسمیٰ ہے مولفہ حکیم سید مشرف حسین [illegible] آبادی۔

قرابادین شفائی - اردو ترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان مراد آبادی۔

مجربات اکبری - اردو ہر مرض کے نسخے اردو [illegible] حکیم [illegible] علی [illegible]

طب نبوی - جسکا [illegible] مضمون کے لیے اکسیر [illegible] انتخاب احادیث نبوی ہے مولفہ حکیم حافظ [illegible] الدین۔

[illegible] - [illegible] علاج [illegible] انتہا سے [illegible] ہے [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] مولفہ حکیم [illegible] علی۔

علاجات احسانی - [illegible] تشخیص و امراض اسکا علاج مولفہ حکیم احسان علی۔

علاج الامراض - اردو طب کی مستند کتاب مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان۔

رسالہ قارورہ - شناخت نبض قوام و رائحہ بول میں عمدہ رسالہ مولفہ حکیم [illegible]

مرکبات احسانی - [illegible] قرابادین ہر مرض کے تشخیص و ترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی۔

انیس الاطبا - تالیف حکیم مولوی محمد صادق علی

بحسن صناعی مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

زینت انجیل

مطبع نامی منشی نولکشور کانپور میں باحسن انطباع مطبوع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہے سزاوار حمد وہ معبود
دیکھے آرایش اوسکو سرتاپا
نیلگون رنگ سے کیا خوشحال
مخمل پردین کا اسکو طرہ دیا
کیا حمایل کو کہکشان سے راست
برج اکبر صراحی گردن
اس سے راس اور ذنب کی دُم
جسم کے دائرے مقام بروج
ہین شعاع خطوط بال کے بال
اسکی قدرت کا اک نمونہ ہے
ہے وہ خلاق اسقدر ارض و سما

پائی خنگ فلک نے جس سے نمود
ایک جلوہ دکھایا قدرت کا
اور ستارونکا اوسپہ ڈالا جال
ماہ و خورشید زیب جبہ کیا
کی عطارد سے کانکی پرداخت
یاور سینہ زہرہ چرخ
تشنۂ عقدہ کا اور قطب کا سم
ہے قوائم کا چار در سے عروج
تاپ ہے پیر اور نعل ہلال
شکرین اوسکی تخم وہ وہ نہ ہے
وحدہ لاشریک اُس کی ثنا

حکم سے اوسکے روز شب ماہ — قطع کرتا ہے سوے منزل راہ

قدرت کاملہ سے کون و مکان — کن کی گفتار سے کیا امکان

یفعل اللہ ما یشاء کی داد — حکم ما یرید کی بنیاد

قدرت اسکے سوا کسی کو نہین — ایک ذرہ ہلا سکے جو کہین

خیر و شر اسکے اختیار مین ہے — سعد و نحس اسکے اقتدار مین ہے

مرکب فکر کو اسے ہزار — منزل کنہ کا ملے نہ کنار

ہے زبان و بیان کا اس مین قصور — اور شبدیز خامہ ہے معذور

بدا ہیین ہے فہم کی رفتار — ہے نہ چون و چرا کا اسمین گزار

ہان مگر اک رسول پاک قدم — جسکے خاطر بنا ہے لوح و قلم

ہون جو اسپر کھلے تمام اسرار — نہین لاتی ہے اسمین کچھ تکرار

نعت نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم

ہے محمد رسول خالق پاک — محرم خاص خلوت لولاک

رحمۃ للعالمین خاص رسول — عالم علم حکمت مقبول

صاحب وحی حامل تنزیل — مالبصر ماطغیٰ وا و نے قیل

ہادی مہدی رسول کریم — ناصر و منتقم شفیع و رحیم

خاتم المرسلین ہے اسکا لقب — قاب قوسین جسکا ہے منصب

والضحیٰ روے اور قسم طلعت — نجم دریا مین ہوئی ہر جسکی صفت

قرۃ التاج سرور عالم — رہنماے شریعت محکم

شرع نے اسکے تا بروز قیام — رخش ایام پہ پڑے نہ لگام

حق و باطل جتا دیا ہمکو / سیدھا رستہ بتا دیا ہمکو
شرک و بدعت سے کر دیا آگاہ / ملک توحید کی بتائی راہ
تاج ایمان سے ہمکو دی تمکین / تخت اسلام و دین پہ دی تزئین
دین و دنیا کے کام کی باتین / ہمکو بتلائین سیکڑون گھاتین
ہون ہزارون درود اور سلام / بر نبی و بر آل ذو الانعام

چار یار علیہم الرضوان کی مدح

چار تھے یار کن شرع نبی / اپنے پیدا ہوے نہ ہونگے کبھی
اتنی طاقت کہان کہ میری زبان / کر سکے اُنکے مرتبہ کا بیان
چار قالب تھے چار یار اگر / جان پر ایک تھی بعین نظر
چار چیزون سے خلق ہے انسان / اس مین شک لانیکا ہو کیا امکان
پاکے ترکیب جب ہوا یکدل / ایک آیا نظر مین بے غش و غل
پاے جو چیز جسم سے الحاق / کیون نہ واحد کا اُسپہ ہو اطلاق
ایسے ہی چار یار ہین باہم / ایک سے ایک ہے زیادہ نہ کم
چار ظاہر ہین ایک باطن ہے / چار حادث ہین ایک ممکن ہے
چار ہین عرض اور جوہر ایک / نہ سمجھنا غلط یہی ہے نیک
کچھ بھی ہے عقل گر سمجھے اے جان / چارونکا مرتبہ برابر جان
ہین ابوبکر بعد اون کے عمر / بعد ہین عثمان بعد ازان حیدر
ہے خدا راضی اُنسے اور رسول / کی نیاز و نماز اُنکی قبول

مناجات بحضرت مجیب الدعوات عزاسمہٗ

اے خداوند قاضی الحاجات | مخزن جود ورافع الدرجات
اپنے اعمال سے پشیمان ہون | محو ترغیب نفس وشیطان ہون
زاد رکھتا نہین بجز عصیان | حسن عقبےٰ کا کچھ نہین سامان
حب ہے دُنیا کی اپنے دامنگیر | فکر مین عاقبت کی ہے تقصیر
گاہ دیتی ہے راہ جنت یاد | نار دوزخ سے ہے کبھی ناشاد
دل کو دیتی نہین ہے لحظہ قرار | فکر تازہ ہے کرتی ہے بیزار
بحق کلمۂ کلام قدیم | بحق مصطفےٰ رسول کریم
بحق خاصگان آل رسول | بحق مرتضاے زوج بتول
بحق حاملان عرش مجید | بحق حافظان لوح حمید
فکر عصیان سے کر مجھے آزاد | دی ہے لاتقنطو کی تو نے یاد
ہو مرا دل تمام نورانی | دور ہو مجھسے مکر شیطانی
ہو منور تری تجلّی سے | مطمئن ہو تری تسلّی سے
معرفت سے تری ہو مالا مال | اور حقیقت کا سب کھلے احوال
ورد ہو لب پہ میرے خاطر خواہ | کلمۂ لا اِلٰہ اِلا اللہ
نخل ایمان کا ہو تر و تازہ | وار جنت کا وا ہو دروازہ
ساتھ مین ہو نبی کے میرا حشر | زمرۂ صالحان مین ہووے نشر
ہو گذر پل صراط سے آسان | سایۂ عرش سے ہو راحت جان
سیئات اپنے ہون سو ہون حسنات | یون مبدل ہون نامے کے کلمات

وزن مین ہو ثقیل پایۂ خیر — ہو نہ محتاج شفاعت غیر

ہو شفیع امم شفیع مرا — دستگیر اس گھڑی ہو فضل خدا

اس کتاب کی تالیف کا سبب

آج ای باغبان فضل بہار — بلبل طبع کو نہین ہے قرار

کبھی گلشن مین کرتی ہے پرواز — کبھی نالے سے ہوتی ہے دمساز

انس رکھتی ہے غنچۂ دل سے — کام لیتی ہے ساغر دل سے

دھیان رکھتی ہے گاہ سنبل کا — مسئلہ لب پہ گر تسلسل کا

چاہ رکھتی ہے وضع دلکش کی — دل سے خواہان ہر مرکب خوش کی

اشہب فکر کی پکڑ کے لگام — گام زن ہوتی ہے بصد افہام

کہ بیا بر سر سریر حیات — قدرت حق ہے بین و بحر صفات

کیسے قائم کیے زمین و زمان — کیسے روشن کیے ہے کون و مکان

جن و انسان کی خلقت اسی کی — اور پوشاک فہم اس نے دی

گنگ و گر کوئی ہے کوئی گویا — راہ رو ہے کوئی کوئی جویا

کوئی مطلق ہے اور کوئی ناطق — طفل مکتب کوئی کوئی حاذق

ایک سے بڑھ کے ایک بہتر ہے — ایک سرور ایک خوشتر ہے

آدم افضل ہے سب سے بار وگر — خاتم المرسلین اس مین ہے

جانداروں مین ختم بعد بشر — کی فضیلت خدا نے گھوڑے پر

مرکب اس سے نہین کوئی افضل — معتبر اس سے ہو تو ہو اجمل

حق تعالی نے کی یہ وضع لطیف — صافنات الجیاد کی توصیف

افضلیت کی ہے کھلی تفسیر
ہو رہ ماویات کی تشہیر

کیون بزرگی کا ہو نہ سر پہ تاج
تھا سواری مین لیلۃ المعراج

دوست رکھتا تھا احمد عربی
عجمی ہو فرس ویا عربی

جابر عن سید الورا فسا
خیر معقود فی نواصیہا

فضلہا ثابت ہے علی الحیوان
بحدیث النبی و القرآن

اس روایت کے ہین بہت راوی
پاک گھوڑے کو کہتے ہین حنفی

حرمت اسکی ہوئی کراہت ہے
نہ نجاست سے اور کراہت ہے

پاک جھوٹا ہے اور لعاب دہن
ہے پسینا بھی پاک طلیے پہ فن

پڑھنا گھوڑے پہ ہے نماز درست
دین و دنیا کے دونون کام ہین چست

جب کیجے اجر اس سے ہو مطلوب
رکھنا نیت سے ہو جیاد کی خوب

گنج اعمال کا دفینہ ہے
بحر ایمان کا یہ سفینہ ہے

عزت اقبالی اس سے ملحق ہے
جاہ و مکنت کی اس سے رونق ہے

رد مو زیبا سے واکرے جو نقاب
شاہد مصر منہ پہ ڈالے حجاب

تو بھی رکھتا ہے گو کہ دل سے عزیز
پر نہین ہے تجھے کچھ ایسی تمیز

کہ نظر پر چڑھائے عیب و صواب
قدما نے کیا ہے جسکا خطاب

کر تفحص تلاش سے معلوم
سعد کتنے ہین کتنے ہین معدوم

نوع کتنے ہین کتنے ہین الوان
کمیت کتنے ہین کسکا کیا عنوان

اور مرض کتنے ہین دوا کیا ہے
نفع کس مین ہے اور دغا کیا ہے

جہل شے سے ہے علم سے بہتر
بے ہنر کو ہر کسطرح سے خبر

ہوگیا اس سے جب ولا آگاہ
عقل کا کام ہے بہت مشکل
گو کہ رکھتی تھی طبع استعداد
الغرض مستعد کیا اوسکو
جا بجا سے منگا کے نسخہ چند
ہندی و فارسی پہ نظم و نثر
مولد و نام اہل تالیفات
دہلوی یوسفی ہے اور رنگین
حاجی عبد الوہاب اور نکل
ہاشمی اصفہانی اور صفی
اور رسالے کئی جو تھے بے نام
نیک و بد پر ہوا جو کچھ آگاہ
کبھی صورت سے دل کو بہلایا
قد و قامت پہ کچھ خیال کیا
چشم میگون نے گہ کیا مخمور
پشت کر دیکھ کر بنا نے زین
عزم دونا ہوا بڑھا آہنگ
مختلف پا کے بحث و قول رواۃ
متفق مین جو قول راوی کے

غیر سے التجا کی کیا پرواہ
ہووے اندک لحاظ مین حاصل
اور تھی اس طرف سے استمداد
زور اس کام مین دیا اسکو
دیکھے لیل و نہار سے ولبند
روز پیش نظر تھے ای ذی فخر
نیچے مرقوم ہین بہ حسن نکات
اہل ایران سے ہے نظام الدین
ہین بخارا و ہند کے اکمل
اسو و رین بھی ایک تھی یو تھی
کام کی بات لے کے چھوڑے نام
نوع دالوان پہ جا کے ڈالی نگاہ
گاہ گیسو کو اون کے سلجھایا
شکل زیبا پہ قیل و قال کیا
گوشش و گردن سے گہ ہوا مسرور
پیش و پس کو کیا بہت رنگین
اہل طبع کو کیا ایک رنگ
اُسپر آخر ہوا سخن کو ثبات
منتخب ایک ایک کر دے

دیکھ ہر پہلو کے نشیب و فراز زور طبع کو کرا اُسمین گداز
کر کلام اساتذہ پہ نگاہ جزو و کل قاعدے سے ہو آگاہ
اشہب خامہ کو کیا چالاک گرم خیزی مین وہ ہوا بیباک
اسپ اوراک پہ چڑھائی زین فصل وابواب سے دی تزئین
پائین باتین وہ جسقدر کہ فضول اُسکو چھوڑا دہین باخذ اصول

مقدمۂ کتاب

اس بیان سے ہے دلکو یہ منظور تاکہ راز نہفتہ ہو مشہور
دیکھے چشم نظر سے جو یکبار اُسپہ کھلجائین سب کے سب اسرار
تا خدا ہووے مسیح سیارہ چرخ فطرت سے لائے مہ پارہ
گوہر آبدار مطلب ہو چرخ سالوتری کا کوکب ہو
ضبط مضمون شرح سینہ ہو بحر مواج کا سفینہ ہو
درجک ذہن مین اُسے محفوظ رکھ کے نقاد طبع ہو محظوظ
شش جہت اُسکی ہو گئی شش ابواب ہر بمفتاح فضل فتح الباب
باب اول مین جنس کمیت مولد الوان قدر کی کیفیت
دوسرا باب ہے بذکر عیوب رنگ و اعضا کے عیب سے منسوب
باب سوم پہ گر کرے تو نظر علت وادویہ سے ہووے خبر
چارمین باب مین لکھی ہے دعا جو مفصل سند سے حال کھلا
باب پنجم مین داشت کی ترکیب فائدے کتنے اور نکات عجیب
باب ششم مین جبکہ در آئے شہسواری کے فن سے بہرہ پائے

باب اوّل کی فصل پہلی ہے
جب ہو تولید کرّہ کی اے جان
بعد یک ماہ آئے دانت نظر
دانت جبتک کہ چار رہتے ہین
ماہ پنجم مین جب کرے وہ رم
تازی مین واشلات رکھتے ہین نام
ماہ ہشتم سے جب وہ درگذرے
کرلے بارہ شمار زیر و زبر
انہین دانتون سے عمر کی پہچان
اک برس تک سفید ہو یا ہم
دوسرے سال سے پھر اُسکی چمک
دو برس پورے ہون تو ای دلبند
جبکہ دو سال سے ہوا ایزاد
کہین اوسکو کراب ہوا دو یک
گرکے جب چار دانت ہون ہموار
دانت جب اسطرح سے سب پیش پیش
پنج سالہ اُسے کہین فاتل
پنج سالہ مین ہون رباعیات
دانت کا ہے شمار بست وچار

سال و سن پر فرس کے حاوی ہے
منھ مین ہو دانت کا نہ ایک نشان
نیچے دو ہوویں اور دو اوپر
عرب اوسکو ثنایا کہتے ہین
منھ مین چھ دانت سے ہوویں کم
ماہ ہشتم تلک بخاص و عوام
دو سلے اعداد کر شمار اُنکے
یعنی چھ نیچے اور چھ اوپر
سیکھنا چاہیے تجھے اے جان
ہر وہ بچپن سے خام و نا محکم
پائے بتیر یک یک بیشک
اہل فارس اُسے کہین ناکشیدہ
گئی منھ سے ثنایا کی بنیاد
اسمین ہرگز نہین کسی کو شک
چار سالہ کہین اسے اے یار
گرکے نکلین نمود ہوا دین نقش
اُسکی پہچان سے ہو نا غافل
پنج پورے کی یہ بتائی شناخت
نہ زیادہ نہ کم بلا تکرار

تا یکماہ [illegible] تا چار ماہ [illegible] تا ہشت ماہ [illegible] تا دو سال [illegible]

خط ہے دانتوں پہ جب تلک کہ سیاہ — ہے جوانی اُسکے سر پہ کلاہ

نو برس تک قیام اُسکا ہے — دس سے بڑھکر سفید ہوتا ہے

اسکو کہتا ہے ہاشمی بے رنج — حد سے گزرا وہ ہو گیا ہے پنج

سترہ سال سے گزر جب جائے — سر دندان پہ آکے زردی چھائے

رنگ جب اسطرح بدلتا ہے — دیکھکر مشتری مچلتا ہے

یعنی پھر دانت ہوں مسی آلود — بعد پیری کے ہو شباب نمود

پھر تو مشکل ہے سال کی پہچان — کسطرح لائے کوئی اُلٹا دھیان

مادہ کے ہیں کی کچھ نہیں ہے شناخت — ہو خردمند تا کرے پرداخت

ہے مگر اک شناخت کا یہ طور — نر ہو یا مادہ دونوں پر کر غور

سن میں جس جسطرح سے آوے زوال — گرد آنکھوں کے ہو دیں دونے بال

استخوان آسئے ناصیہ کا نکل — بال اور پوست میں ہو انکو خلل

خنگ و سنقرہ لے آ ز تن پہ کلس — ہو وے مشکی کا تن سفید ہی بس

سی دو دو سال عمر کی تعداد — متفق ہو کے لکھتے ہیں اُستاد

دوسری فصل جنس اور کمیت کے بیان میں

نیک بہتر ہے عربی گھوڑا — جیسے اعدا کا جا کے منھ توڑا

جنس تازی کی سب سے بہتر ہے — کر اصیل و نجیب و خوشتر ہے

عربی نر دیں ترکی مادہ کو — اُس کا بچہ جو ہو جنس

ہو خراسان عراق تا کہ یمن — ترک و تاتار یا ختن کہ عدن

چین ما چین ہو کہ توران ہو — کابلی کاشمیر ایران ہو

جون اسی سرزمین سے خوشتر — بھیرا افضل ہے ہند مین بہتر
کاٹھیاوار دوسرا ای جان — اور جنگل کو تیسرا پہچان
تھوتھا رنگ پر گھوڑا اگیاٹ — چھوٹی کھونٹی سے ہو دیا نکا ٹھاٹ
رکھتا خر کا جسے نہ ہو منظور — بات تو آسکے ہووے وہ مجبور
یہ اصالت فرس کی ہو ایجان — یاد کر رکھ اگر تو ہے انسان
کوئی حرکت کرے نہ وہ ناگاہ — کرنے لے جب تلک تجھے آگاہ
یعنی دابے نہ کانون کو جبتک — دانت کاٹے نہ مارے وہ پشتک
رہے جبتکا سنوتیون یہ خیال — پونچھے اسکو کز نہ کچھ نہ زوال

فصل تیسری رنگت اصلی وغیرہ کے بیان مین

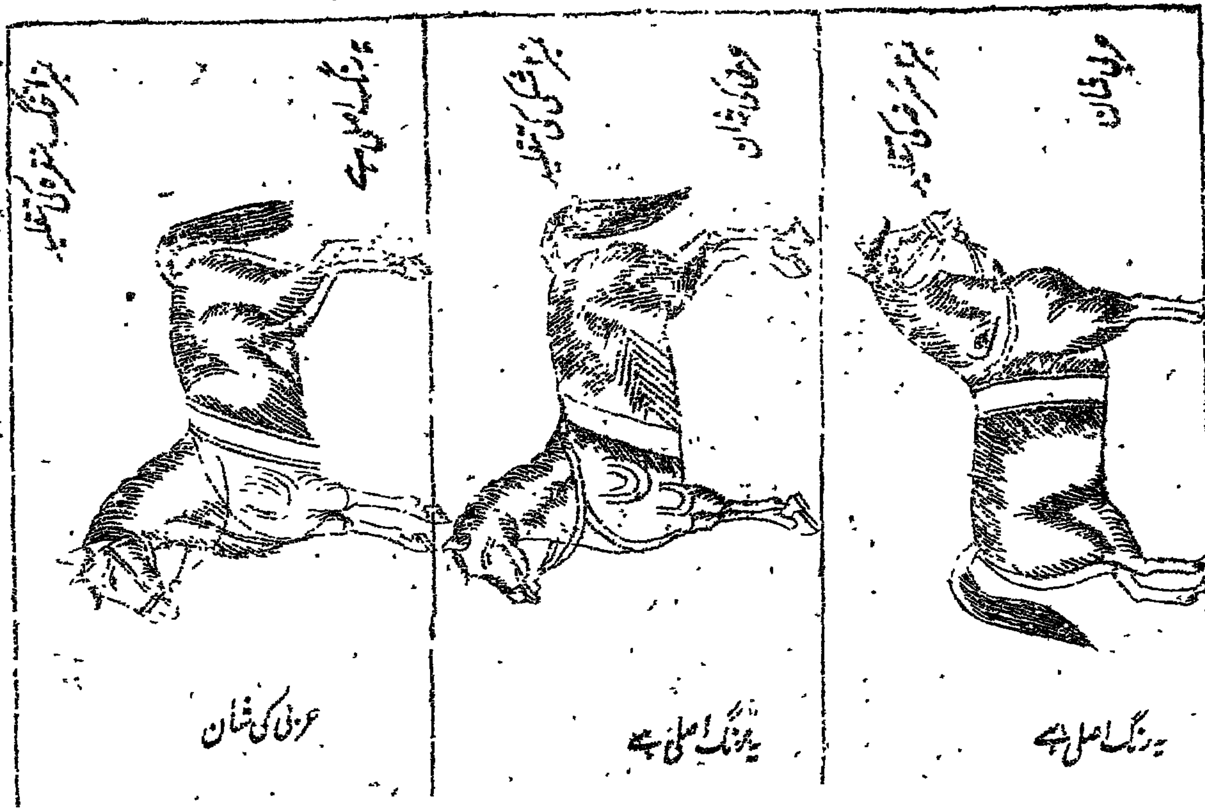
نقل یہ ہے سمند لیئے متفرق — رنگ اصلی ہین چار باتحقیق
نقرہ اور خنگ و شکی و سرخا — اور زردہ ہے خوشنما چوتھا
نقرہ خالص بہت ہو صاف شتنگ — چارون سم تک سفید ہو یکرنگ
ور مکنون ہے خنگ نقرہ تمام — لو سے آبدار منہ اندام
اسکو شکی کہین جو کالا ہو — کالی کوئل سے بھی دوبالا ہو
سرخہ ہے ایک رنگ محمودہ — جسطرح زعفران نا سودہ
زر خالص سے ملتا ہے زردہ — جیسے جلتا ہے شعلہ مشعل کا
اور رنگت ہے جسقدر لے یار — فرع ان چار کی ہے بے تکرار
اشت مشکی سمند پھلواری — کاٹھوا چال صندلی مگسی
سرغہ یعنی سرنگ اور سنجاب — گرا چودھر ہرا اگر مہتاب

بوندا اجسرنی اور سنوآئی
نیلا ارکوک نیگت اور نیاکت
کہیرہ اور سبزہ اور شام کرن
سونگت اور لکھی اور چکلیان
سوہا یا دامی اور کمیت اک رنگ
گرگٹ مرگا بکھڑی اور چنبل
رنگ ابلق مین ہو گئے الوان
ہووے ابلق خنائی اور پیلا
رنگ کمیت بھی ہے ای بھائی
خنگ کا رنگ ہو نہ گر مفہوم
اصل معنی ہین اسکے اسپ سفید
بور خنگ اور سرخ خنگ اے یار
میری تقریر اب نہین امکان
یا تصور سے ہو اسکے شناخت
لیکن اک قاعدہ ملا مجھکو
ہو کسی رنگ کا فرس ایجان
دیکھ مت جسم اسکا اے زیرک فن

مرگا تو یہ ہر و بچی سے جانی
دہیر قلا بہنرا سے بیباک
فا خنائی اچنبھا اور ارجن
چنبیل و باچک ابلق ای ذیشان
توڑ ہے اور بلوری اور خنگ
بیگمان رنگ ہین یہ سب آدل
جیسے کمیت ہین کئی الوان
لال اجلا ہو اور ہو میلا
نیلا کوئی کوئی لا کہو ری
ہے لغت مین وہ اسطرح توہم
نقرہ خنگ اور سبزہ بھرا سپید
اس سوا کچھ نہین مگر تکرار
طرز رنگت کی کر سکے جو بیان
یا کہ ماہر ہو وہ کرے پرداخت
کہ سناتا ہون سر بسر تجھکو
پہلے لے بال دم کا اسکی نشان
پر فقط بال و دم کا اسکی چلن

غیر مفہوم رنگ کو کہدے
رنگ دم یال کا بس اسپر لے

زینت الخیل


نمبر ۱ خنگ بنترہ کی تقلید
یہ رنگ اصلی ہے
عربی کی شان
نمبر ۲ مشکی کی تقلید
عربی کی شان
یہ رنگ اصلی ہے
نمبر ۳ سرخہ کی تقلید
عربی نشان
یہ رنگ اصلی ہے



فصل چوتھی اقسام شرنہ وغیرہ کی تعریف مین

قسم ایران مین ہے وہ بہتر قسم
ایک اقرح ہے دوسرا ادہم
بعد اسکے کمیت کا ذکر ہو
بوقتادہ سے یون ہوا مروی
اور سوا اسکے یہ ہوا معلوم
سر سے لے تا قدم وہ ہے احمر
ترمذی کی حدیث مین آیا
ابن عباس سے روایت ہے
ابن کتابون سے جو ہوا معلوم
رنگ سب سے کمیت بہتر ہے
ہو سپیدی کا جسپہ کچھ نشان
ہو مبارک مظفر و منصور

جسکا ثابت حدیث سے ہے اسم
ایک محجل ہے ایک ہے ارثم
ہے حدیث رسول سے مسطور
ترمذی نے حدیث اسکی لکھی
شقر کہتے ہین جسکو اہل علوم
نام اسکا عرب مین ہے اشقر
یمن اسکو نبی نے فرمایا
یاد رکھنا تجھے کفایت ہے
اسکی تفصیل کا یہ ہے مفہوم
اصل خرما کی رنگ خوشتر ہے
بحر اوصاف ہے وہی ای جان
روز آرزم ہو نہ وہ معذور

گرمی سردی میں وہ توانا ہے
بال دم کے ہوں سرخ جسکے یال
تیلیا لاکھی کشمشی ہے تن
بال دم کے ہوں بال اسکے سیاہ
غیروک رنگ ہے عجب مربوط
اسکی تشبیہ لاجورد کے ہے
فلا اشقر سمند کی مینا و
اسکی سیلی سیاہ جسکے ہو
تن ہو بادامی کشمشی حزما
فلا کرتے ہیں نام زرد اسکو
ہوں جو تن پر بھی اسکے خال سیاہ
نام رکھتے ہیں اسکا اہل خرد
جسم بادامی بال دم کے بال
اور زانو بھی دست و پا کے سیاہ
ہے ستودہ صفات اسپ سمند
چاروں سم اور چشم و خصیہ و جسم
اور جو کالی ہو سیلی کالا کان
اور جو آجائے اسکے تن پہ خال
خط برا ہو وے یا کہ چھوٹا ہو

کرنا خست لے بیانا ہے
اسکو کہیئے سبز رنگ تمثال
ہو کمیت و سبز رنگ اسی پر فن
اور ہوں سرخ اسکے اسی ذیجاہ
ہے سیاہ و سفید سے مخلوط
فتح کی فال نیک اثر سے لین
رنگ زردہ سے لکھتے ہیں استاد
سر سے دم تک برابر ہے خوشخو
رنگ میلا ہو یال اور دم کا
گوتوا ہمری حنال اسود ہو
خال ہمرنگ مشیر لے ذیجاہ
فلا کہیں بجھری نبے کر
ہوں فقط کالے اب ے حجستہ خصال
نام اسکا سمند لے ذیجاہ
نیک تن نیک فال خوش پیوند
جسکا ابیض ہو سقرہ اسکا ہو اسم
آئے قانون کاتب اسپ نشان
ہو وین منفرد خطوط یا ہوں نہ جال
لاغرا ندام یا کہ موٹا ہو

ہے وہ ابرش کے نام سے موسوم ۔۔۔ سعد و منصور مین و نا مذموم
ہو فقط کان مین جو کالا پن ۔۔۔ کہیے اوسکو کہ ہے یہ شام کرن
کیا کہون تجھسے کیا ہے پچکلیان ۔۔۔ جسمین خوبی کا کچھ نہین پایان
ماتھا اک اور چار دست دپا ۔۔۔ جس فرس کا سمجھیے سفید اجلا
کہ اسی کو کہ ہے یہ پچکلیان ۔۔۔ لاف اسمین نہین نہ کچھ ہے گمان
دست دپا ہر دو گوش و پیشانی ۔۔۔ سینہ و دم برابر اوسکے حالی
آٹھ گانٹھ اس طرح جو ہووے سفید ۔۔۔ ہو نہ اوس سے ملول و نا امید
کیونکہ لکھتا نہین کوئی معیوب ۔۔۔ سعد و منصور اور ہے مجبوب
جیتان و یکھیے گر ہنرپرور ۔۔۔ کسی گھوڑے کے خصیہ آلت پر
ہین اگر وہ سفید تو سمجھا ۔۔۔ یعنی بیخوف کہدے تب ہے اچھا
بوز و زردہ جو ہووے پچکلیان ۔۔۔ دونو آنکھین بھی ہون جنزابجان
ہمکو لکھتا نہین کوئی معیوب ۔۔۔ بلکہ نیکی مین کرتے ہین منسوب
خنگ و نقرہ کو بھی لکھا ہے نہین ۔۔۔ ایک جانب ہو کان گر رنگین
اوسکی پونچھی ہے مجکو صحت خوب ۔۔۔ ہے مبارک قدم د خوش اسلوب
ہو برنگ خرد شی گر مرکب ۔۔۔ آنکھ اوسکی نہووے پر بیڈھب
یعنی ہو وین جو آنکھین مثل غزال ۔۔۔ پھر کسی طرح کا نہین ہے وبال
اور جو رنگت ہے اس سوا اے یار ۔۔۔ نہ ہے وہ سب مین ہین بلے تکرار

فصل پانچوین خوبی اعضا اور حد بلندی قد اور ناپ کی بیانمین

وہ فرس ہے جو مرد کے لائق ۔۔۔ جس سے محظوظ دل ہوا ہی شایق

دو نون آنکھین سیاہ بے تمثال | متحرک مثال چشم غزال
ہونٹھ اور نتھنے دونون ہون باریک | کان چھوٹے ہون اور نزدیک
لب تا محراب زیر زلف ایجان | پشت پیشانی اور دراز زبان
سر و گردن کشیدہ چون طاؤس | رشک افزا حسن ماہ ناز عروس
بیچ گردن سفید سر چھوٹا | سینہ چوڑا ہو اور کفل موٹا
خوشنما منہ مین دانت سب ہموار | تسناک مثل لولوے شہوار
منہ کشادہ ہو اور سینہ وا | دو نون بازو غلیظ تن زیبا
بیچ ہو ران کی غلیظ و درشت | ہووے کوتاہ اور خمیدہ پشت
ہو مدور بطرز گنبدہ و سم | خرد و باریک ہووے عقدۂ دم
پانون سوکھے ہون راست بارگ و پو | سخت ہموار مثل چوب سے
لمبے لمبے ہون ورین و دست و پا | ہون کچیلے سجیلے اسے دانا
دونو زانو کے بیچ ہووے کشاد | چار دون سم ہون سیاہ ای اوستاد
کان دونون ستادہ ای دلبر | متحرک بہ وصل ہمدیگر
تیزہ دم علم قدم بہ قدم | خرز و استادہ گا بچی محکم
چھوٹا خصیہ ہو اور پھیلا پیٹ | رہے گھونگھٹ مین اپنے منہ کو سمیٹ
بال دم تن کے ہون برابر بال | نرم و درخشندہ لے جنت خصال
بال دم ہو دراز اور گنجان | سر بسر نرم و چرب اور رخشان

حد بلندی قد اور ناپنے کا طریق

پورے پورے ہون ناپ مین اٹھتا | اسکی تفصیل کرتا ہون انشا

کان چھنگلیا کی شہادت انگشت | بست و ہشت آئے ناپنے میں پشت
اسی انگل میں آئے سینہ کی حد | پاسنے سینہ کی سوا انگل حد
طول سینہ کا ہو جو بست انگل | ہو وہ سب گران دراز تا پائیں
اور جی اسکا عمل ہے اے ہشیار | ہاتھی سے لیکھا سو ہے یہ شمار
ہو بلندی میں قد کے سو انگشت | ناپ سے ریسمان کی ہو یہ درست
اور درازی ہو دم سے تا سر | یکصد و شصت سے ہے بیشتر و در
حد تثلیث ہوا اور شکل کا دور | پورا انگل میں ایک سو ہیں غور
اب یہ ترکیب ناپ کی ہے یار | دور میں پیٹ کے لگا اک تار
اور سرے دونوں تار کے ملوا | ناپ لے اسطرح تو ہو پورا
قد کے پہلو کی ہے سو یہ ترکیب | ریسمان ایک دو ہو بدست ترتیب
دوش مرکب سے سم تلک لے جا | پھر اسے ناپ لے کہ ہو پورا
اور درازی کو ناپ یون بچشم | لے کے اک ریسمان ز گوشہ چشم
دوسرا جا ملا وسط تا دم | کر لے پہلو اور نہ ہو خود گم
کسی گھوڑے کی ناپ کی بنیاد | کچھ زیادہ نہیں ہے کر لے یاد

دوسرے باب کا ہے یاں سے بیان
نیک و بد رنگ جس سے ہووے عیان

ہیں یہ بد ہیں سخن ہے انکا نام | ہیں نویان نزد ہر اک کے بد انجام
ہیں سراپا یہ عیب سے منسوب | اپنی رنگت سے ہے سراسر معیوب
پہ حقیقت مری سن اے ہمدم | رنگ ہر مرکب تو لے پاس اکدم

فاختہ دودہ نور نیلا کبود | جتردہ زرد یال ناسعود
چل و سنجاب قشقہ غرو اشش | کب ہنر ور کرے اسے ہماش
شیر گیدڑ کی بھیڑیے کی شبیہ | جس فرس مین ہے وہ ہو دو سفیہ
موش کے رنگ سے جو ہو منسوب | بے تکلف کہ اسکو ہے معیوب
ہو جو رنگت سیاہ مثل غزال | اور شکم کے سفید ہووین بال
ہاشمی سے یہ نقل ہے ایجان | کہ وہ معیوب ہے نزد انسان
نور و سنجاب کو برا سے جانی | جانتے ہین خراب ایرانی
کہتے ہین اسکو تھا یزید کے پاس | محترز اس سے ہوتے ہین ہر اس
چل ہے دو مو سفید سے بلکہ | کچھ پریشان سے بال ہون تن پر

تشکیل و ماہ رو کی صفت

جسکے ہووے سفید اک قشقا | ماتھے سے ناک تک مگر تنہا
دست و پا مین نہو جواب اسکا | ہے وہی بس تشکیل تیغ بلا
پر جو ہووے عریض وہ قشقا | یعنی ماتھے کے بین تک چوڑا
تا ہرا کو کہ بدنما ہے وہ | جزو معنی مین پر ملا ہے وہ
سبب صفی سے یہ نقل ہے ہمدم | اس بیان مین نہین ہے بیش و کم



ستارہ پیشانی کی صفت

جب کہ مقدار تا خن ہے دلبر ‌ ‌ ‌ یال اُجلے ہون ناصیہ کے اگر
سر انگشت سے وہ ہو مختفی ‌ ‌ ‌ اُسکو لکھتے ہین سب کے سب یہی
بس وہی ہے ستارہ پیشانی ‌ ‌ ‌ اُسکو کہتے ہین دشمن جانی
دست و پا کی سفیدی اور نشان ‌ ‌ ‌ اُسکا ناسخ جو ہو وسے کیا امکان
یہ غلط ہے جو ہو جواب اوسکا ‌ ‌ ‌ بدبلا ہے گر خطاب اُسکا

نمبر۱ ستارہ پیشانی کی تقلید



ٹپل کی صفت

اُجلی پیشانی جسکی ہو اے یار ‌ ‌ ‌ گل نیلوفری کے ہو مقدار
چترو مہتاب سا ہو یا کر دار ‌ ‌ ‌ ہو نہ رنجیدہ اُس سے تو زنہار
ٹپل اوسکا ہے نام اسے ذیشان ‌ ‌ ‌ خوذ نما ہے نہین ہے اسمین گمان

نمبر۲ ٹپل کی تقلید



عقرب کی صفت

ہووے ٹِل ستارہ یا قشقا — صاف لیکن ہو تن اوس کا
یعنے جیسے ہو چاند مین چھائین — ہون سفیدی مین بال کچھ رنگین
پیچ درپیچ یا ہو گرد ر — سلسلہ سان ہو یا کہ بے سر ہو
ہے وہ عقرب نہین کچھ اسمین دلیل — شوم و بدبخت ہے بلا تادیل
ہے نہ اُسکو کہ مارتا ہے نیش — بس چلے اس سے کچھ بنجائے پیش
نیش عقرب نہ از پے کین است — مقتضائے طبیعتش این ست
دیکھ تصویر تا کہ ہووے عیان — شکل عقرب کی اس جگہ اے جان



نمبر۔ عقرب کی تعلید

مطلق الرجلین	مطلق الیسار	مطلق الیدین

دست و پا ہون یسار کے جو سفید — یا فقط دونون ہاتھ ہون بے قید
پانون دونون ایک بایان ہاتھ — ہون فرس کے سفید گر اک ساتھ
کہتے ہین دیکھکر یہ یا بندہ — خوش رہیگا ہے جب تلک زندہ
پانون کے موزے ہون سپید اگر — اسمین ہرگز نہین ہے خوف و خطر
پر یہ کرتے ہین سب مین شرط ضرور — کہ سپیدی کا غرہ مین ہو ظہور

نمبر ۹ سلطق البدن گھوڑے کی شبیہ کی تقلید



جس گھوڑے کا فقط دونوں ہاتھ سفید ہوں اسکو
سلطق الیدین کہتے ہیں ''

نمبر ۱۰ سلطق الیسار گھوڑے کی شبیہ کی تقلید



جس گھوڑے کا بایاں ہاتھ اور پاؤں سپید ہو اسکو
سلطق الیسار کہتے ہیں اور معیوب نہیں جانتے ''

نمبر ۱۱ سلطق الرجلین گھوڑے کی تقلید اور سلطق الرجلین اسکو کہتے ہیں جسکے
دونوں پاؤں سفید ہوں یا پاؤں کا رنگ بدن سے خلاف ہو ''



مطلق الیمین

جانب راست دست و پا ہی سپید اُسکو مطلق یمین کہتے ہین		ہون سفیدی کے آب سے پُر نم لوگ بیخوف اس سے رہتے ہین



گلدست

لوگ گلدست کہتے ہین اُسکو اس سے رکھتے نہین ہین کچھ وسواس		ہاتھ بایان سفید جسکا ہو دل مین لاتے نہین کچھ اس سے ہراس

گلدست وہی گھوڑا ہی جسکا بایان ہاتھ سپید ہوا اور اسکو اگرچہ معیوب نہین جانتے ہین مگر اپنے نزدیک بیوضع بدسلوک ہی



چپ دست

ہو جو برعکس اُسکے اے عاقل
احتراز اس سے تجھکو بہتر ہے
تا پہ نا ؤ کہ شاہ تک جائے
خالی پیشانی اور نہ ہو قشقا

دھنا ہو ہاتھ گر سفید اے دل
دل سے کرنا حذر نکوتر ہے
وہ سفیدی شمار مین آئے
ہے یہ سیدھا حساب دونون کا



پدم کی صفت

ہون سفید مین پانونکی گر خال
نام اسکا پدم ہے اے سرور
پر شغل اور تمام ایرانی

یاکہ ہاتھو مین ہووے یہ جنجال
بر نہین جانتے اسے اکثر
جانتے ہین وہ دشمن جانی

نمبر ۱۵ ہاتھ اور پیرونکی سفیدی مین نگین بال ہونا پدم کی تعلیہ



ارجل کی صفت

پاؤن جسکا ہو اک سفیدی قام ۔ اور ہو دوسرے ہین اوسکا نام
رنگ ہووے سفید یا کوئی رنگ ۔ پر بدن کے ہو رنگ کا ہو ڈھنگ
یعنی ہو رنگ با خلاف تن ۔ کہتے ہین ارجل ہین اسکو اہل فن
ہندی جہدوت اسکو کہتے ہین ۔ حضرت الغمر اس سے ڈرتے ہین



نمبر ١٠ ایک پیر کا سفید ہونا ارجل کی شناخت
اور ماتھے کی سپیدی بے حساب

پہول کے عیب کا بیان

مشکی زردہ کمیت یا ابلا ۔ یا کہ ہووے کسی رنگ سے دانا
چار جامہ کے تنگ کے باہر ۔ ہو سفیدی کا داغ گر ظاہر
ایک پٹھے پہ ہو کہ دونون پر ۔ پاؤن یا ران جس مین ای دلبر
پہولا رکہتے ہین نام اس گل کا ۔ کرتے ہین ناپسند سر تا پا
پر ہے نیپالیون مین بیشک و ریب ۔ ظاہر و استوار اسکا عیب



نمبر ۲ ایول ہوا نے گھوڑے کی شبیہ کی تعلید

سیہ خال کی صفت

رنگ نقرہ پہ ہووے گل جو سیاہ — لطف گلزار جس سے آئے نگاہ
بوز پر ہو سفید یا ہو زرد — زردہ پر یا ہوں گل برنگ درد
ہوئی محمود ہے یہ شکل بہار — کرتے عزت ہیں اسکی اہل وقار
اور اسکے سوا جو رنگت ہے — خال مشکین سے اسکو نکبت ہے
ظاہر اسباب بھی ہے بد اسلوب — اور کہتے ہیں سب اسے معیوب
یہی لکھتا ہے قاعدہ ہر استاد — ساری رنگت کی ہے یہی افتاد

نمبر ۲۰ - ابو خالد رگھوڑ یکی تعلید

عه



شکال کی صفت

اور جو مین نے کیا یہ سب تحقیق
یعنی کی عیب کی جو مین نے تلاش
جانتا تھا رسول جس کو کر :
دست و پا مختلف ہون جسکے جفید
یعنے دہنا ہو ہاتھ یا بایان پاؤن
اسکا راوی ہے شیخ ابو داود
ارجل اور پدرکاب بھی یکجا
بھی نکوئی حدیث دان سطر
زنگ سکے جسقدر سلے عنوان
کرکے تقریر سے سمجھے آگاہ

کی محدث سے جانچ کر تدقیق
عیب پایا شکال ہی کا فاش
اسکو رکھے نہ کوئی غیر سفیہ
کہ اُسی کو شکال نا امید
یاکہ بایان ہو ہاتھ و دہنا پاؤن
بو ہریرہ سے کی حدیث نمود
عیب شرعی مین ہے لکھا دیکھا
نہین کہتا کہ راست ہے یا زور
کرسنا یاد سب تجھو ایجان
آگے تصویر سے دکھائی راہ

دیکھ تصویر اور ملا اسکو — فائدہ تجھکو تاکہ پورا ہو
شکل انسان یہ دونون کربا ہم — تا سمجھ مین نہو دسے بیش و کم
آگے اشکال کے ہین پانسو مقام — پورے گیارہ نہین کچھ اسمین کلام



نمبر ۱۹۔ اشکال گھوڑے کی شبیہ کی تقلید سے

دوسری فصل جلدی عیوب خلقی کے بیانمین

رنگ مین آنکھ کے کئی رنگ ہین — اکثر یہ دکھاتے ہین بیشتر رنگ
کنجی ایک اک کی سلیمانی — نیلے پیلے سے اک زرافشانی
نوک یوزینہ اور کبوتر سے — ہون مشابہ جو آنکھ کے پردے
نحس و ناسعد لکھتے ہین استاد — ملکے سب کہتے ہین اُسے ناشاد

چغر کا بیان

آدمی چشم ہے اگر مرکب — اُسکو لکھتا نہین کوئی بیڈھب
نام اُسکا ہے چغرلے خوشخو — عیب کہتا نہین کوئی اسکو

طاقی کے بیانمین

طاق ہوتا ہے آنکھ سے جو بور — اس سے بہتر ہے یہ کہ ہووے کور
فی المثل اک طرف کا دیدہ سیاہ — اور سپیدی کی دوسری ہین راہ
ایک جانب سے جیسے آہو چشم — آدمی چشم دوسرا بے خشم
طاقی کہتے ہین اُسکو اَے ہمدم — جس جگہ پر رہے کرے وہ ستم
پردہ آنکھون سے اب اٹھا ایجان — دیکھ تصویر تاکہ ہووے عیان



شاخ دار کی صفت

جسکے ہو شاخ وہ بڑا ہے کال — زیر کاکل ہو یا کہ زیر ایال
فرق پر ہووے یا کہ زیر دوش — ہووے پیشانی پر و یا سر دوش
جیسے انسان کے ہاتھ مین کر غور — ہووے انگشت ہشتمین کا طور
یا ہو وہ تعویذ گوسفند کے پاس — شل آویزہ ہون گلے کے ہار
اسطرح سے وہ شاخ ہووے عیان — دیر آباد کو کرے ویران
جو کہ دانا قبل ہین بھاگتے ہین دور — الامان اُس سے مانگتے ہین ضرور



گوش دار کی صفت

کان کی جڑ میں کان ہو اک اور
وہ بھی معیوب ہے سمجھ کے چل

کر فراست سے اپنی اس پر غور
ورنہ پائیگا اس سے تو بل چل



ختنی کی صفت

جھوجھر کے منھ پہ ہو قضیب کے تل
ہو برابر جو تخم خرما کے
ہے ختنی اسکا نام اے اکبر

خفت پستان مرتفع اے دل
ہونگے وہ پیرو پر نا کے
تیر ہے یا تبر ہے یا خنجر

نمبر ۲۳ قضیب کے غلاف کی رو سے
وہ نشان کا رنگ ختنی کا نشان ہے



منی کی صفت

اور فقط ہو جو اس جگہ پہ نشان
ہے منی اسمین کچھ نہیں بے شک

مرتفع ہو نہ مستطیل اے جان
خوف کرنے نہیں مگر از یک

نمبر ۲۴ قضیب کے غلاف کے منھ پر فقط وہ نشان پیدا کا
ہونا منی کی توضیح ہے ۱۲



ایک انڈیہ کی صفت

چاہیے خصیہ ہو وسے مہرہ دار — رہے اپنے عدو پہ پاکے قرار
ہوں سوا دو کے جمع یا واحد — ہوئیں اسکی برائی کے شاہد
نیز نر کی طرح جو ہو خصیہ — کیجیو اسپہ بھی نہ تو تکیہ



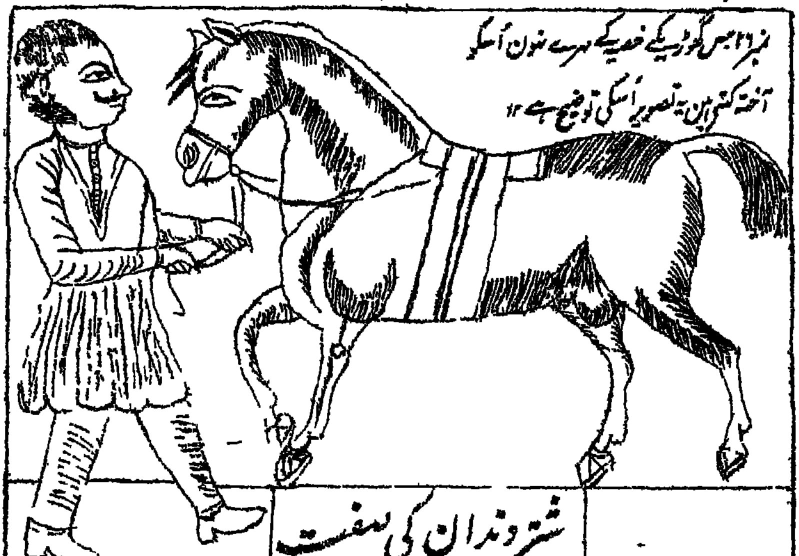
نمبر ۱۲۵ ایک انڈیہ کا نشان اور ایک انڈیہ گھوڑا معیوب ہے

آختہ دار کی صفت

ہے وہ بدبین ہو نہ جسکے نشان — آختہ دار کا ہو اس بین گمان
ہر دو تولید سے ہو جب یہ طور — اس سے پوچھے ہزار ظلم و جور
ہو وسے اصل ایک انڈیہ کا یہ طور — رکھے آہستہ بین بین مستور
وحشت کا ہوا اثر نہ کچھ اسیر — لیتے ہو وسے خریطہ صاف اگر

زین الخیل

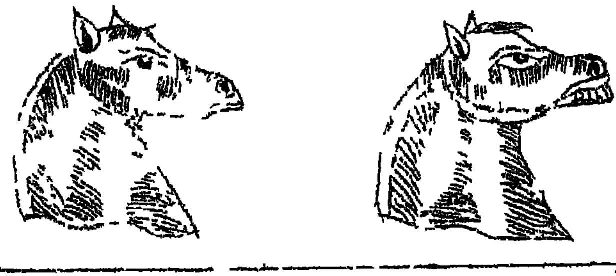
نمبر ۱۷ جس گھوڑیکے خصیے بہرے ہون اُسکو آختہ کہتے ہین یہ تصویر اُسکی توضیح ہے ۱۲



شتر دندان کی صفت

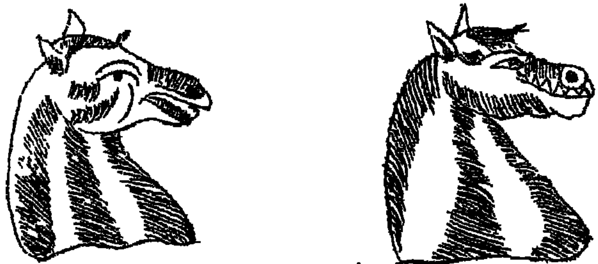
اونٹ کے سے ہون جسکے دانت بڑے
بدنمائی مین بد نما سے بڑے
دانت گر ہون عدد مین بیش اور کم
یاکہ زیرین اور زبر مین ہون بہم
یاکہ مفقود ہوئین ای خوش فام
دانتونکا منھ مین ہو ہزا سکے نام
ہوسے تالو مین یا محاذی لب
عیب لکھتے ہین اُسکو سب کے سب

نمبر ۲۰ دو تصویرین شتر دان کی تقلید
مصور ہے



شتر دندان

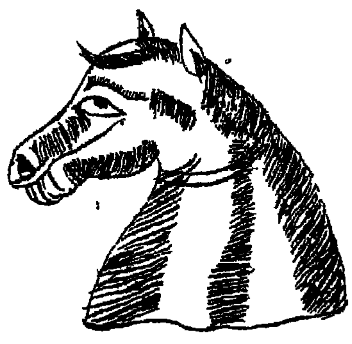
نمبر ۲۸ بیدانت والے گھوڑے کی تقلید اورا دسکو پوپلا کہتے ہین



گج دانت کی صفت

فیل وخنزیر کے سے گرہون دانت	عیب کی اُسکے مین لکھون کیا بات
شور ہے اوسکی بدنمائی کا	زور ہے عیب کی دوہائی کا

نمبر ۲۹ گج کی تقلید معیوب



سنگ زبان کی صفت

سنگ زبان ہے وہ بوز ناہنجار	کہ زبان ہشتہ جسکی ہو رفتار
وہ فرس جسکی ہو زبان ایسی	ہاشمی اُسکو کہتا ہے غیبی

سگ زبان ہو فرس کہ مارا زبان		ایک حالت ہے دونونکی ایجان



نمبر٣ سگ زبان کا نشان اکثر سواری مین زبان باہر نکال چلتا ہے

سیاہ تالو سیاہ زبان کی صفت

تالو جسکا ہو یا زبان کالی		رہے منہ پر نہ اوسکے کچھ لالی
ایک مشکی سوا ہین جتنے رنگ		اوسکی شومی سے ہون رہین و تنگ



نمبر٣ سیاہ تالوکی تقلید معیوب



سیاہ زبانکی تقلید اوسکو معیوب جانتے ہین

گاؤ کوہانکی صفت

منہ جسکا ہو رفیع الشان		اس سے پیدا ہو صورت کوہان
گاؤ کوہان اسکو کہتے جان		رکھنہ پاس اسکو اپنے تا امکان

نمبر ۳۲ گاؤ کوہانکی صفت گھوڑیکی تقلید



گاؤسمہ کی صفت

درمیان سے پھٹا ہو جسکا سم — دو رسم شق سے ہوگیا ہو گم
گاؤ کے سے ہوں پا سے وہ تشبیہ — ہے وہی گاؤسم با توجیہ
اسکو مذموم دیکھتے ہیں استاد — جانتے ہیں اسے بہت ناشاد

نمبر ۳۳ گاؤسمہ کی تقلید



انگریہ کی صفت

جس کے تن سے نمود ہو اخگر ۔ چھوڑے چنگاری جسطرح پتھر
وقت تیمار ہو شرر باری ۔ یعنی ہو زیر خنجر خرہ جاری
اگلے دھڑ سے کہ پچھلے سے ہو نمود ۔ ہے وہ مذموم شوم نا محمود
کرسنایا یہ سب تجھے ایجان ۔ تاکہ ہو جائے تجھپہ حال عیان
بہر توضیح اب کیا تحریر ۔ کرکے تصویر اس کی با تدبیر

نمبر ۳ اخنگر



تیسری فصل عیوب مرضی کے بیانمین

دونون گھٹنے ہین پانو کے لے یار ۔ اسپ تازی کے ہوتا ہو آزار
دور کین ہوتی ہین نہ اتنی گداز ۔ ہون سبب سے بلند اور فرار
پھول جاتے ہین دونون اندر سے ۔ مرتفع ہوتی ہین وہ اوپر سے
موترہ اُسکو کہتے ہین عاقل ۔ اُسکو لیتے نہین مگر غافل
جس فرس کے ہو موترہ پیدا ۔ وہ ہمیشہ رہے شکستہ پا



ہڈے کی صفت

منصل اُسکے جوڑ ہین اک اور — ایک ہڈی نکلتی ہے پر دور
دو طریقے سے اُسکی سختی ہو — یا کہ چپٹی ہو یا نوکیلی ہو
ہڈہ سکتے ہین اُسکو لے ذیجا — کلک یا اُس سے ہو خراب وتباہ
جس جگہ سے کہ زانو مڑتا ہے — شک نہین وہ مقام اُسکا ہے
نام اُسکا ہے گو بہت مشہور — پر نہو یک بیک کسی کو غور

پچھلے دھڑ کی تصویر واسطے شناخت ہڈی کی بنائی گئی
پچھلے پانون کے لنگڑ نہین ہوتا ہو اور ایک جانب ایک
ہڈی نوکیلی خواہ چپٹی نکل آتی ہو جلدی اچھی نہین ہو آتی



بیرہڑی کی صفت

پاشنہ کی ہو استخوان سے نمود — مستطیل ایک استخوان معقود
بیرہڑی ہے وہ نہ کر تو عیب — اچھی ہوتی ہے جلد بشتاب و ریب
پر لقضا رہی کی قوم سے ہشیار — ہوتی ہے اس مرض سے لیس بیزار



پتنک کی صفت

سم پہ ہے بال کا جہان ہے بال — کہتے ہین اہل ہند یون بے قال
حلقہ سان گوشت و انکا ہووے فراز — گرد مین گامچی کے ہووے گداز
پچھلے پانون مین ہو اگر وہ گرا — کہنا پتنک اسے نہین بیجا



نمبر ۳۳ سم کر ادر جا نسے بال جتا ہو جب وہ پہول جاۓ اگر اگلے پانون مین ہے تو اسکو پتنک کہتے ہین اور اگر پانون مین ہو لیجا وے تو اسکو پچھا نول کہتے ہین

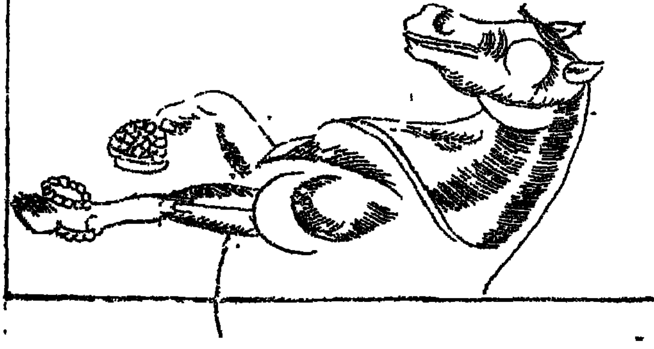
چکاول کی صفت

دونون ہاتھوں مین اگر یے نشان — یعنی پشتک کے من قبیل ایجان
اسکا مشہور ہے چکاول نام — کرنا لینے کا اسکے تو پیغام
ہووے پشتک ویا چکاول ہو — ہرہ یا موتڑہ کہ ہو اوسکو
جس فرس کے ہون یہ مرض پیدا — وہ ہمیشہ رہے شکستہ پا



کاناکی صفت

ہان مگر لکھتے ہین جسے کانا — اسکا دل مین نہ آنے غم کہانا
ہووے اسکا مقام اے دلبر — بین بین گانچی کے خواہ اوپر
مثل تر مہرہ اس جگہ ہو نمود — ہو دین لیکن علاج سے نابود



کفت گیرا کی صفت

گوشت تلی کا بڑھ نکلتا ہے	سم سے باہر نکل کے چلتا ہے
جسکے مرض یہ بھی ایک ہے پیرا	جسکا لیتے ہین نام کفت گیرا
کرکے لنگڑا اسے بٹھائے نقصان	ہے یہی ٹھیک ٹھیک تو یہ جان



بجھنہ کی صفت

ہووے سمون مین پانون کے پیدا	پیش و پس ہووے زیر و یا بالا
مثل بجھنہ ہو گوشت وانکا فراز	خرد ہے یا کلان وہ ہے ناساز
چلنے پھرنے مین گونہ نقصان ہو	لیک نقصان کا یہ سامان ہو

نمبر ۱۳ یہ دو تصویرین گانچی مین بجھنہ مرض دریافت کرنیکے واسطے



زانوہ کی صفت

زانوہ ہے مرض بلا انگیز / مثل پشتک سمجھ اُسے خونریز
بند زانو مین ہے مقام اُسکا / اُس سے ہووے فرس شکستہ پا
راہ چلنے مین ہو فرس کو حجاب / دونون فارس فرس ہون ساتھ خراب

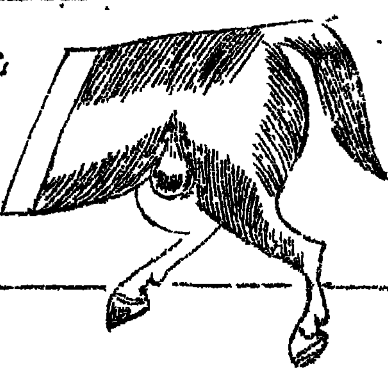
نمبر ۴۲ دو زانون مین زانوہ مرض کا نشان زانوہ ہونے سے گھوڑا لنگڑا ہو جاتا ہے۔



کھرے کی صفت

کھرہ بھی اک مرض ہے ناکارہ / کچھ نہین جسکے واسطے چارہ
ایک پا مین ہو دونون پانوین یا / وہ مرض ہے جس جگہ رہتا
پانون کے پاشنہ کے ہو اوپر / گانچی کے شکم مین اے دلبر

نمبر ۴۳ گانچی کے پیٹ مین کھرے کا نشان



فیلپا کی صفت

فیلپا ہے بہت بڑا آزار	جس سے ڈرتا ہے دیکھ کر سیطار
ظاہر آتا ہے اس سے ظلم پا کا	کام آتی ہے واں دوا نہ دعا

نمبر ۴۴ فیلپا کی تقلید



گج چرم کی صفت

حد سے افزون ہو جس کی جلد دبیز	جون تن فیل دو ستطر بے تمیز
پر جو آغاز سے کرے تدبیر	کیا عجب ہے جو ہو علاج پذیر

نمبر ۴۵ گج چرم والا گھوڑے کی شبیہ



شقاق کی صفت

جسمیں ہو دیں شقاق کے آثار	اُسکو کرتے نہیں فرس میں شمار
جسکا سم جا بجا سے شق شق ہو	رنگ اُسے دیکھکر نہ کیوں فق ہو
دست و پا کا نہیں ہے اسمیں نشان	اُسکو لیتا نہیں کوئی نادان
شق زیادہ ہو یا کہ ہو کمتر	ہے مرض یہ شقاق کا ابتر
آگے چل دیکھ اے خجستہ خصال	کہ سقا ویر سے کھلے سب حال
سب طرح کے نکات کر معلوم	فائدہ ہے نہ اُسکے ہو محروم



چوتھی فصل اُس عیب کے بیان مین کہ جس سے صورت بگڑ جاتی ہے

اونچے ماتھے کا ہووے جو گھوڑا	دے خریدار کو وہ کچھ ٹوٹا
بدنما کینہ ور ہو دل صاف	آخر آخر نکالے لاف وکاف
گوکہ پیشانی قبیح نہین معیوب	پر شرارت کے ساتھ ہے معیوب

نمبر ۴۳



پریشان گوش کی صفت

لنبے لنبے ہون جس فرس کے کان	ڈھیلے ڈھیلے گرہ کرے ایجان
اُسکو کہئے کہ ہے پریشان گوش	بدنمائی کے بار سے ہمدوش

نمبر ۴۴ یہ چہرہ پریشان گوش کا ہے صرف کانکی وضع دریافت کرنیکے اسقدر کافی ہے ؟



تختہ گردن صفت

تختہ گردن ہے اوس فرس کا نام
سیدھی گردن ہو جسکی ای خود کام

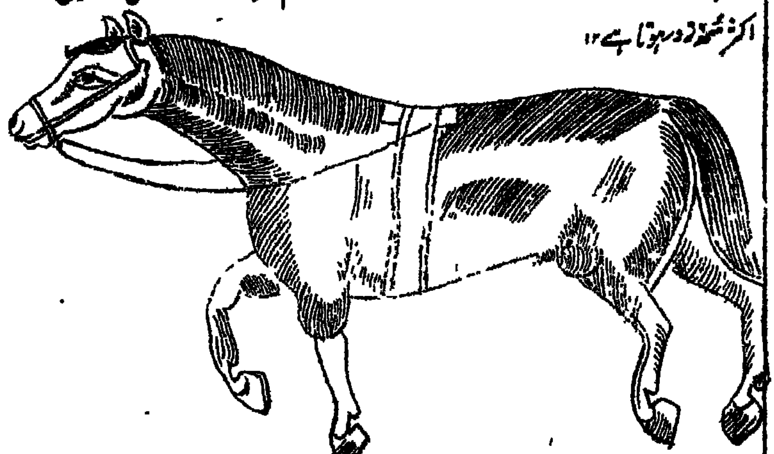
سرفگندہ سے چلے رہے بیباک
زیر پا دیکھتا خس و خاشاک

سر سے تا مندۂ و برا بر ہو
طول گردن کا راست و یکسر ہو

تختہ گردن ہو بیشتر مُنھ زور
لاکھ ہو یا ہزار یا کہ کرڑور

تانگھن اور ترکی ہوتی ہین مُنھ زور
ہرا حالت مین اُنکی کرے غور

نمبر ۴۹ - یہ شبیہ تختہ گردن گھوڑی کی ہے اور تختہ گردن گھوڑا با وجود لگام و دیگر اوزار سائرہ کر نیکے بھی کندہ نہین کرتا اور اکثر مُنھ زور ہوتا ہے ۱۲



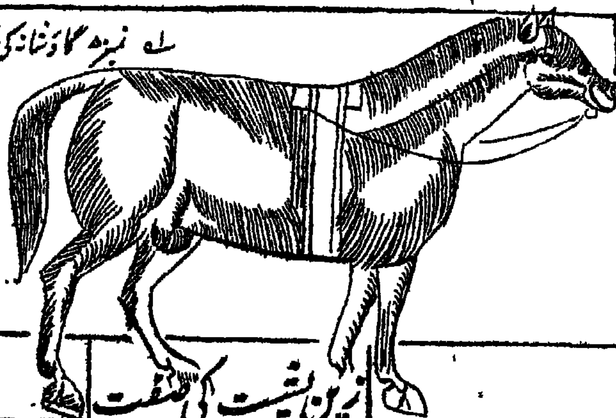
گاؤشانہ کی صفت

جب دگرگون ہو شانہ کا انداز
چھوڑ کر حد کو وہ کرے پرواز

مرتفع اور بلند جب ہووے
آبرو کو فرس کی وہ کھووے

کیا کرے کوئی اُسکی پھر تدبیر
گاؤشانہ ہوا وہ بے تقصیر

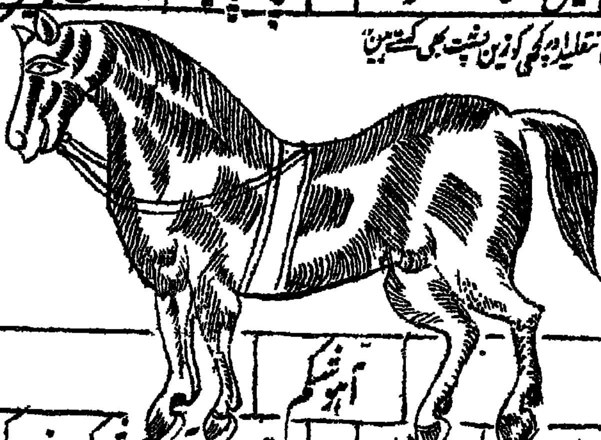
سلہ نمبر۵ گاؤ نشان کی تعلیمہ



زین پشت کی صفت

ایسے ہی زین پشت تا ماروف — بچھی کرتے ہین جسکو سب معروف
یلہ کش بھی نہین نہ طاقت دار — چار پایہ ہے اک نغز شمار

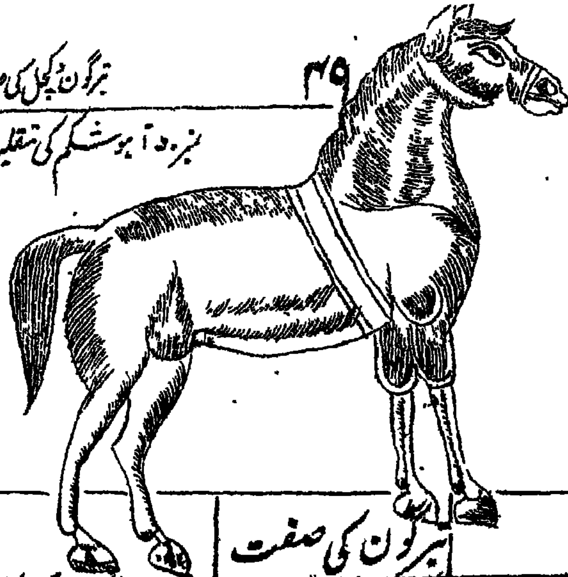
نمبر ۱۵ - بچھی کی تعلیم اور بچھی کو زین پشت بھی کہتے ہین



آہو شکم

بھیڑ سے پیٹ جسکا لیٹا — ہے وہ آہو شکم نہین کھٹکا
ہے صفت اسکی یہ کہ ہو کم خور — ہو جو کم خور کیون نہو کم زور
لیوے شوقین پر نہ سور اگر — ہو جو اوسکی فروخت مین مضطر

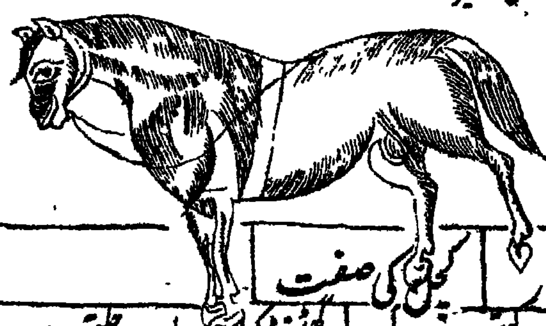
ہزرد آہو شکل کی تقلید



تبرگون کی صفت

ہے تبرگون وہی فرس بیشک	جسکا پٹھہ ہو سبزگون دم تک
وصل دم ہو اُترکے پٹھے سے	جیسے ہوتا ہے خر کے پٹھے سے
فربہی کا ہو نام اُس سے دور	جتنا اسکو کھلائے سب ہو دور

ہزرہ تبرگون گھوڑے کی تقلید

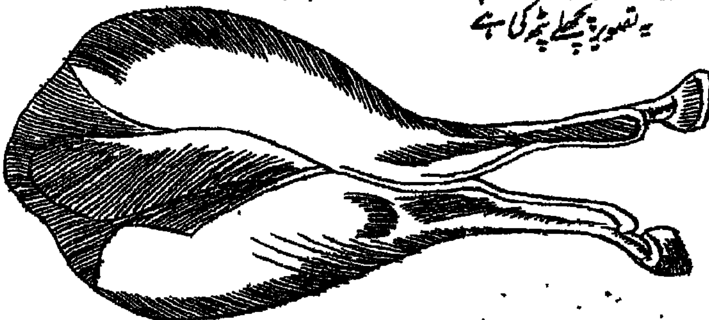


کچل کی صفت

اور کچل اُس فرس کو کہتے ہیں	گھٹنے ٹکرا کے جو راہ چلتے ہیں
یہی ہوتا ہے پچھلے پانوںکا رنگ	زخم اٹھاتے ہیں ہونہ کہنہ لنگ

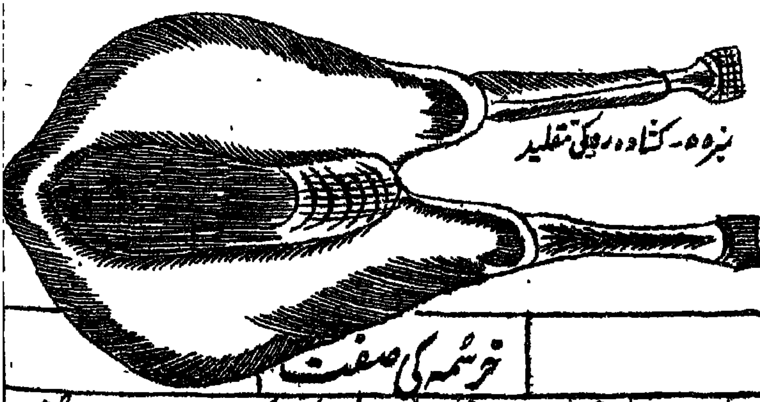
زینت الخیل

ہے سیاہی کے کام کا لیکن — یا نون رکھتا ہے اپنے وہ رنگ گن



کشادہ رو کی صفت

وہ جسے کہتے ہین کشادہ رو — یا کشادہ کرین دم تک وو
متفرق ہون یا براہ ر دمی — ناپسند اُسکو کرتے ہین ہندی
اور مغل کہتے ہین اُسے بہتر — کہتے ہرگز نہین برا سے دلبر



خرشمہ کی صفت

ہے وہ بیجا خرشمہ ناشاد — خم کی رکھتا ہو سُم مین جو بنیاد

جوف اندر سے سخت ناہموار ٹھوکرین کہا کے راہ چلتا ہے		شل خرمہرہ بیچ بیچ جبار نار ایذا مین اور جلتا ہے

نمبر ۶۔ تقلید خرسمہ



چپاتی سم کی صفت

اُسکو کہتے ہین سب چپاتی سم چپٹے چپٹے ہون جیسے پیڑی ڈھلے بیٹھے دعوت ہمیشہ کہاتے ہین		بیٹھکے جس سے ہو عقل تیری گم یا بڑہ ماش کے ہون جیسے ٹلے راہ چلنے مین دم دباتے ہین

نمبر ۷۔ چپاتی سم کی تقلید



مرغ پا کی صفت

نیزہ پا فرس کے اگر ہیں مدام
بدنمائی مین ہے کلام اُسکا

تیر سے سیدھے ہون آگے ہردم
اسلیئے مرغ پا ہے نام اُسکا



نمبر ۵۰ مرغ پا کی تقلید پچھلے دونون
پاؤن راست ہوتے ہین اُسکا نام مرغ
ہوتا ہے ٭

تسمہ گردن کی صفت

تسمہ گردن ہے وہ فرس ای یار
باگ لینے مین گہاڑ گردن بل
آسپہ قابو ہووے فارس کا
آگے تصویر سے کہلیگا حال

موڑے گردن بگردش پرکار
جھک پڑے جسطرحسے کوئی گل
جا ہے جس جسطرف پھری بھاگا
گر نہ تو اس جگہ پہ قیل و قال



تسمہ گردن گھوڑا سوار کی اختیار مین نہین ہوتا ہے

نمبر ۵۹ یہ شبیہ گردن کی ہے

پانچوین فصل بیع عیب شرعی کے بیان مین

عیب شرعی جو پانچ ہین مشہور — اُسکی تفصیل یون ہوئی مسطور
نص و آیات کی نہین ہے بات — پر یہ اُستاد نے نکالی بات
کیونکہ ہین یہ عیوب ازبس سخت — ایسے مرکب نہ لے مگر کمبخت
یاد رکھنے کی بات ہے لے یار — سُن نصیحت کو میری بے تکرار
گھوڑا جب مول لے تو پس اُسدم — کرلے بائع سے شرط مستحکم
یعنی ہے پانچ عیب سے گر صاف — دونگا قیمت بغیر لاف و گزاف
اور جو معیوب ہو تو بے شبہہ — ہوگا واپس تجھے پس از ہفتہ
اتنے عرصہ مین تو اُسے لے جانچ — تا نہ آوے کسی طرح کی آنچ
ہین وہ کیا کیا عیوب لے اُستاد — صاف بتلاوے تا کہ رکھون یاد
ایک کُری ہے دوسرا کھور — ایک ہی کہنہ لنگ اک شب کور
بدبلا پنجمین ہے دندان گیر — جس سے بچنے کی کچھ نہین تدبیر
پہلے کُرے کی سُن شناخت کا طور — تھان جب آئے تب اُسکو کر غور
بیٹھ کر گر اُٹھے تکلف سے — یا سسل کر اُٹھے تعسف سے
اُسکو معلوم کر کہ ہے کُری — اُسکا لینا ہے محض بے خبری
یا ڈپٹ کر تو اُسکو لے دلبر — کرکے کوڑا چڑھاوے اوپر
بخلش جست سے اگر چڑھ جائے — آگا پیچھا نہ اپنے جی مین لائے
پھر اُسے شوق سے تو جانے لے — قیمت اُسکی ہو جسقدر دیدے
اور کم زور کا نشان ہے یہ — لاغر اندام بے گمان ہے یہ

سوجھتے لید چھوٹی چھوٹی ہو | گذرے تہ مارے رات دن اسکو
ہو نہ فربہ کبھی کھلانے سے | چین دل کو نہو جلانے سے
جب تلک کہنہ لنگ کچھ منزل | نہ چلے ہو شناخت بس مشکل
تھان سے جب کھلے نہ اتنا ہو | پر جو منزل سے چلے تو لنگڑا ہو
ہے یہ شب کور کی شناخت کا طور | سیکھنا چاہیے اُسے سے غور
چاندنی رات مین تنگا کملی | اور اندھیری مین چادر اک اُجلی
سامنے اُسکے پھینک سرعت سے | جھجکے یا بھاگے اُسکی عبرت سے
اسکو تولنے سے وہ نہین شبکور | اسکو بینائی کا بہت ہے زور
کاٹ لیتا ہے جو کہ بے تقصیر | اسی گھوڑے کو کہیے دندان گیر
عیب ذاتی ہے یہ رہے دائم | آختہ بھی ہو گر رہے قائم
اُسکے تیور سے صاف ہو معلوم | کاٹ کھانے سے اُسکے ہو مفہوم
بالقصد اوسکا نہین ہے کام | اسطرح کر سکے کوئی انجام
آزمانے کی بات ہے ای یار | آزمائے اُسے نہو بیزار

چھٹوین فصل مقامات اصلی اور سعد و نحس بھونروون کے بیان مین

بھونری ہے آٹھ وضع قسم بہ قسم | دیکھنا چاہیے تجھے یہ مسلم
اکثر یہ ہے مثل گردش آب | گردش آب را بردور یا ب
دوسرا طور ہے گلی کا سا | تیسرا جیسے گل کھلے غنچہ کا
وضع چارم مستشدہ نکہت ہو | رشک آفزا ہے ناقہ آہو
شکل تجسیم ہے جسطرح گوہر | گرچہ چون و چرا نہو مضطر

سیب سا ہووے ستین کا طور ۔ ہو نعلین رفتے سیے۔ غور
آٹھوین کی مثال جیسے گاسے ۔ چاہئے بیچے کہ جب کہ شوقین ہے
ہین پھر ہو زبان کے تن پر خط ۔ ہو لعاب دہن سے وہ مختلط
ہین ہموار اور گرد فراز ۔ ہو مسطول چوپاسے سرو ناز

بھونری کے مقامات اصلی کا بیان

دس جگہ سے شمار ہین اصلی ۔ وان یہ ہوتی ضرور ہر بھونری
دو ہین سینہ پر اور دو سر پہ ۔ دو باطراف ناف سے سرزد
دو ٹھگہ پر اور پٹکہ پر ۔ لب زیرین پہ ایک اے دلبر
دس جگہ سے اگر ہو کمتر باز ۔ عیب لکھتے ہین اسکو اہل شمار

سعد و نحس بھونریکا بیان

کی جو مین نے تلاش اور تحقیق ۔ رہبری خرد سے با توفیق
ہے یہ توضیح نیک و بد یک یک ۔ قول راوی سے منتخب بیشک
آشکارا کیا ہے نام و مقام ۔ تا نہ باقی رہے سمجھ مین کلام
وہ جو ٹیکہ ہو ایک ہے بھونری ۔ نام اگنی ہے اسکا ہے اصلی
ایک یا دو جو اس سے زائد ہو ۔ پھر تو سیکھین سمجھ لے تو اسکو
اہل ایران تمام اور مغل ۔ اسکو کہتے ہین خوش بے ہچل
اہل پنجاب کہتے ہین دو گر ۔ اسکو کہتا نہین کوئی بہتر
بعضے لکھتے ہین چتر اسکا نام ۔ بد بلا کہتے ہین وہ نافرجام
مادۂ نر دو مین کچھ نہین ہے بھید ۔ رکھ نہ سیکھن سے تو کبھی امید

زینت الخیل

زیر کاکل جو بیچ دا قع ہو
یعنی ہو جس جگہ سے موکا ہو
ایک ہو یا کہ تین ہو یا دو
سیکھن اُسکو نہ کہیئے نہ دو گر
اُسو دریں مین یہ ملی تصریح

کوئی کہتا نہیں ہے بد اُسکو
ہووے مو بیچ دا منیہ لے ہرد
لشکر ط یعنی تمام اُس کا ہو
ین لکھتے ہین اُسکو اہل ہنر
بہر فہمید مین سنے کی توضیح

نمبر ۶ اس تصویر کو دیکھ مقام اصلی بھونریکا معلوم ہو تو ہین دکہنی ہاتہے کی اصلی بھونری لب زیرین کی بھونری سینہ کی
دو دونون اصلی بھونرے





آنسو ڈھال کا بیان

گوشۂ چشم کے یمین و یسار — زیر و بالا سے گوش بے تکرار
ہو جو سیپیچ اے سراپا ناز — نحس و نا سعد کرتے ہین مشہور

نمبر ۲۲ آسنوڈھال اریل شکن
تینون بھوڑی ایلہ جلد ہین



اریل کا بیان

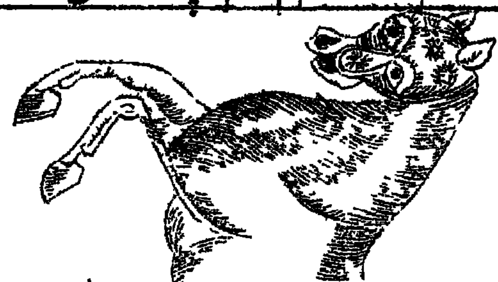
جو زمین کانون کے یا شقیقہ پر ۔۔ دونون جانب تخ کے یا پر سر
سو کی بھوڑی سوا سیخو نکا نام ۔۔ دیکھا اریل لکھا گیا ارقام
جفت ہووین تو کچھ نہین ہے زوال ۔۔ اور اگر طاق ہو تو لاوے وبال
ہے یہ سب بھوڑونکا ایک ہی حکم ۔۔ گرچہ جون دیجرا ہو صشم وکم

نمبر ۶۲ اریل بھوزیکا نشان



چاند سورج کا بیان

جو نریان سر کی ملے خجستہ نظر	دون اصلی ہین کرنہ خوف و خطر
کیا کرون اسکا نام یان مرقوم	چاند و سورج سوا نہین معلوم



گندہ بغل کا بیان

ساق زانو ہو یا بغل آلست	یا کہ دم پر ہو سب ہین پر شامت
اک قزلباش اور مغل کے سوا	سب نے گندہ بغل مساوی لکھا

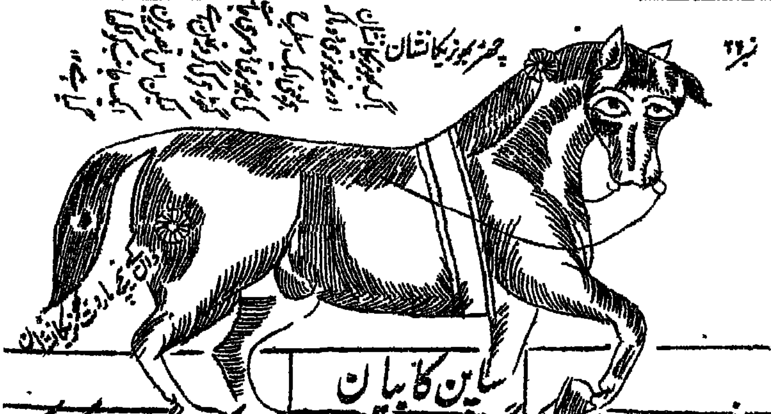
نمبر ۵۵

سا ین کا نشان زانو اور بغل اور آلست اور دم کی بھونری کو گندہ بغل کہتے ہین اور اکثر معیوب جانتے ہین"



ما رودت کا بیان

نیچے زانو یہ یا کہ خصیہ پر	زیر و بالاے جبینی یا اوپر
ایک نشانہ یہ یا کہ دو نون پر	رُخ یہ یا زیر لب ای اہل ہنر
جانتے ہین اُسے سراسر بد	مُفت لیتے نہین اُسے ز کد



ساین کا بیان

دوش پر جو ہین بال کے گر ایک	ہر جو ہو پیچ کر تو اوسکو نیک
قالج اور بر زہ پیچ اور ساین	تینون ہین ایک پیچ پر باطن
ایک جانب ہین طاق اک ہین جفت	اسکو لیتا نہین ہے کوئی مفت
اہل ہند اور ترک اور عرب	نہین جانتے ہین پاس اُسکے سب
دونون جانب وہ گر برابر ہو	پھر بریکا شہ حرف اسپر ہو
پر یہ ہے اصطلاح دلالان	سوے فارس ہو جو منھ کا نشان
ہو ابھی اسمین مجھکو شک باقی	اور ابلق ہین ہو اگر طاقی
کو کیا ایک نے صفت یہ رقم	پر جو اکثر ہین نہین محکم

لیکن ایسی دیسی حسن و عظیم الشان	باگ میں بھی سمجھ تو یہ عنوان
دونوں جانب میں جفت صالح ہو	اور اگر طاق ہو طالع ہو

کھونٹی گاڑ کی توضیح

بھونری ہوتی ہے ہاتھ میں اکثر	بعضے بعضے فرس کے پر کتر
جھکا تو پاے نیچے منہ اس کا	اسکو معیوب کہتا ہی دانا
نام اسکا لکھا ہے کھونٹی گاڑ	کہتا اس سے نہیں ہے کوئی بھاڑ
اور جب پاؤں کے تلے پر ہو	ہو وے باہر سے یا کہ اندر ہو
ہے وہ نزدیک بعضے کے معیوب	بعضے لکھتے ہیں اسکو نیک اسلوب

کھونٹی اکھاڑ کی توضیح

اور اگر ہو وہ بیچ بالا میں	بعضے اوپر ہو اوسکا منہ لیکن
ہے وہ کھونٹی اکھاڑ بیشک و ریب	شوم کہتے ہیں اوسکو با صد عیب

بچ بل کا بیان

ہو جو بارو کے بیچ گھوڑے کے	میں بتلاؤں نام بچ بل کے
ہے یہ تعبیر اسکی قوت کی	جلنی محنت تو چاہے لے بھائی

چھتر بھنگ کا بیان

اور چھتر بھنگ ہے وہ جسکا نام	پانی نیچے وہ زین کے آرام
پشت مرکب سے زین کی ہو مراد	اسکو لکھتے ہیں سب کے سب ناشاد

ٹنک آچار کا بیان

ساقری پر جو بیچ ہوتا ہے	ننگ و ناموس سب وہ کھوتا ہے

ڈنگ اُجاڑ اُسکا ہے مقرر نام	کرتے نفرت ہین اُس سے خاص و عام

ہرداول کا بیان

نام جس پیچ کا ہے ہرداول	چرخ شومی کا ہر وہ دل بادل
مین سینہ پہ ہووے یا بٹ کر	یعنی ہاتھون سکے وصل کے اندر
ہر بلا ہے اُسے نہ لے عاقل	ہو نہ شومی سے اُسکے وہ غافل

گوم کا بیان

پیچ ہوتا ہے اک محاذی ناف	درمیان شکم نہ در اطراف
گوم کے نام سے وہ ہے موسوم	کوئی کہتا ہے نحس کوئی شوم
مرہٹاجات سُنکے اُسکا نام	بھاگ جاتے ہین دور کرکے سلام

گنگاپاٹ کا بیان

نیک ہوتا ہے پیچ گنگاپاٹ	گرنہ تو دل کو لیئے اُس سے اچاٹ
پر یہ ہے قید اُسکے ساتھ لگی	ہو نہ وہ پیچ تنگ سے خفی
جب وہ آجائے تنگ کے اندر	محترز اُس سے ہو بہت سا ڈر
لے نہ اُسکو کہ ہے بہت معیوب	اُسکا بہتر نہین کوئی اسلوب

چونکہ اس مقام پر عیوب گھوڑونکے مختصر بیان مین آئے ہین اور
تصویر مین عیوب مختلف کو بتایا ہے لہذا اس مقام کے متعلق کل
تصویرونکو صفحہ ٦٣ مین ملاحظہ فرمانا چاہیے ۔۔


گھونٹی کا ر بھونریکا نشان
دم کا نشان
گنگا پاٹ کا نشان
تنگ کے نیچے کی بھونریکا نشان

کنٹھمن کا بیان

بند حلقوم بھی ہے ایک مقام — جس سے ملتا ہے سو طرح آرام
کوئی کہتا ہے اسکو کنٹھا من — کوئی لکھتا ہے اسکو ختنا من
کہتے ہیں ہمیان زر ہیں اسکو مغل — جانتے ہیں اسے بہت اکمل
بیچ ہو ایک یا کہ ہوں دو چار — حکم واحد ہے سب کے سب کا یار
اہل ہند اور ترک اور عجم — ہیں سعادت پہ اسکے بھرتے دم
الغرض کہتے ہیں اسے بہتر — متفق ہو کے بہتر و کمتر

دیمن کا بیان

بھونری ہو دوسری جو تقریبا — پہلی بھونری سے ہٹ کر گھٹنا
ایک بالشت پر ہو یا کم و بیش — ہے وہ موتیج میں اسی خود کیش
بیش و کم ہونے سے سمجھ نہ ضرر — رہے مرکز میں وہ گلے کے مگر
منفرد ہووے اپنے موقع پر — یا مکرر ہو سب طرح بہتر
ساتھ اسکے ہوں کاش اور حبوب — پر یہ غالب ہے اور وہ مغلوب
ہر سعادت میں اپنی یہ ہمتا — گر نثار اسے تو در یکتا
اپنی تاثیر میں یہ غالب ہے — میمنت کی ہمیشہ طالب ہے
رہے مالک ہمیشہ خرم و شاد — شادی اور خرمی سے ہو آباد
امر خلقی سے کر چکا آگاہ — ختم یاں پر ہوئی اب اسکی راہ
کر نہ کچھ گفتگو نہ قیل و قال — آگے تصویر سے کھلیگا حال
کرکے محنت جو اسکا شاغل ہو — کیوں نہ اس فن میں پھر وہ کامل ہو



مثنوی باب کی ہے فصل [illegible] — ہے مزاج دوا کا جسمیں شمار
جب فرس پروری کا ہو آہنگ — سیکھ بیطار کا بھی چندے ڈھنگ
علت وادویہ سے ہو آگاہ — رکھ فرس کو امان سے اے ذیجاہ
تیزی ذہن اس مین ہے درکار — نردبان چاہیے کہ ہو یہ کار
ذہن ہووے رسا طبیعت تیز — توسن فکر کو کرے مہمیز
موسم و فصل کی رہے توضیح — تخت و مافوق کی ہو توضیح
ترکی تازی پہ ہو نظر بازی — کیا ترکی ہے اور کیا تازی
سمجھے ہر ملک کے مزاج کا رنگ — شیشہ کیا ہے کسطرحکا سنگ
ادویہ کتنی کسکی کیا مقدار — کتنی کھا کر ہون کون عمدہ براز
ضبط مضمون کی ہے یہی تدبیر — یاد رکھنے کی ہے یہی تقریر
الغرض دیتا ہون تجھے بتلا — کر مفصل تمام سرتا پا
بادو بلغم سے کون ہے خالی — کوئی دموی ہر کوئی صفراوی

باد کی صفت

باد کرتی ہے آکے خشک اعضا	داد خواہش سے وہ نہین کھاتا
تلخے و شور سے کرے رغبت	جس جگہ پر رہے کرے آفت
آشکارا ہو تن پہ رگ کا جال	ہو طبیعت کو اسکی اضمحلال

بلغم کی صفت

اور جو بلغم سے ہو دہی اسکو کرب	بال اعضا کے ہووین نرم و چرب
تیز و چالاک ہووے کم خوار	کرلے مادہ پہ میل بے تکرار

صفرا کی صفت

ہووے جسکا مزاج صفرادی	اس مین تیزی ہو اور توانائی
کھالے خواہش سے اپنے بے زحمت	ہاضمہ پر ہو اسکے سو رحمت
مو ہو صاف و شوخ مثل برق	طے کرے دم مین غرب سے تا شرق

نباضی کی صفت

ہوسکے اخلاط تجھکو سب معلوم	چاہیے ہو شناخت بھی مفہوم
کیا تکلف ہے یہ کہ بے شبہ	ہو مرض کی شناخت در پردہ
یعنی پلکون کو انگلیون سے الٹ	لے بتانے کی رنگ کر آہسٹ
جسمین پائے گلابی تو رنگت	کہدے اوسکو صحیح و بے زحمت
جسمین غالب فقط سپیدی ہو	ہو برودت سے بس خلل اسکو
اور جو ہو زرد رنگ اے دلبر	سردی زائد ہوئی ہے بادی پر
جبکہ ہو سرخ رنگ بے وقت	اسکو گرمی کی تو بتا علت

رتبہ گذرے جو حد سے سرخی — اسمین چھنیا بھی ہو سیاہی کا
وقت وہ ہو دعا سے خیر کا یار — زندگی ہو دوبارہ آخر کار
کر چکا اس طریق سے آگاہ — طرز ثانی کی دیکھ یان سے راہ
چاہیے دل بھی اسمین ہو راضی — تھی وہ بناصنی یا نظر بازی

قارورہ شناسی

بول کے دیکھنے سے ہو معلوم — تندرستی ہو اور علی المفہوم
جبکہ اُسے جلے کرے فرش بیتاب — ہووے سردی کہ اُسکو پیچ و تاب
سایہ زردی کے ہو جو گاڑھا پن — اسمین بادی کا ہو ضرور چلن
اور سرخی جب اسمین مائل ہو — وہ حرارت سے کیون نہ گھائل ہو
جب ہوا اسطرح سے تو آگاہ — اور طبیعت کی تو نے پائی راہ
کر کے دریافت اُسکا حال مزاج — کرے تجویز تو پھر اسکا علاج

دوسری فصل آنکھ کی بیماری اور اُسکی دوا کے بیان مین

لگے آنکھون سے گر کہین سٹکا — یا کہ پوچھے کسی طرح جھٹکا
جاری آنکھون سے اسکی ہو پانی — ارغوانی ہو دیدہ اے جانی
ایک باسن مین ترپھلا بھگوا — اس سے آنکھون کو صبحدم دھلوا
یا بنا اس طرح علاج اُسکا — کہ منگا پیلے تو کف دریا
پیلے چاولن کی پیچھے کچھ لیکر — پیس پتھر پہ اسکو دل دیکر
شہد بھی اس مین ہو بہ قدر ضرور — اسکا انجن لگا کہ ہو مسرور
اسطرح پیر کرے جو اک ہفتہ — ہووے مسرور یوز دل تفتہ

پھلّی کا علاج

گر ہو پھولی کا کچھ خلل معلوم — اسکی کرلے تو یہ دوا مفہوم
لے کے پیشاب آدمی فی الفور — اسکی آنکھون مین تو چھڑک لے بغور
یاکہ تھوڑا سا لے نمک سا بھر — یا اسی پانی سے منہ مین کلی کر
مضمضہ کرکے اُسکے دیدہ پر — کاروانی سے ڈال لے دلبر
یا نمک سادہ مین ملا کر شہد — سحق کرلے اُسے بجد و جہد
جب مرکب وہ ہو چکے ای یار — ایکن آنکھون مین دے بلا تکرار
یا کہ سیندور تھوڑا منگوا لے — اس مین جتنی مسا وی ملوا دے
سرمہ سا اُسکو پیس لے ہشیار — وی اُن آنکھون مین جنمین ہے آتا
یا رگڑ ایک ریٹھا پتھر پر — پرسے تو آنکھون مین لگا یا کر
یاکہ سرمہ کر اک پرانی اینٹ — پھولی پر بار بار اُسکو چھینٹ
یاکہ شورہ سے چند گیروٹے — کرکے آمیز پہلے پیوا سلے
جب ہو سرمہ تو اک نلی مین بھر — پھونک دے دیدہ ہوا آنکھو نپر
یا منگا کر کھوپڑی تو آدم کی — سرمہ سا پیس لے بجوش حالی
تین دن متصل لگا اسپر — تاکہ پھولی کا دور ہووے ضرر
گر موثر نہووے یہ تدبیر — جسکی اوپر سے ہو چکی تذکیر
چونا گھونگھی کا پھٹکری لے زردا — چوڑی شیشے کی پیس ہو بیدرد
تینون ہموزن کرکے سرمہ سا — پرسے لے لے کے چندبار لگا
مانند گیہون کا نمک سا بھر — کانچ کی چوڑی کوٹ ای دلبر

تینون ہموزن سے سا کر خوب | باندھ کر رکھ لے اُسکے جند اسلوب
جب ضرورت ہو کس کے پاتی سے | پھر دے آنکھوں مین کار وانی سے
مرغ کی بیٹ یا کبوتر کی | تازہی تازہی لگا تو ہون اچھی
ناخن فیل مین بھی ہے تاثیر | اور لگانے کی ہے یہی تدبیر
پیسے کر اسکو سرمہ سا باریک | پھر لگا اوسکو تا کرے تحریک

ناخنہ کے علاج کا بیان

بیضۂ مرغ کا منگا کر پوست | خاک اُسے تو جلا کے کر ای دوست
اور ہموزن اُسکے گندھک لے | توتیا بھی سادی اسمین دے
بول مین آدمی کے کر کے حل | گولیان باندھ پھر رفع خلل
پھر اُسے بول مین صلایا کر | دفعہ دفعہ اسے لگایا کر
ہے مجرب یہ نسخہ اسکا تمام | ناخنہ کا رہے نہ اُس سے نام
بال یا آدمی کے سر کر جلا | سنگ بصری لے اور کف دریا
وزن مین تینون ایک اگر ہم | شیرہ گھیکوار مین کر ہم
سرمہ سا پیس کر اسے باریک | ایک دو ہفتہ لگا کہ اثر ہو ٹھیک
پردۂ آنکھون پر ایک آتا ہے | وہ بھی اور ناخنہ بھی جاتا ہے
ہے مجرب یہ ایک اور لٹکا | جس سے باقی رہے نہ پھر کھٹکا
کان کا گھونٹ اور شہد ملا | انجن آنکھون مین ایک ہفتہ لگا

موچھ کا اور لک لک کا بیان

دونون مین ایک موچھ اور لک لک | ایک مشہور موچھ ہے بیشک

کاٹنے کے سوا نہین جاتا ۔ اس مین بیطار بھی ہے گھبراتا
گرچہ اندیشہ لاکھ لاکھ کیا ۔ ایک نسخہ سے دوسرا نہ ملا
یعنی کوزے مین کرکے مینڈک بند ۔ ڈالے اوسکو تنور مین ہوشمند
لے کے خاک اُسکی اور کچھ روغن ۔ مثل مرہم بنالے اے پُرفن
گر لگائے تو اوسکو صبح و شام ۔ کل لک لک کا وہ نہ رکھے نام
ہے یہ لک لک عجب مرض بیڈھب ۔ ہووے آنکھوں مین یا بہ خصیہ لب
سوت سا تار ابتدا مین ہو ۔ بڑھے اتنا کہ آنکھ جائے کھو
ہان مگر کاٹ کر کوئی اُستاد ۔ اُسکو چاہے تو کر دے بے بنیاد

شبکوری کا علاج

ہو جو شب کور تو دوا یہ کر ۔ ریشمی کپڑا پانی مین تر کر
آٹھ بار اسطرح سے خشک و تر ۔ بعد پانی مین تو شراب مین کر
اُسکی بتی بنا چراغ جلا ۔ پاؤ بھر تیل اُس مین بھرا چھا
اور تانبے کا ایک لے باسن ۔ اُسکے اوپر سے ڈھانپ اے پُرفن
جبکہ روغن چراغ مین جل جائے ۔ اسکی کجل چھڑالے جتنی پائے
اُسی کاجل مین تھوڑا شہد ملالے ۔ چند روز آنکھ مین اُسی کو لگائے
یا لگا آنکھ مین بصد امید ۔ گھس کے سرکہ مین موصلی سفید
یا کسونجی مین برگ کا شیرہ ۔ مثل انجن لگا تو اک ہفتہ

یہ یقین ہے کہ مریض شب کور
پائے بینائی مین پھر اپنے زور

تیسری فصل سر کی بیماری اور اسکے علاج کے بیان مین

درد سر مین فرس کے بیش و کم — یا وہ صفرا سے ہووے یا بلغم
درد سے سر کے ہو بہت بیتاب — رہے تن پر نہ اسکے باقی آب
کھانے پینے مین ہو نہ کچھ رغبت — مضمحل ہو رہے بصد زحمت
جاری آنکھون سے آب منہہ سے لعاب — لیتے لیتے وہ دم کے ہو بیتاب
جس فرس پر ہو اسطرح کا وبال — اسکی جلدی دوا کر اے خوشحال
بیتر اسونٹھ مرچ اور پیپل — کر کے ہموزن ایک ایک پھل
تھوڑی سے کر شراب اسمین چھان — اور گھر دم کھلا کے پائے امان
یا کئی دن اسے شراب پلا — تا کہ ہو دور دکھ وہ اُس کے دوا
یا منگا کر کے قدرے نوشادر — زعفران چار حصے ملوا کر
کوٹ با دن تین اور اُسکو چھان — شکر اسمین ملا دے اے ذیشان
کرلے معجون اسکی تو طیار — ایک ہفتہ کھلا دے بے تکرار

چوتھی فصل منہہ کے امراض اور اُسکے دوا کے بیان مین

منہ کے آزار کا عجب ہے رنگ — یعنی شیشے کے ہے مقابل سنگ
ہووے بدبو کے ساتھ کف جاری — منہ کی رنگت تمام ہو کالی
دانے دانے سے منہ مین ہووین تمام — چابی جائے نہ اسکی منہہ سے لگام
اسطرح سے جو ہو فرس مضطر — لینا تا کوئی فصد ہو بہتر
سونٹھ پیپل مساوی ہر دوا — کر کے جو کوب دونون یہ اجزا
چار آثار آب مین کر جوش — جب رہے آدھ سیر اے ذی ہوش

آنچ سے بس اتار ٹھنڈا کر ۔ اور فرس کو پلا وے تو یکسر

لب کامکا علاج

ایک لب کام ہے مرض پرہول ۔ مد ہے آزاد اور برا یہ قول
ہو برابر کنار باغی کے ۔ ملکے نیچے سے دانت کی جڑ سے
پیشتر سے کرا ہیں پہلے شگاف ۔ کرکے ریزش وہ تا کہ ہووے صاف
پیس کر اس مین پہر نمک ہلدی ۔ بہر دو ہاتہون سے اینڑ تو جلدی
آدرک اور پان مرچ کالی لے ۔ سب ساوی یہ تین دن تک دے
پر نہاری کے پیشتر وہ کہائے ۔ نفع سے اُسکے تا کہ بہر جائے

کام کا علاج

ہے فقط کام جو کہ اک آزار ۔ ہو فرس اُس سے مضطر و ناچار
کوئی کہتا ہے تالوا اسکو ۔ تالوا کام دونون ایک ہی ہو
دانت کی جڑ سے ملکے تالو تک ۔ ہووے آماس پر خطر بیشک
داغ دے دیکر سوختہ کر اسکو ۔ اُسپہ ہلدی نمک مل لے خوشخو
جب لب و کام کی دوا ہے بنا ۔ اُسی ترکیب سے فرس کو کہلا

انجھر کا علاج

منہہ مین ہو جاری خار انجھر سے ۔ زیر و بالا دہن کے اندر سے
کہلانے پینے مین ہو فرس مضطر ۔ کام آوے دوا نہ کوئی منتر
لے چھری اُسکی خوب چھیل زبان ۔ کچھ رہے خار کا نہ اُس مین نشان
پھر بنا کر دوا یہ اسپر مل ۔ تا کہ اچھا ہو جلد اسے اکمل

کالی زیری لے آنبہ ہلدی و مرچ   پییں ایسا رہے نہ باقی کرچ
وزن سب کے مساوی بے تکرار   روز تعداد ملنے کی دس بار

باچھ پکنے کا علاج

باچھ پکے کبھی جو گھوڑے کی   اُسپہ کپڑے کی رکھدو اک گدی
پر رہے آب سے وہ دائم تر   ہونے پائے نہ پارچہ ابتر
مرہم اک اُسپہ پا بنا کے لگا   آگے ہے فائدہ میں جیسا لکھا

فالج کا علاج

ہووے گھوڑیکا گر کبھی منہ کج   غیر فالج نہو یہ اُسکی وجہ
تیل تل کا منگا کے لے پُرفن   خوب بل اُس سے تو سر و گردن
پھر منگا کے انڈ کا پتا   اُسکو سرگین گاؤ میں لپٹا
ہو چکے جب کہ تیل کی تدہین   اُسکی لیدی سے کراُسے تسخین
پاؤ بھر تل کا تیل خالص لے   ناک میں اُسکی ناس اُسکی دے
عرض گردن میں دے مکرر داغ   تاکہ اُسکا ہو داغ چشم و چراغ
فاصلہ ہووے کان سے بڑھکر   داغ کے خط کا بارہ اُنگل پر

مسّہ کا علاج

منھ پہ گھوڑے کے ہو جو کوئی مسا   سُن لے مجھسے تو یہ علاج اسکا
بتی کاغذ کی اک بنا گندہ   یعنی موٹی ہو وہ نہ پتلی مردہ
اُسکی دھونی سے تو جلا اُسکو   دھونی گھڑیوں تلک پیا پے ہو
باکہ کنجشک کا منگا پھنال   کرکے تر آب میں لگا فی الحال

نخل انجیر کا ہویا شیرہ — روز تازہ لگا نہ ہو خیرہ
یا کہ گوگرد خوردنی منگوا — چوتھی زعفران اسمین ملا
پیس سرکہ مین دونون کریاہم — دفعہ دفعہ لگا کہ ہو محکم
گر نہو وے علاج سے وہ دور — قطع کر ڈال اسکو ای معذور

برص کا علاج

ہو جو گھوڑے کے منہ پہ داغ اجلا — نام مشہور ہے برص اس کا
ایک اسکی دوا مجرب ہے — قول استاد کا غلط کب ہے
ٹکڑے ٹکڑے کر ایک بیگن کو — ملدے یا نیمین تا کہ حل وا ہو
ایک باسن مین تو الگ رکھدے — تھوڑا تھوڑا سا پانی اسکا لے
روز دو مین بار یا کہ گیارہ بار — داغ پر تو لگا کے رہ ہشیار

بستہ دہن کا علاج

دانت بیٹھال کے اگر گھوڑا — منعقد منہ کا اسکے ہو توڑا
جلدی اسکے دہن سے ہو وے لعاب — دانت پر دانت رکھکر ہو بیتاب
تیل سے تل کے اسکے سر کو تمام — کر کے تدبیر پھر تو کر یہ کام
کہ منگا تھوڑا گاے کا گوبر — بید انجیر کا بھی پتا تر
پیس دونون کو ادر کرلے گرم — اسکی کر کہ ہو وے نرم

خاموشہ کا علاج

بڑھ کے تھنون سے اور چار انگشت — نرم دلچ استخوان ہی ماہی پشت
پردہ پوست مین ہے اسکی جا — خامشہ نام مشتہر اس کا

جب تلک اُس جگہ رہے قائم — کھانے پینے مین کرب ہو دائم
کر کے نشتر سے پہلے وان پہ شگاف — کھینچ لے استخوان بصد و صاف
قطع کر استخوان بلطف و ہنر — ملد سے ہلدی نمک فقط اکسیر
پاسئے تا اُس دوا سے وہ آرام — اور اُٹھانے نہ اُس سے تو آلام

پانچوین فصل کان سے گردن تک کے امراض اور اُسکی دوا کا بیان

ہوتا ہے اک آماس میان دو گوش — اُسکو کہتے ہین پھوڑے ای ذی ہوش
داغ کرتا اُسے بہت نافع — حب شنگرف بھی اسکی ہو دافع
ہو بخط چلیپا اُسکا داغ — پھول سا اک بنا لے کرکے فراغ

گلسوہ کا علاج

کان کی جڑ سے تا بگردن و حلق — بیٹھے آماس کی قرس گرد لق
گلسوہ ہے اور اُسکی سینک بھلی — سنگ خارا کی خشت کہنہ کی
یا کرے داغ جب کہ ہو آغاز — دفع ہو جائے تا بصد اعزاز
داغ جیسے ہو ہندسے کا پانچ — دو دو دو چار اور دو چھ جانچ
پھل منگا کر کے روز حنظل کا — سات دن بھون کر اُسے کھلوا
ایک پھل روز صبحدم دینا — جو کے آٹے مین لے کے پل لینا
اور منگوا کے پاؤ بھر ادرک — نیم آثار مرچ لے زیرک
برگ تنبول سو عدد لے کر — پاؤ آثار اُس مین کا لیسر
کوٹ اور چھان کر اسے رکھ لے — شام کے وقت ایک ہفتہ دے

خشکہ کا علاج

دونون جانب گلے کے گولہ وہ
اُسکو پہچان لے کہ خشکہ ہے
ہے یہ تاثیر اُسکی اے ممتاز
اور جو گرمی مین ہو تو دانہ و کاہ
تجکو کرنا ضرور ہے یہ علاج
برگ تنبول پیپل اور ادرک
پاؤ بھر سب مساوی کر تیار
پوری اُسکو کھلا تو اک ہفتہ
پنبہ دانہ منگا کے اوسکو سینک
بول آدم مین پیس تھوڑا سا
لیپ کر باندھ اُسکو خشکہ پر

جب تو دیکھے فرس کے ای خوش‌خو
اس مرض سے غرض وہ خستہ ہے
ہو زمستان مین ہندیول و براز
چھوڑے گھوڑا اگر سے نہ اُسپ‌نگاہ
کیا ضرورت کہ تو رہے محتاج
مرچ کالی ہے اور سیندھا نمک
ملکے بین مین دے فرس کو نہار
تاکہ ہو تندرست دل شگفتہ
کرکے نشخین اُسکی اُسکو پھونک
کراسے شیر گرم آتش لا
تین دن مین رہے نہ کچھ وہ ضرر

خونک کا علاج

بند حلقوم مو ضع خونک
آبلہ ایک ہو گلے مین نمود
کرتا تاخیر سینک مین نہ نہار
پھل منگا کر تو اُسکو حنظل کا
جو کا آٹا ملا کے تھوڑا سا
شام کو آدھ سیر مرچ سیاہ

لکھتے استاد ہین اسے بیشک
خلط سے زہرباد کے مقصود
خشت کہنہ سے سینک ای ہشیار
بھون کر روز صبح اوسکو کھلا
ایک ہفتہ تلک نہ ذرا گھٹا
پان اورک بھی اُسکے کر ہمراہ

وہی جو ترکیب گلسوہ مین بتا / ویسے ہی اسمین بھی بناکے کھلا
حب شنگرف بھی ہے اسکو مفید / رنج تھوڑا ہو یا کہ ہووے شدید
بے اثر ہو دوا جو آخر کار / اور ترقی پذیر ہو آزار
یا کہ مسدود ہووے منہ کا جوف / دیکھنے سے ہو جسکے دل مین خوف
لے کے سرگین گاؤ اور سابن / بول مین آدمی کے تو حل کر
گرم کر صبح و شام کرکے ضماد / تاکہ پائے وہ پختگی کی سداد
باندھے کپڑا بھی اک لگا کے دوا / تا نہ لیپ اُس جگہ سے پھرا
پختگی پائے جب وہ ہوئے گداز / منہ بھی ہو زخم کا شگفتہ فراز
زیرہ اُجلا ہو ہلدی اک اک دام / تین دن اسمین گندم ای خودکام
اور نمک پنجدام اس مین دے / پیسکر اُسکو مائدہ کردے
زخم کے منہ مین بھر سفوف اُسکا / باندھ اوپر سے اُسکے اک کپڑا
کرکے دو تین دن یہ اسے عمل / پیسکر لیپ پھر تو اسے اکمل
تین دن بھر وہے زخم مین خالی / اور یہ مرہم بنا بخوشحالی
تیل کا لے تیل ڈیڑھ پاؤ ای یار / اور بھلا تو وہ چھٹانک ای ہشیار
تیل مین کرلے سوختہ پہلے / دور کر ثقل تیل سے اُسکا
مرچ اور توتیا لے اک اک دام / کرکے باریک اُسکو کر یہ کام
صابن اس مین ملاکے دہ درہم / ساری اجزا کو تیل مین کر ضم

اور اسی تیل کو لگایا کر
کر کسی بات کا نہ دل مین خطر

باگھنی کولاس کا علاج

اک مرض باگھنی ہے اور کولاس — دُم مین یا بال مین ہو جے وسواس
جڑ سے گڑ جائین اس جگہ کو بال — خون فاسد سے اُسکا ہو وہ بال
ہو عدد اُس مین سر بسر پنہان — دردکا اُسکے کر تو یہ درمان
مینے منگوا مدار کے سپتے — بیس عدد زرد زرد اور پکے
لے کے ہرتال اور سُتم اُلفار — دو نون ہموزن ای جخبتہ شعار
دو پہر تک کھرل مین پیس اُسکو — پانی دے دے کے خوب تا حل ہو
اُنھین پتون پہ کر پھر اُسکو طلا — دھوپ مین رکھدو اُسکو اور سکھا
تیل سے کرکے سیر بھر تل کا — اُنھین پتون کو پہلے اُسمین جلا
پھر کڑاہی کو آگ پر سے اُتار — توتیا آنبہ ہلدی اور آشخار
تینون ہموزن تیل مین کر شل — ایک لکڑی سے نیم کی کر چل
اور ایک پاس اسمین کر حل خوب — پھر اتار کھ اُسے کسی اسلوب
ہو وہ کولاس باگھنی جس جا — پہلے گنڈے سے اُسکو تو کھجلا
ایسا کھجلا کہ خون آ جائے نکل — اور ہو وسے دوا کا اُسپہ عمل
کر طلا پتون پہ مدار کا تیل — جا سے خارش پہ باندھ اُسکو جمیل
تین دن ہون تو کھول پھر اُسکو — پانی لے لے کے خوب اُسکو دھو
پھر لگایا کر اُسپہ مرہم قیصر — دفع کرنے کی ہے یہی تدبیر

مرہم قیصر کا ہے نسخہ لکھا
باب پنجم مین اے جخبتہ لقا

چھبّوین فصل کنار اور سُرفہ اور سینہ بند وغیرہ امراض اور اُسکی دوا کا بیان

کھانے شیرینی اور بہ میل غذا ۔ کھاتا دائم رہے جو سرد ہوا
ہضم ہونے مین ہو غذا کے فساد ۔ ہو نہ بیمار کی کبھی کچھ یاد
دائم اک جا بندھے کرے نہ خرام ۔ ہووے ایسے مرض کو کیون نہ زکام
یا دو بلغم سے ہووے یہ علت ۔ کرے پیدا کنار کی زحمت
عطر ہو یا بار بار اور پانی ۔ ناک سے جاری آب ہو جانی
کھانے پینے پہ ہووے کم رغبت ۔ اور کھلا پھولنے سے ہو وقت
ہے دوا اُسکی ایک لے اکمل ۔ لے لے ہموزن اُسکے سونٹھ اور پیپل
برگ سیمل سمالو کا لے توڑ ۔ کوٹ کر پھر عرق تو اُسکا نچوڑ
کرے پتون کو اک جگہ یا بسم ۔ سونٹھ پیپل کو کوٹ کر مدغم
دے کے مجموع اسطرح ترکیب ۔ پیس لے تر کے خشک بے تعجیب
ہو چلے ناس جبکہ یون تیار ۔ تھوڑی اسمین سے لیکے بے تکرار
بانس کی اک نلی مین اسکو بھر ۔ پھونک دے اُسکی ناک کے اندر
یا منگا ایک ٹاٹ کا ٹکڑا ۔ یا کرے نیلے رنگ کا کپڑا
یا کہ کاغذ کا میرے تجربہ کار ۔ سوختہ اک لپیٹ کر طیار
ناک مین اُسکی دے جلا دھونی ۔ تا نہووے مرض کی افزونی
پیس کر کائپھل کو تو باریک ۔ ناس دے اُسکی تا کرے تحریک
یا کہ بردہ پیسے دو بھر لے ۔ طبع نیک یا دودھ مین کر لے
اور سیندھا نمک لے پیسا بھر ۔ اس مین دے زعفران دھیلا بھر

چھین ان سبکو رکھ لے اپنے پاس
چار دن اسکو اُسکی دیوے ناس

اسطرح ناس دے صبح و شام
رہ نہ باقی نہ اسکا پھر وہ زکام

اور مجرب ہے ایک نسخہ اور
کرکے تیار اسکو دے بخور

چار تولہ منگا لے روغن زرد
گرم کر آگ پر اُسے پیسے درد

شہد ہموزن اُسکے لے ہشیار
کا پھل کا سفوف ماشے چار

کرکے مخلوط یک بیک ہے یہ
پوری مقدار [illegible] پیش کم

اُسکے نتھنوں میں تو پلا بے فصل
اسکے دل [illegible]

سُرفہ کا علاج

باد سے ہووے سُرفہ کی آغاز
ہو فرق دھانس و دھانس کے ناساز

اور علامت میں دونوں ہیں یکسان
یعنی سُرفہ زکام سے زیادہ ان

بلغم ہووے جسقدر بلغم
ہے نتھنوں سے بہہ رقیق اسدم

اسکی مطلوب جب ہو تجکو دوا
شہد [illegible] دو سیر منگا

اُسکے ہموزن دودھ بکری کا
[illegible]

تینوں مخلوط کر لے با ترتیب
اور فرق کو [illegible]

تا بنا دن مجرب ایک دوا
جس سے پارہ [illegible] کی ہووے قبا

دھانسنے کے لیے یہ ہے اکسیر
[illegible] ماشے [illegible] تاخیر

رکھدے ادرک میں اُسکو کر کے جوف
پھیلیلا لے [illegible] میں خوف

بعد دانہ کے کوٹ کر وہ دوا
تین دن متصل اُسے کھلوا

یا منگا سیر بھر تو اجوائن
اپنے پیشاب میں بھگو کئی دن

پر اسے ملکے صاف کرلیستا
کوٹ کر تین دن اسے دینا

اور کھلانے کی اسکی ہے مقدار
پیسے دو پہر پھر بلا تکرار

بعد وانے کے روز وقت شام
تین دن تک برابر ای خود کام

پاؤ لیکر چھٹانک تازی چھال
سہجنہ کے درخت کی خوشحال

کرکے باریک خوب ای خوشخو
صبحدم تین دن کھلا اسکو

اور زمستان میں آگ کا پیتا
پر عدد میں دو جنم توڑ منگا

اور کھلاوے تیار گھوڑے کو
دھاتش کے واسطے ہو نافع وہ

بعد پانی کے یا ملائی منگا
وسے جو اک تین فرنی کو کھلا

دھاتش کے واسطے ہو وہ نافع
کہتے اسکو ہیں دھاتش کی دوا

ضیق النفس کا علاج

خلط صفرا سے ہووے ضیق النفس
لال آنکھیں اور گرم [illegible] ہو نفس

[illegible]
ہو پسینا بھی [illegible]

رکھے اندر کی کا دل پہ ملال
رہے تن پہ [illegible] کا جال

ایک علاج اسکا نیک یاد آیا
اور سند سے اسے لکھا پایا

آٹھ تو لے منگا لے تو ہرا
اسکے ہموزن آنولہ بھی منگا

پاؤ بھر تول کر شکر دیدے
اسکے ہموزن اور چانول لے

کرکے مخلوط ایسے جو ن اجزا
پختگی دے کے تو بنا حلوا

ہو چکے اسطرح وہ جب تیار
اسکو تو شوق سے کھلا ای یار

شیر دمی کا علاج

شیر دم ہو اگر کوئی مرکب — دفع کرنے کا اسکے یہ ہو ڈھب
لے کے دو سیر تو پیاز کچل — اور کتیرا منگا کے اس مین مل
ہو چہارم پیاز کا لیکن — پیس باریک جتنا ہو ممکن
پھر اسی مین اسے مرکب کر — اور کھلا دے فرس کو ای دلبر
پانی دینے کے بعد اسکو کھلا — آٹھ دن تک نہا گے روز نہا
گرمی کرنے سے مت ہراسان ہو — گر خدا چاہے مشکل آسان ہو
بھوسی تو وہان کی لے تو دو دو — صبحدم نول مین بھگو اسکو
جب گذر جائے چار پاس اسپر — اور ہو جائے اسطرح وہ تر
بعد دانے کے ایک ہفتہ تک — روز دینا نہا کے یون بیشک
لینا محنت ہے حق مین اسکے زہر — اور ڈپٹنا زیادہ ہے اسی قہر

دوسرے طریق کا بیان

اور جو کرتا ہو وہ بسدم وہ دم — صبحدم اس دوا کو دے ہمدم
سونف دھنیا لے اور تخم حنا — بابرنگ آنولہ کتیرا منگا
آدھ پاؤ ہر دوا کو لے پیسا ان — کوٹ کر رکھ لے اک جگہ ایجان
جو کے آٹے مین مل کھلا اسکو — صبحدم آدھ پاؤ اسے خوشخو

فواق یعنی ہچکی کا علاج

ہے مرض سخت جسکو ہو ہچکی — ہو وے بدہضمی سے و یا بادی
بادکی غلط سے جو پیدا ہو — سو ہوائی سے دفع کر اسکو

ہے مجرب جو مین دن پیہم | ایک حبہ نہار دے ہمدم
ہضم بد ہے اگر یہ ہووے فساد | اس دوا سے کرا اسکو جلدی شاد
یعنی بھارنگی پیپل اور دیوار | لیک پیپل ہو نو درم ای یار
اور وہ چند ہووے دو درہم | سیر بھر تل کا تیل لے ہمدم
کرکے مخلوط ایک ایک اجزا | بھر کے اک نال مین فرس کو پلا
یا کہ طاؤس کا منگا کے پر | نو درم تول کر لے خاکستر
پاؤ بھر شہد خاک نو درہم | سان کر دونون جسنر و کو پیہم
تین دن تک اسی طرح سے بنا | ہچکی ہو جس فرس کو اسکو کھلا

سینہ بند کا علاج

جبکہ شانہ سے ہو فرس سنگین | سینہ بند اسکو کہتے ہین یقین
ہضم بد سے ہو گاہ گاہ فساد | گاہ بادی سے اسکا ہوا یجاد
یا مسیلہ کھلا کوئی سے الفور | دے سواری کا اوسکے اوپر جور
گشت پائے نہ اور ہو تیمار | ایسی خدمت سے کیون نہ ہو بیمار
ڈالے مچلا کے اپنے وہ اقدام | کھلے قدمون وہ کر سکے نہ خرام
رگ کو سینے کے ٹیکے پھوا انگوٹھے کو | فصد کے ساتھ ریل پیچھے کو
جنبش اپنی جگہ سے گر نہ کرے | ~~بد سینہ سے وہ~~
اسکے کھلنے کی ہے یہی تدبیر | گو فرس ہو جوان یا ہو پیر
کو پلین لے ارنڈ کے منگوا | اور بھاری نمک کچھ اسمین ملا
کرکے بھرتہ پاؤ بھر دونون | جا کھلا اسکو کوٹ کر دونون

سرد پانی نہ دے اُسے زنہار
دُنیا پانی مین ناخوارہ ضرور
تین دن ہو جو اس طرح سے عمل
پاکے پشکل شتر کی منگوالے
گوندھ پانی کے ساتھ یا عزت
بیچ سے یا مدار سے لے چھال
ہو ٹکے بھر سے وزن مین نہ قلل
کوٹ وہ دونون پاؤ بھر گڑ لے
پا ٹکے بھر فقط سنگا ہلدے
اور افیون بھی پیسہ بھر لے تول
اُسی پانی مین سان کچھ آٹا
لینا گوگل بھی چار پیسہ بھر
رکھدے ٹکیہ مین کوٹ کر اجزا
نیچنگی پاکے ہو چکے جب ٹھیک
گولیان اُسکی باندھ کرکے نم
~~گون شا اُسے کہ لا یا کر~~
پاکر منگواکے آدھ پاؤ اسپند
ہووے اجوائن اور گوگل بھو
مال کنگنی لے اور لہسن لے

جوش دیکر نہ کرلے تا تیار
جوشن خالی سے ہو نہ رفع فتور
جائے سنگینی اوسکی اور خلل
آٹا کچھ موٹھ کا بھی منگوالے
اُسکو کھلوا کر دور ہو علت
تھلتھلالے پھر اُسکو اور خوشحال
اور ہموزن اُسکے لے گوگل
کر مرکب فرس کو کھلوا دے
اور ہموزن اُسکے لے بجی
آب خالص مین پہلے اسکو گھول
لینا ہلدی تو دیکھکر آ بنا
اور آٹے کی ایک ٹکیہ کر
اور بھوبھل مین جا کے اوسکو دبا
بیس اُسکو نکال کر باریک
~~بر عدد مین ... مین چھ سے کم~~
جبتلک دور ہو نہ اسکا ضرر
ہلدی آنبہ ہوا اور ہوا سگندھ
سب مساوی لے آدھ پاؤ اسکو
پاؤ بھر دونون کو مساوی دے

پھٹکری اور سہاگہ اور بھی
پھٹکری اور سہاگہ بریان
سیر بھر گڑ مین اُسکو تو ملوا
ہونہ ایزا و گولی سولہ سے
پانی وینا تو کرکے آہن تاب
آب وواندکی اُسکے رکھتا قید
تجربہ کا یہ نسخہ ہے لے یار
توتیا یا منگا کے تولے بھر
پیس سرکہ مین دونون جز باریک
شام کو ایک ایک سحر کو دے

ہے مساوی چھٹانک تول اسکی
کوٹ کر چھان باقی جز ایجان
کرکے یون ٹھیک گولیونکو بنا
صبح اور شام اُسکو اک دے
پرنہ اتنا کہ لائے تیزی آب
نہ تو موجود ہونہ ہو تو میسر
ہونہ غمگین اس سے تو زنہار
پاؤ بھر اس مین دیجے زنگی ہڑ
اُسکی چالیس گولیان کر ٹھیک
اُسکو اچھا اسی طرح کرتے

جوگیرا یا وگیرا آب گیرا سینہ گیر کے علاج کا بیان

وقت ناوقت پا کے جو پانی
ہضم پر ہو نہ کچھ لحاظ اس کے
ایسی علت سے ہووے جوگیرا
سینہ گیر آب گیر اور جو گیسر
گھوڑا پانی مین ڈال کر شیرا
اندک اندک علت وسے مدام
پیچ و تران مین اُسکے نشتر دے
ایک باسن مین آگ پر پگھلا

ہونہ والسلے کی کچھ نگہبانی
خام و پختہ غذا اُسے دیدے
ہر مرض صعب و سخت ہے ہیرا
ان سبھونکی ہے اک ہی تدبیر
دل مین رکھ کر ا سب [illegible]
چابک اچھا نہ ہووہ اسی تھوڑے کام
تخم خنزیر تھوڑی منگوا لے
پا تو ان سے اُسکے سر پر [illegible]

بستہ سورکا گر ملے تجکو کہول پانی مین اور پلا اسکو
اسکی تاثیر کا نہین پایان دینا آرام اسکو ہے شایان
اور مجرب ہے ایک اور دوا آنبہ ہلدی لے سات بہر منگوا
پیسہ دو بہر منگا سہاگہ خام کہائے ہموزن اسکے گوگل خام
پہٹکری کا ہو وزن پیسہ بہر دے دے تو اسکو اسمین یان گر
اس مین اسپند بہی ملا دینا پیسہ بہر تول کر اسے لینا
چار بہر اسمین اور صابن ہو تین گولی بنالے پیس اسکو
ایک گولی نہار دے اسکو دی آب دوا نہ کار کہ خیال اسکے
ہو جو جاڑون مین پیاس سے بیتاب اسکو دے شیر گرم یکدم آب
فصل گرما مین پائے بے تقریر حسب معمول آب لیجے تا خیر

ساتوین فصل بیل اور بدنام ورخنام اور گنتام کے علاج مین

ہین یہ امراض سب بچند اقسام کوئی لکہتا ہے بیل کوئی خنام
کوئی بدنام اور کوئی گنتام پہر تشریح کرتے ہین ارقام
الغرض مین نے سبکی تصریح تا نہو دے سمجہ مین کچہ تفضیح
ہو میلہ گی کی جب گرشت ہوے پیدا آتش اس سے زحمت
دانہ دانہ نمود تن پر ہون گاہ آگے ہون گاہ پیچہے ہون
دست و سینہ سے ہو گرہ پیدا گاہ سر پر گہی پہر دو پا
آگے تو ہون زکام بلغم سے تلخہ حدت سے جا کہ ہون پیچہے
اسکی دو قسم لکہتے ہین استاد ایک نر ایک آدہ کر رکہ یاد

پہلے آگے مین زگرے تسلیط
سر کے آماس کا بہی ہے کہیل
سر سے سینہ تلک کبھی سو جہے
پانون پر گہ کفل پہ لادے یار
ہو تحجر کے ساتھ وہ پیدا
متفجر ہو کرے ریزش
کر کے آغاز مین اگر تدبیر
کرکے اُس مین شگاف سے نشتر
دودھ سینہوڑ کا بھرے منگوا کر
جبکہ بھر جاسے جوف مین وہ تمام
تیل کڑوا منگا کے نیم آثار
نیم آثار توتیا بھی لے
اور طلا کر دے ریش کے اوپر
ایک سو گرگٹ اب بہم پونہچا
دونون سکہلا کے کر سفوف اسکا
چہان کر اُسکو ایک پٹو مین
ایک چلہ کہلا دے تو اُسکو
اور بھی اک دوا مجرب ہے
ہو جو دل مین تو اپنے کچھ بیزار

پچھلے آدھے کے مادہ متفرّیط
کوئی پھوڑے کہے ہر کوئی بیل
پانون شانے تلک کبھی پہولے
آنولہ یا غلولہ کے مقدار
ہو حرارت فرس کو سر تا پا
خلط فاسد کی اسمین ہو پورش
تو یقین ہے دوا کرے تاثیر
کھینچ آلائش اُسکی اوپر سے
پاکہ شیرہ مدار کا لا کر
بعد اُسکے سمجھ کے کر یہ کام
جوش دے لے تنور مین یکبار
ساتھ روغن کے تو تسحق پوسے
پاسے صحت وہ اور ہو بہتر
مچھلی بھی سو عدد مگر چہلوا
ہووے باریک جبکہ سوف اسکا
پاؤ بھر ل چنے کے ستو مین
گشنت بھی لا کام دینا ہو
کہنا اُستاد کا غلط کب ہے
چھال سہجن کی پاؤ بھر لے یار

اُسکی آدھی لے اور مرچین لال　　کوٹ کر دونون چھان لے خوشحال
اور ملا کر اُسے ہلیلہ مین　　کر کے طیار رکھ طویلے مین
دونون وقت اسطرح بنایا کر　　ساتھ دوا سنّے کے تو کھلایا کر
بہر تعداد وہے یہی مقبول　　جب تک اچھا نہو رہے معمول
مادہ وزن کا گو ہے ایک علاج　　وانع پر ایلچہ کا ہے سرتاج
ولغ کہانے سے پھر نہ زائد ہو　　مہلکہ اُسپہ کچھ نہ عائد ہو
ہے مجرب یہ ایک اور دوا　　باہر اندر سے پائے تاکہ شفا
ایک آثار چوب چینی لے　　نصف آثار اُس مین گندھک دے
پاؤ آثار اُس مین دے سیماب　　اور سرمہ بھی آدھ پاؤ شتاب
پہلے گندھک کو آگ پر کر گرم　　سرمہ پارہ پلا نہ کر کچھ شرم
چوب چینی بھی کوٹ کر رکھ ٹھیک　　آگ سے پھر اُتار کر باریک
کر کے باریک سنگ پارچہ بیز　　شہد خالص شکار کے کر آمیز

پہلی قسم کرنگ اور اُسکے علاج کا بیان

شہد کا وزن کچھ نہین ہے ولا　　جس مین کوئی بندھے تو اتنا بلا
وزن گولی کا ڈیڑھ تولہ بھر　　آگ کھلا شام کو ادھ ایک سحر
اور بھی اس کی قسم ہر امیار　　لے علامت سبب کا اسکے شمار
اسپ فربہ کو گر کرے رنجور　　یعنے گرمی مین اُسکو پر دستور
خوب دوڑائے پاچلے منزل　　آئے خون جوش مین ہو تفتہ دل
دانہ دانہ ہون سر سے تا گردن　　پاسے آسکے الم سے رنج ومحن

ہے علامت مین اوسکی مدہوشی — اضطراب دلی و بد ہوتے
سوکھنا ہے مُنہ کا اور عرق لانا — کانپنا ہر گھڑی نہ نیند آنا
ہین علامات گو کہ اس کے سقیم — لیک لکھتا ہے یہ علاج حکیم
چیر نشتر سے ایک دو دانہ — اس ہون پوست کے سے جو دانہ
اُسی دانہ کو دیکھ با صد غور — رنگ پستہ جو ہو تو ہے بے طور
اُسکو کہتا نہین ہے کوئی سعید — ہو نہ اُسکو علاج کوئی مفید
اور سوا سبز کے جو رنگت ہو — اُسکی کرنا دوا مسرت ہو
کر خوشی سے پھر اُس کی یار دوا — عفصل بدنام مین جو مین نے لکھا
یا قرنفل منگا کے لے دانا — پیس باریک اُسکو اور اُٹھا
چیر کر ڈالے اسمین تھوڑی بھر — کچھ پلا اسکو گھول کر سیلے ڈر
رکھ لے یون چند روز تو معمول — تا یہ تدبیر سے وہ ہون معزول

دوسری قسم کریک اور اسکی دوا کا بیان

قسم دوم بھی ایک ہے دانا — ہووے گرمی کی خلط سے پیدا
ظاہر اسلوب اسکا بہتر ہے — کرنا اسکا علاج خوشتر ہے
چھوٹے چھوٹے ہون دانے تن پہ تمام — لاغر اندام ہو بصد اندام
ٹوٹ کر خود بخود ہون خون جاری — ٹوٹے اکثر بزور دشواری
مُنہ کو اُسکے اگر کوئی چیرے — اُسکے اندر سے سوت سا نکلے
قصد سینہ کی اُسکو ہووے سفید — شست سو سے بھی ہو وے گا وہ سعید
یعنی کھرنی کا تو منگا پتا — اور تلی کے برگ بھی منگوا

جوش پانی مین دیکے کرکے سرد — اُسی پانی سے دھو کہ جاے درد
اور منگا کر پھر آنولا ھرا — اُس مین چاول بھی ہو مگر کچا
مین مسا دی یہ ساری آدھ آدھ سیر — کوٹ کر چھان لے نہ کر کچھ دیر
کرلے یکجا یہ سب کی سات خوراک — تیل لیجے آدھ سیر سے اور پاک
ایک حصہ دوا کا اس مین ملا — لیکے نام خدا مرض کو کھلا
ایک ہفتہ اُسے کھلا دینا — تیل ہر روز تول کر لینا
نرکچلا مرچ شہد تینون ملا — تول ہر ایک سیر بھر سوا
پھل بکائن کا اور نیم کی چھال — خشک آدھ آدھ سیر اسمین ڈال
کرکے مخلوط شہد مین اُستاد — گولیان باندھ لے عدد ہشتاد
صبحدم ایک دے اور اک دم شام — گولی جب تک رہے یہی کر کام
اور جو کرنا طلا کا ہو منظور — کر وہ خارش مین جسکا ہے مسطور

آٹھوین فصل ہاتھ اور پانون اور اُسکے متعلقات کو امراض کے بیان

پانون کے گرفتلم مین ہو آماس — یا کہ زانو مین ہووے کچھ وسواس
لے نمک سنگ چار پیسہ بھر — ریع اُسکے ملا مصبر تر
کرکے مخلوط جملہ یک بہم — لیپ کر باندھ دے اسے محکم
یا کہ تالو کی فصد لے فی الحال — تاکہ ہو جائے اُسکا دور زوال

پٹھا پھڑکنے کا علاج

ہاتھ کی بیچ ملی مین ایک پٹھا — جسکے چڑھنے سے ہو بہت ایذا
نام بندی مین لیتے ہین سب سنے — متصل اُس جگہ جو اک رگ ہے

[illegible]

ہو زمین سخت یا کہ ناہموار — اُسکے چلنے سے رگ بھی آئی ہو یا
مستعد ہو کے یہ دوا تو کر — دور یا سے وہ ہووے جب مضطر
بھر کے پانی سے ایک لا ہانڈی — مٹھی بھر اُس مین دے نمک کھاری
گن کے دس اُسمین ڈھاک کر تیبے — ڈال ہانڈی کو آگ پر رکھدے
نصف باقی رہے جب آب سبو — آنچ اُسکے تلے نہ کر پھر تو
پتیان لے لے سب وہ گرما گرم — باندھ اُسکی تلی مین امی ذی شرم
تہ بتہ رکھ کے اُسکو کر مربوط — ایک کپڑے مین باندھ پھر مضبوط
مونج لیکر لپیٹ اوپر سے — اک پوجارا نیا کے تر کردے
اُسی پانی سے اُسکو رکھنا تر — جب وہ سوکھے تو پھر اُسے تر کر
تین دن تک کرے جو تو یہ کام — کیون نہ گھوڑے کو ہووے آرام
پھر یہ دل مین رہے لحاظ ضرور — پونہچے سم پر ذرا نہ اسکے فتور
یعنی گر اسطرح بحکمت بند — تا نہ پھر ڈھونڈھنا پڑے پیوند
گرم پانی سے سم کو نقصان ہو — سم کی تنقیہ کا وہ سامان ہو
کیسہ پوستین سے کر محفوظ — اور حفاظت سے اُسکی ہو محفوظ

چھوپ کرنیکی ترکیب

پٹھا بچھڑکا ہو یا کہ سوجا ہو — چھوپ کرنا مفید ہو اسکو
یا ہی مٹی منگا کے جنگل سے — مینگنی بھیڑ کی مسا دی لے
بول مین آدمی کے سان اوسکو — ہووے بول اسقدر کہ گیلا ہو
ایک ظرف گلی مین اوسکو پکا — منزل درد پر پھر اوسکو لگا

رہنا گھوڑیکا دھوپ مین ہے ضرور ۔ چھوپ کرنے مین ہے یہی دستور
تین دن متصل جو ہو پیہم ۔ صاف جاتا رہے وہ درد والم
یا بکائن کی نیم منڈہی کی ۔ تازہ منگوا لے توڑ کر پتی
کھود منگوا لے مٹی کولھو کی ۔ اور ملادے پھر اوس مین کچھ بھی
پیس باریک تو اُسے یک جا ۔ اُسکو پکوا کے چھوپ ہو شفا
کھول گھوڑے کو دھوپ مین ٹہلا ۔ سوکھ جاوے نہ جب تلک کہ دوا
یا کہ افیون منگا کے اور گیرو ۔ دونون ہموزن پیس لے خوشبو
تیل کڑوا منگا کے اس مین ملا ۔ رکھ اُسے پھینٹ کر بس اے دانا
درد و آماس دور دو پُر ایجان ۔ سُم ترا تو تلک نہین امکان
اُسکے ملنے سے پھر رہے باقی ۔ ہو فقط یہ دوا اُسے کافی
کرکے مالش دو وقت با تاکید ۔ رکھ حفاظت سے اُسکو با تاکید
تین دن اسطرح کرے جو عمل ۔ اُسکا جاتا رہے تمام خلل
کہتے ہین اس دوا کو لے عاقل ۔ بعد اُسکے علاج ہو مشکل
یعنی گیرو کا ہو عمل جیسا ۔ کرے اُسپر اثر نہ اور دوا
اُوسکو کرتے ہین لیک آخر کار ۔ جبکہ معذور ہو کہے بیطار

بیرہڑی کا علاج

ہو کلائی مین ہاتھ کی پیدا ۔ بیرہڑی وہ نام ہے جس کا
استخوان ہے وہ تابی نشتر ۔ یا کہ تیر کمان خدنگ جگر
بے تکلف نہ چل سکے گھوڑا ۔ اُسکے ہوے الم کا وہ کوڑا

لے کے افیون تباشے کی دو چند
ایک ٹکڑے پہ ٹھیکری کے لگا
کرکے پہ گرم باندھ ہڈی پر
غالباً ہووہ استخوان مسدود
کوٹ مصری تو ایک تولہ بھر
پاکہ گردہ منگا کے بکری کا
باندھ ہڈی پہ کچھ چھڑک کر نمک
پاکہ تھوہڑ کی ایک ڈالی لا
اور سیہ صابن لگا کے ہو بے غم
چوب پاکر کے تیل سے خوشخو
یعنی ہاتھوں سے چیر لے نشتر
استخوان نشتر سے کر تمہید
اُس میں کچھ بھی مضائقہ نکرو
جوش دیکر دھتورے کے پتے
یعنی رکھ منھ پہ زخم کے تپا
اُسی کپڑے کو باندھ اوپر سے
کر حفاظت میں اُسکی تو نہ خطا
منھ لگائے فرس نہ پٹی پر
ہو جو اُس سے مواد کی ریزش

دونوں باہم ملا کے دانشمند
آگ پر ٹھیکری کو پھر پکوا
چند رہنے دے یہ اے دلبر
ورنہ پھر فکر دوسری کر زود
باندھ پیہم بدفع رنج و ضرر
تھلبھلا آگ پر اُسے سے لے آ
مردہ ہو جائے وہ تو کیا ہے شک
تھلبھلا آگ میں اُسے کچا
باندھ ہڈی پہ سات دن پیہم
قطع کر پوست اُس جگہ کا تو
شیرہ سینہوڑے کا اُس میں تو بھر کر
شیرہ بھر بھر کے اُس میں باتاکید
استخوان نشتر ہو یا کچھ ہو
رکھ کے دو چار برگ اوپر سے
اور بھگا آب جوش میں کپڑا
ویسے ہی ایک ہفتہ رہنے دے
پٹی اپنی جگہ سے ہو نہ جدا
کرنے پائے نہ پانوں سے اتر
پلو پچھ اُسکو نہ اُسکو دم جنبش

بعد ہفتہ کے کھول لے زیرک ہے جوڑا تر وہ استخوان بیشک
کرکے آرام ہو وے تا معلوم اور نہ اُسکا نشان ہو معلوم

بجر ہڈی کا بیان

اور سوا اُسکے سُن لے بے وقت بجر ہڈی ہے دوسری علت
بند زانو مین استخوان ہے بجود ہو وے وہ مثل تخم سرا فزود
درو کے ساتھ مین یہ ہووے پدید پیر ہڈی سے بس صلیب و شدید
ہے مگر اُسکے واسطے یہ دوا تیجی اور مرچ اور پیپل لا
سونٹھ ہیرا کسیس اور سا نبھر تو نڑی بھی ہے اسمین لے دلبر
اور نمک سنگ بھی ہے اسمین جزر تول لینا مساوی با تمیز
کرکے باریک اور اسکو چھان آکہ کا دودھ لے کے اُسکو مان
اُسی ہڈی پہ باندھ کچھڑنے کر جسطرح مین پتا چکا اوپر
یہ ہدایت ہے تجکو اور نشان پھر بندش اور احتیاط بجان

زانوہ کا علاج

اُبھرے گھٹنے پہ کوئی گر ہڈی زانوہ ہووے یا بجر ہڈی
فرق آتا ہے اس سے اسمین یار ہویہ سر بستہ اور کنگرہ دار
پچھنے دلوا تو اس جگہ بے حرف نیل ہرتال توتیا شنگرف
اور چیلی کا تیل اور پھٹکری لے لے پتھر کورن کا تو بے لاگ
اُسی پتھر پہ پیس یا روغن کر لے تعداد وزن لے پرفن
اپنے ہاتھوں سے خوب مل ملکر آگ سے سینک کر پھر اُسین بھر

کر اسی طور روز صبح و شام
داغ بھی اُسکو ہے لکھا نافع
داغ کی شکل سے کردن آگاہ
تین نیچے دے تین اوپر دے
درمیان اسکے ایک خط سیدھا
بعد ازان تین داغ حلقے کے
یا کہ زقوم خاردار کی ڈال
پھلپھلا کر پھر آگ مین اوسکو
باندھ محکم اُسے شبانہ روز
صبحدم باندھے صبحکو پھر کھول
یقین ہے کہ اُس سے ہووے گا دور
یا بتا دون عجیب ایک دوا
ہے بیشک مجرب استاد
تیل ڈھی چکاول و پشتک
پیچ دن سے رہے نہ پھر باقی
[illegible] جیسا گوڈے کا
[illegible] ڈال اُسے [illegible]
کر کھول اُسکے سے چپٹی [illegible]
پہلے کر صاف بال اُس جا کا

جب تلک پاوے وہ فرس آرام
ہووے عجلت سے اُسکا دفع وبال
تا نہ اس سے بھی ہو کوئی گمراہ
حلقہ حلقہ سا داغ اوپر سے
داغ نیچے پھر اُس سے ہو دنیا
خط کے نیچے پھر اُس سے چاہیے لگے
موڈ کر استرے سے وانکا بال
رکھ اُسی استخوان پہ اے خوشخو
داغ کرنا اگرچہ ہے پُر سوز
تین دن تک اسکی میزان تول
دوسرا پھر علاج ہو ضرور
کیونکہ بہر شو کے جس کا
زانو پیچ دین سے ہو برباد
پڑھ اور موڑا بھی سب بیشک
آنکھ اٹھا کر تو دیکھے ہو نا تی
وزن مین آدھ پاؤ پھر دوا
کر لے [illegible] ار نشک و تر
سوکھے [illegible] تو عرق کو دم پھڑکیا
اور پچھنے بھی اس جگہ دلوا

لے دوا تھوڑی دھوپ مین رکھدے — چند سے قطرہ بھی دے کر لیمو کے
آئے حدت مین جب مزاج اُسکا — اُس دوا سے کر اس جگہ پہ طلا
باندھ پتے ارنڈ کے محکم — ہون نہ ہرگز بجا اس سے وہ کم
باندھ رشتہ سے پھر اُسے مضبوط — تاکہ وہ تین دن رہے مربوط
تین دن ہو چکین تو اسکو کھول — اور پانی مین زرد مٹی گھول
کر اسی کا ضماد پھر پیہم — پائے آرام تا تڑا دو ہم
اصطبل سے نہ کھول اُسے زنہار — جب تلک اچھا نہ اُسکا ہو آزار
شدت آماس کی جو آئے نظر — اُس سے ہرگز نہ دل کو کر مضطر
اور اسی لیپ کو لگایا کر — رفتہ رفتہ وہ تاکہ ہو خوشتر
پڑنے پائے نہ زخم پر پانی — شرط ہے احتیاط اے جانی

ہڈہ کا علاج

جس فرس کی کہ ہڈی ہو دے نمود — کر یہ آگے لیے دوا موجود
توتیا اور ماش کا آٹا — مغز تخم ارنڈ بھی منگوا
اور نمک سنگ بھی منگا ایجان — چار تولے ہر اک کو لے یکسان
کوٹ سب ادویہ بنا ٹکیا — سان آٹے مین اور اُسکو پکا
تاپہ آہستگی پہ پختہ کر — ایک جانب فقط آسے دلبر
باندھ ہڈی پہ رکھ کے الٹی کر — خام نیچے ہو پختہ ہو اوپر
تین دن تک رہے وہ اُس پر بند — کھلنے پائے نہ اُسکا وہ پیوند
تیسرے دن کر اُسکو پھر توا — اور پکا کر اسی طرح ٹکیا

اسی ڈھب سے پھر اسکو گرما گرم — باندھ اسپر اگرچہ لائے ورم
کرے پارہ اسی طرح سے عمل — تاکہ باقی رہے نہ اس کا خلل
تخم شق کی اگر کرے بنیاد — گھی فقط دھوکے کر اسی کا فساد
گل آرمن لے اور کشتۂ شاخ — ہے وہ امراض کے لیئے سلاخ
اور کشتہ سے ہے مراد اس جا — آگ مین کرکے خاک شاخ جلا
المضاعف ہے گل کی خاکستر — سان پانی مین اور عسل لا کر
کرنا لیموکے اسکو ہم مقدار — ایک گولی کھلانا وقت نہار
ایک ہفتہ سے کم نہین تعداد — کر تحمل کرے تو کر ایزاد

موتڑہ کا علاج

جس فرس کے ہو موتڑہ کا خلل — ایک دوا اسکی ہے بہت اکمل
لے امربیل چار پیسہ بھر — کوٹ کر گڑ ملاوے اے اکبر
پہلے اسکو کھلاکے دانا دے — پھر تو بہتر ہے کوئی دانا دے
متواتر کرے جو یہ ترکیب — کرے اسکو دوا یہ نفع عجیب
پاکہ حلتیت زرد چوب اشخار — سیندہ کا لا نمک بھی لے اے یار
ہووے حلتیت تین پاؤ ایجان — ایک پاسن مین کرا سے بریان
تول کر ڈیڑھ سیر ہلدی لے — کوٹ ستوی اسکو تو کر دے
تول اشخار اور تول نمک — دونون آدھ آدھ پاؤ اے زیرک
آسیا مین ہر اک دوا کو پیس — رکھ لے اسکی بنا خوراک اکیس
روز لے اک خوراک اسکو کھلا — گڑ ملا آدھ پاؤ اس مین ملا

پاک منزکر بج اور کشکی
کا بچل پیپل اور زیرہ سیاہ
اور سہاگہ بھی ہو مگر بریان
پیسکر اُسکا تو سفوف شتاب

پیپلامور مرچ کالی بھی
گھوڑبج اور تخم سودا ای ذیجاہ
تول ہر ایک آدھ سیر ایجان
پاؤ بھر روز وسے دم پیش از آب

پیشاب اور چکاول کا علاج

ہووے پیشاب وپا چکاول ہو
گرم ہڈی کو کرکے اُسکو سینک
چاہیے اس سے دفع ہو پیشاب
یعنی بال اُس جگہ نہووے گا
یا ہو پیشاب چکاول اب جس جا
پیچھا دلوادے گو ہو اُسیر تھر
اور شگا جسٹر مدار کی تازی
چھیل کر اُسکی چھال امی ذبیہ غش
اور پکا اُسکو آگ مین یک دم
پٹی اک باندھا اس طرح مضبوط
پاؤں چھوٹے تو مضطرب تو ہو
دبر جو آ ماس اُسکے ہو جیسے تر
پشکری ہون اور سے مسکا
اُسی آماس پر کر اُسکا ضماد

استخوان شتر سو سینک اگر
ٹوٹ جائے نہ جب تلک تو پھینک
پھر ملا اس دوا مین اتنا نمک
نسخے کو کتنے کوئی کم دیگا
بال وان کا کسی سے تو منڈوا
تاکہ جاری ہو اس سے خون کی نہر
کرنہ اس مین تو کچھ دغا بازی
پیش پیشاب مین آسے یا ہوش
لیپ کر اس مقام پہ پیہم
ایک شب و روز تا رہے مربوط
ایک ہفتہ کر اس طرح اُسکو
پھر تو اُسکی دوا یہ کر بیٹے کہ
اور ملا اسکے دونون کو یکجا
نفع اُسکو ہو اور تو ہو شاد

پاکے بیسے کا اک بتاکے گڑا — پانون مین ڈال دہو رہبو دہ پڑا
پارے اُسکے پاکہ ہو پا مال — پاگرتا ثیر سے ہو دور تر دو ال

بیضہ اور کانا کا علاج

دونون تجنیس مین یہ اسے دانا — ہووے بیضہ وہ پاکہ ہو کانا
چونہ مسکہ منگا مسا دی تو — کرلے مخلوط دونون سے خوشبو
اُس پہ جس جس طرح سے مالش ہو — کنڈہ لیکر جلا اور سینک اسکو
نیچے رکھکر انڈے کے دو چار — کرلے سربستہ اُسکو ای ہشیار
پاکہ صابن بھلانوہ ای ہشیار — توتیا آنبہ ہلدی اور اشخار
جلہ ہوزن ہمعنان ہم سنگ — آب خالص کے ساتھ کرکر رنگ
یعنی کرا سکو دور کر اُسکو ملا — اُسی ترکیب سے جو پہلے لکھا
پا یہ مرہم بناکے روز لگا — ہلدی اور مرچ نیب کا پتا
وزن ہر ایک ایک پیسہ بھر — پاؤ بھر تل کا تیل اسے سرور
آگ پر تیل مین وہ سبکو جلا — کرلے حل اُسکو دور کر ٹھنڈا
موم کچھ دے کے منجھ کرلے — بہر کار او سکو مستعد کرلے
زخم کے واسطے بھی ہووے مفید — کرلے ناسور کو بھی دم بھی سعید

رسولی کا علاج

ہو نہ ہرگز رسولی کا سامان — جب تلک رس نہووے بند ایجان
پانون مین اُس سے ہو کبھی آماس — پاس ہو گہ بغل کے یہ وسواس
اسکے ہووے بغل سے ای ہمدم — استخوان سے ہو شانہ کے باہم

[illegible]

کیا ہے آماس ہے وہ اک گردہ
پہلے کر لیپ تین دن اسپیر
کالی زیری مصبر اور تھیلا
پشم پیشاب مین کر اوسکو گرم
ہوئی آرنڈ بھی رکھ اسپہ ضرور
یا کر نشتر سے کرکے اسمین شگاف
لے جو اکہار اور بھی کہار
او ور کر اسکے تخم کو آس سے
پیس تو اسکو لیپ کر جلدی
یعنی اجوائن اور لسن سے لے
دونون لے کر مساوی بعد اسکے
یہ بھی ہموزن ہووے سہ سہ دام
لے کر گلقند چار پیسے بھر
اور نہاری کے بیشتر بنوا
تین دن ہو تو لیپ کے اجزا
اور مجرب ہے ایک نسخہ اور
روے آماس کو چھری چیر
توتیا صابن اور نوسادر
وزن کا حال کیا کرون مرقوم

خود بر سر کشیدہ تن نہ زرہ
لیپ اس سے کوئی نہین بہتر
زربھی بھی مساوی سب منگوا
چھوپ ہاتھون سے کرنہ اسمین ترم
تاکہ ہو تین دن مین رفع فتور
کرکے اسکا مواد بالکل صاف
ایک پہل بھی کہجور کا ای یار
تول کر تینون جز مساوی لے
اور بنا اسکے بعد یہ لبڑی
تول کر چار دام دونون دے
تول سیندھے نمک کو پیل دے
اور بنا کر سفوف کر یہ کام
کرکے مخلوط سب کو اسے دلبر
ایک ہفتہ تلک اسے کھلوا
آب لیمو مین پیس اسپہ لگا
کر بنا نہ مین کچھ نہ اوسکے غور
اور یہ بیرنگی اس مین کر تدبیر
اور شنگرف بھی ہو اسے دلبر
ہے مساوی تمام کر معلوم

پیس باریک خوب سرمہ سا — پہر اسے نل کے تیل مین پکوا
ایک باہن مین اسکو تو رکھ کے — زخم کے منھ مین روز بھر بھر کے
جب تک اچھا ہو وہ اس ہمدم — پیسہ اسپر لگا یہی مرہم

فیلپا کا علاج

پہوسے گر پانون گندگی کے ساتھ — پاکہ ہو جاوے اس طرح کا ہاتھ
چلتیان پڑہ کے اس مین آخرکار — جا بجا ریش ہو کے کرے آثار
زرد پانی کے ساتھ ہو جاری — ریم چلنے مین ہو فرس عاری
جا بجا داغ ہووے اگر اسکو — کیا عجب ہے کہ اس سے اچھا ہو
حب مشک گرنجی عشر کو کھلا — مرہم فیلسر کا گر اسپہ لگا
ہو یہ تدبیر اسکی گر یکچند — ہے یقین تا کہ اس سے ہو خورسند

نوین فصل سم کے آزار اور اسکے علاج کے بیان مین

اسپ سے نعل گو نہ باہر کر — تا بقدر دو تہان سے دلبر
نعلبندی مین ہوا گر تا خیر — اور سوا ہی سے سم نہ ہو تقصیر
گہتے گہتے وہ اتنا چوڑا ہو — پیر باقی رہے اونٹا ہو
سم کو ہوا اور قطع کر اسکو — چھیل کار دسے تا برابر ہو
اور منگا لا کہ قند شہد ایجان — جملہ ہموزن لے کے پوک دہان
سم اٹہا اور سفوف اسپہ بچھا — آگ سے سینک اسکو گلا
کر مسطح توا اور رکھ چمڑا — سم کی مقدار مین اسے ترشا
انڈے کا سفوف بھی سے کر — اسی چمڑے کی تہ مین کچھ دیکر

نیچے چمڑا رکھ اور اوپر نعل ۔۔ بیچ میں اسکے کرے سیاہ ہو تو حضال
پھر مکرر اگر یہی تدبیر ۔۔ سم ہو سخت اور درد از سبب تقریر

شقاق سم کا علاج

سم میں گھوڑے کے ہو اگر کچھ زخم ۔۔ چاہیئے کرنا اسکے اوپر رحم
ہو جو تر قیدگی سے مشکوہ نیخ ۔۔ راہ چلنے کا وسے نہ اسکو رنج
اور یہ ترکیب کر کہ اچھا ہو ۔۔ چاروں سم سے وہ اپنے چلتا ہو
پھٹکری توتیا ہو ہیرا کسیس ۔۔ تینوں ہموزن اور اسکو پیس
ثلث تینوں کی ستون مکھی سے ۔۔ عرق لیموں و چونہ خالص ویسے
پھینٹ چونے میں پھر تو چاروں کو ۔۔ باقی لیموں کو بانٹ یاروں کو
کر کے لیموں سے تر وہ جا ہو شقاق ۔۔ پھر پھیر دے تر وہ سے فلاق
باندھ کپڑے سے اسکو تو محکم ۔۔ اور رکھ ستے نگاہ میں وہ دم
یعنے جسوقت آج باندھا ہو ۔۔ باندھ کل سر بھی کھول کر اسکو
ایک ہفتہ یہی بپا سے کر ۔۔ گر خدا چاہے جلد ہو بہتر

سم خارا کا علاج

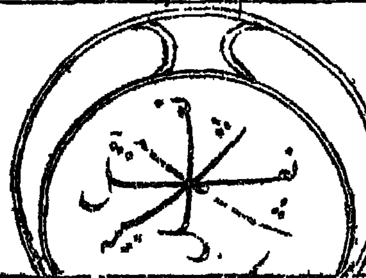
جسکو کہتے ہیں لوگ سم خارا ۔۔ اسکا انداز ہے یہی سارا
آبلوں سے ہو سارے بستی چور ۔۔ گھوڑا چلنے میں ہو بہت معذور
دفع کرنے کی اسکی یہ ہے سبیل ۔۔ پہلے پتلی کر اسکے خوب سا چھیل
پھیلا سینگ کو اسے تول ایک چٹانک ۔۔ پاؤ بھر تل کے تیل کی ہو تا تک
اسے سانکھی ہو ہیچ پھیلا ہی بھگا ۔۔ تو کر پاؤ پاؤ زنکہ یک جا

[illegible]

سرہی، دہو کا ایک منگوا سے
اس مین دو تولہ مصطگی بھی ہو
اور سیندور ڈیڑھ تولے ڈ
اکتھہ پڑیا کمیلہ مردار سنگ
مٹی سلنے کی ڈیڑھ تولے لے
توتیا ایک تولہ اسے دلدار
لے لے سنگ جراحت اور توشخو
اور صابن بھی ایک چھٹانک منگا
کرتیار کے کی آسکے یہ ترکیب
پتہ اور موم تیون روغن سے
موم اور پتہ پہلے دونون گلا
چھان کپڑے مین شفل کو کر دور
سرکو ردہو کے پھر جلا اس مین
آگ سے پھر اوتار کر فی الحال
اور دوا کا سفوف اس مین بلا
مثل مرہم وہ جبکہ ہو طیار
یعنی کر لیپ ساری پتلی پر
ایک کپڑے کا اسپہ ضامن دے
اور توے دار نقل سے ہشیار

تیل سرسونکا پاؤ بھر دسے دے
ڈیڑھ تولہ ہو افیون لے خوشخو
رال دو تولہ اس مین جلد ملا
ڈیڑھ تولہ ہر ایک ہو سرنگ
چھالیا بھی جلا کے اتنی دے
موم بھی آدھ پاؤ لے تکرار
اور سفیدہ ہر ایک تولے دو
مجتمع کر کے سارے یہ اجزا
جیسے لکھتا ہون مین سے تادیب
ایک باسن مین آگ پر رکھدے
پھر بھلانوہ کو ڈال اس مین جلا
تیل پھر جوش کر اسی دستور
استخوان جل کے سب جدا ہوین
تیل سے استخوان کو پھینک نکال
چوب کندہ سے خوب اسکو ہلا
کر دے اسکا ضماد لے تکرار
کر کے اندک تامل لے دلبر
چکنی چمڑے کی اسپہ پھر رکھدے
رکھ کے اسپر سے باندھ آخر کار

نقل ہو اسطرح کا اے خود کام ‖ کرتا ہون جسطرح سے مین ارقام



پندرہ دن کے بعد کھول اسکو ‖ باندھ پھر اسطرح کہ اچھا ہو
داغ و سینے سے بھی ہو رفع فتور ‖ اور دوا کچھ نہ اسکو ہو درکار
آلہ آہنی کو کر تیار ‖ داغ ہر آبلون کو کرکے شمار

کف گیرا کا علاج

حال کف گیرا کا لکھا اوپر ‖ اب بتاؤن دوا سو اسکی کر
لاکے ہموزن چونہ اور ہرتال ‖ تیلیون پر چھڑک یہ آب زلال
لیمون کے یا عرق مین پیس اسکو ‖ تاکہ لائق ضماد کے وہ ہو
تیلیو پہ ضماد کر ہمدم ‖ باندھ کپڑے سے تا کہ محکم
گل کے نکلے یہ جب تلک پتلی ‖ تو نہ کھول اسکے بند کی ستلی
باندھ دو چار دن یہ پٹی مرام ‖ جب تلک ہو گیا خشک بالتمام
بعد ازان کھول کرکے پھینک اسکو ‖ خشکی اسپر چھڑک کہ اچھا ہو
نسخہ خشکی کا ہے لکھا اے یار ‖ فصل نکتہ مین جاکے بے تکرار

خوردگاہ کا علاج

ہووے علت سے بادلی گاہ ‖ وان پہ ایڑی کی ہے جان بگاہ

درد کے ساتھ اسمین ہو آماس
ہو دوا اسکی جب سمجھے درکار
چرب روغن سے پہلے کرا سکو
کو بلیلے کچھ انڈے کی منگوا
تین دن تک رہے یہی معمول

پاؤن کھنے مین اوسکو ہو دوا سس
یہ دوا اسکی کرشہ ہو بیزار
تاب وہ ددی کی سینک اور خوشخو
رکھ کے آماس پر اسے بندھوا
تاکہ جائے وہ درد اپنا بھول

پیچ اور سنگریزہ کی ایذا کو دفع کرنے کیلئے سنگ تاب کی ترکیب

سنگریزہ ہو یا کہ ہووے خار
سم مین پہنچے جو اسطرح ایذا
خشت کہنہ منگا کے آگ مین ڈال
اور یہ کام کر کہ کپڑے سے کی
اور نکلوا کے اینٹ گلخن سے
پاؤن گھوڑے کا پھر برابر کر
تھوڑا تھوڑا چھڑک پھر اسپر آب
اس بچارے کا سنگیادہ ہو نام
تاکہ بھول جاوے سم کے تلے

پیچ چڑھ کے لگے کوئی گر بار
لنگ ہو اوسکے پاؤن مین پیدا
گرم کر اسقدر کہ ہووے لال
تہ بتہ کر کے اک بنا گدی
اسی گدی کو اینٹ پر رکھدے
رکھدے گدی اور اینٹ کو اوپر
تاکہ گرمی سے وہ پہونچے تاب
اُسکے کرنے سے جلد ہو آرام
کہتے ہین وہ بھی دور درد کرے

ترکیب دوسری سم کے مضبوط ہونے اور بوسیدگی کے دفع کرنیکی

ٹلیس کو ساتھ ہو برورست کا
سم کی پیدائش سے عاری ہو
راہ چلنے مین ہوئین سم درہم

یا کہ آجانے دن ذہولت کا
قوت ملتقہ سے خالی ہو
پر نچے اوسکے اگر چلین پیہم

اُسکی تدبیر کا جو ہو عازم — کرنی تدبیر اُسکی ہو لازم
سیندور اور لاکھ موم زرد اور رال — تیل مین تل کے ہین بالا جال
انگلیون سے اُسے مرکب کر — جوف مین سم کے بھلے اوسکو بھر
اسیطرح سینک سم پہ لگا — جسمین گا نجر ہو گل کے ساری دوا
باندھ کپڑے سے اُسکو لے دلبند — تا نہ پہنچے اُسے گزند و پچند
حالت اعتدال حاصل ہو — پچنگی مین سم اُسکا کامل ہو
نیچ یا سنگریزہ ہو حبار — اس عمل سے فرو ہو سب یکبار

سم سے خون منجمد نکالنے کی ترکیب

گھوڑا دوڑے جو سخت جاگہ پر — خون سم مین ہو منجمد اکثر
اس سبب سے اسے اذیت ہو — لنگ کرنے کی اُسکی نیت ہو
مضطرب ہوکے توڑے پانون اوٹھا — کانپے جسمین تھان پر وہ کھڑا
گھی منگا اور سم کی کر تدبین — بعد اُسکے یہ کام کر بے کین
لید بھرلے کے سم کے تحت اور فوق — چھوپ کر دے تمام با صد ذوق
اور کپڑے سے خوب سم کو چھپا — تا نہ لید اس جگہ سے جُدا
تین دن اسطرح دو وقت کر — پھر بھیارہ دے اسکو لے دلبر
یعنی کر سینک اُسپہ سبے تقریر — جسطرح کر چکا ہون مین تحریر

سم سے رس جاری کرنیکی ترکیب

چاہیے سم سے گر اتراوش ہو — رس کے بہنے کی خوب سوزش ہو
سنے کے اجوائن اور قند سیاہ — وزن مین دونون جز کی ایک ہمراہ

ریح دونون کا ہو سہاگہ خام ۔ میان سے کوٹ کر سپے انجام
پتلیون مین تمام اسکے بھر ۔ گری کپڑے کی ایک اوپر دھر
اور بناکر کے ٹاٹ کا کیسہ ۔ سم کو رکھ اس مین کرلو سربستہ
تین دن اسطرح رکھ اسکو بند ۔ تاکہ اسکا نکالے وہ پیوند
صاف یا کرکے پتلیون کا جوف ۔ پھر نمک اور سہاگہ ہو بے خوف
پر نمک کھاری اور سہاگہ خام ۔ وزن مین ہو مساوی پھر چھوڑ دام

رس کے بند کرنیکا علاج

اسکو کہتے ہین خاص و عام رسا ۔ ہیر تصریح مین نے نام لکھا
ہو تو وحش چوپایون مین کیا ڈر ۔ بلکہ گھوڑے کو حق مین ہے بہتر
خوب حالکر ہے جسکا رس ۔ لون کھاری چھڑک دو اسپر بس
پتلیون سے بھی وہ یک تا چند ۔ نکلے آلایش اور ہو در بند
بند کرنا ہو جب سمجھے دو رکار ۔ ہلدی اور چونہ پیس کر تیار
جوف مین پتلیون کے اسکو بھر ۔ تاکہ ہو جاسے بند اس کا در

دسوین فصل کمر کی بیماری اور اسکی دوا کے بیان مین

ضرب کھا کرکے ہو فرس رنجور ۔ یعنی ہووے کمر سے وہ معذور
یک بیک کھائے وہ کہین لچکا ۔ آسکے اسکی کمر مین کچھ دھچکا
جلد تدبیر کر کہ اچھا ہو ۔ کچھ بکاد یجئے مین چانول کو
یک لگن بھر کے بیچ سے اسکی ۔ اور ہو سکے بنائے وہ ٹھنڈی
پھر الٹ کر تو اسکی دم کا بال ۔ دم کی ڈنڈی پکڑ کے بیچ مین ڈال

تھام ہاتھون سے دم کو تو مضبوط ‏ رہنے دینا پچھاڑی کو مربوط
کھائے نجوطہ وہ ایک لحظہ خوب ‏ راست آجائے اسکا تا اسلوب
پھر تو پابند کھول ہو تو جبہ ا ‏ چھڑ چھڑائے وہ تا بدن سارا
دل لگا کر کرے اگر یہ کام ‏ لچکا جاتا رہے سلے آرام
پار منگوائے مغز ریندی کا ‏ اور وہی مین فقط اسے پسوا
جبکہ پسکر وہ ہو چکے تیار ‏ موضع درد پر مل لے وہ لوار
تین دن تک اسی طرح سے مل ‏ درد جاسے کرے ابکی نکل
روز چارم جو تجکو تو اہش ہو ‏ گرم پانی کے ساتھ دھو اسکو
ہو جو آماس یا کہ شق لے جان ‏ دیکھ مضطر نہو اسے انسان
یا کہ لے ایک سیر برگ سداب ‏ سیر بھر تل کا تیل خالص آب
تینون موزون دیگچہ مین سلے ‏ آگ پر دیگچہ کو پھر رکھدے
پانی اور برگ سوخت جب ہو ‏ تیل باقی رہے اتار اسکو
ایک باسن مین رکھ لے اسکو اٹھا ‏ جب ضرورت ہو تب اسیکو لگا
درد کے واسطے یہ ہے اکسیر ‏ کچھ کمر کی فقط نہین تدبیر
یا عسل سیر بھر لے اور کافور ‏ پاؤ بھر تول کر لے مغرور
دونون یکجا ملا کے کر مخلوط ‏ مثل مرہم وہ تاکہ ہو مربوط
اور کمر پہ فرس کے کر تدہین ‏ کچھ ضرورت نہین کہ ہو تسخین
کھال بکری کی اک کمر پہ ڈال ‏ باندھ ایسا کہ تا تھوڑے کھال
یعنی ہر گوشہ مین لگا کر دور ‏ باندھ نرمی سے اور نہ کر تو زور

اور گھوڑے کو دھوپ مین لے کر   باندھ جبتک کہ وہ ہو مضطر
جلد پورا کرا سطرح لے یار   کھال تازی ہو روز بے تکرار
ہو کرے وہ اپنی سنکر   پائے آرام اور ہوئے غم

باوگیرہ کے علاج

بادسے ہو کمر مین گاہ گرفت   دیکھکر جی مین آئے تجھکو شگفت
پیٹ لٹکائے اور پیٹھ جھکائے   درد تن سے بہت وہ ایذا پائے
خشک ہو جائے پیٹھ پیٹ اوسکا   جلد منگوا کے تو بنا یہ دوا
تیل کڑوا منگا لے نیم آثار   اور کیلا تو وہ چھٹانک بے تکرار
توتیا بھی منگا لے تولے دو   قدر کافور کی بھی اُتنی ہو
توتیا رسکپور تو پیسوا   باندھ تو پوٹلی مین کر کیا
کر کڑاہی مین تیل اور بھیلا   آنچ پر رکھکے اوسکو خوب جلا
پھر تو اُن پوٹلیون کو تیل مین ڈال   ایک اس مین ہے اور ایک نکال
ریڑھ سے لے کے جوڑ تک دُم کے   یون پیا پے تو سینک اسکو دے
گرم رہنے سے تیل کے مت ڈر   اُسکے جلنے سے خوف کچھ بھی نہ کر
پر فقط ایک دن یہ کرنا کام   پڑے چھوڑا دیا کہ ہو آرام
اور مجرب ہے ایک نسخہ اور   تیل تل کا منگا لے تو بے غور
سر بسر تیل مل کے سینک تمام   بعد اسکے کر اس طرح یہ کام
یعنی جو کھارا ور تل کا تیل   جوش پانی مین کرنہ جان اسے کھیل
پانی پینے کو دے وہی اسکو   تا وہ اچھا ہوا ور تو خوش ہو

اور تیبوہ کی جڑ منگا دو چار — تل مقشر لے سیر بھر لے یار
سیر بھر شہد و دودھ نصف اوسکا — دودھ مین دے کے سبکو پیس اکجا
اور ملوا کے شہد لے ہمدم — جا کھلا صبحدم کہ ہو خرم

سندؤ کے آماس کا علاج

سندؤ پر جو ہو ورم پیدا — چکنی مٹی منگا کے لے دانا
سان پانی مین سندؤ پر رکھ — اور مزہ اسکے فائدہ کا چکھ
یا کہ نرم کرکے اسبغول ایجان — سندؤ پر لگا کہ ہے آسان
یا کہ صابن اور گرم پانی سے — اُس سے ململ کے تو ورم دھولے
یا کہ سرسون کا تیل اسپہ لگا — یا کہ آپ شبینہ سے دھلوا
یا کہ دودھ اور نمک کو دیکر جوش — مل ورم پر تو اسکے اے ذی ہوش
گر تدریج تو کرے یہ ڈھنگ — سندؤ اسکا لاکے اصلی رنگ
ہے یہ ترکیب سب کی سب اچھی — کر تو جی سے اسے نہو بلے جی

سندؤ اور پیٹھ کے زخم کا علاج

پیٹھ گھائل اگر فرس کی ہو — کرہی سب دوا کہ اچھی ہو
گج پُرانی کا لے منگا چو تا — تیل کڑوا بھی گج کا پر دونا
پانی دو سیر اور دہ دو چیز — گھول پانی مین یار با تمیز
رکھدے اُسکو وہ تہ نشین جب ہو — صاف پانی رہے تو پھینک اوسکو
وہ جو ہے تہ نشین اُسے لے لے — ریش کے تحت و فوق اُسے بھردے
مکھیونکا نہ آسکے اوسپہ قدم — اور تو بھی نہ دے کچھ اوسکو الم

[illegible]

متواتر کرے جو ایک ہفتہ / پیٹھ اچھی ہو اُسکی بے شبہہ
یا کہ پسلی ایک اونٹ کی منگوا / آگ مین ڈال اُسکی خاک بنا
یا تلہ اک پُرانی جوتی کا / خاک اُسکی بھی لے جلا کے منگا
یا گدھے کی بھی لید تو منگوا / پیس باریک خوب اُسے سکھلا
یا کہ لیدی سبا منگا کر بھنگ / ہو نہ ان سب دوا سے تو دلتنگ
خاک چمڑے کی یا اُس ہڈی کی / لید کا ہو سفوف یا لُبدی
آئے اُس مین جو تیرے دلکو پسند / ریش کے مُنہ کو کراسی سے بند
سرد ہو جسقدر سو اچھا ہو / چور نکلے اور شاہ سچا ہو
کرم کے زخم سے نکلنے کی / زخم دھونے کی اور سلنے کی
نکتہ ہائے عجیب مین تدبیر / ہوگی مرقوم تو نہو دلگیر

گیارھوین فصل جلد شکم اور اسکے متعلقات کا علاج ریش تنگ وغیرہ

موضع تنگ پر اگر ہو ریش / دل مین اپنے نہ کر تو کچھ پیش و بیش
سادہ کاغذ کی کر کئی اک تہ / اُسکو پانی مین کرلے تر سب
اُسی کاغذ کو ریش پر رکھدے / اُسکے اوپر سے تنگ اسکا لے
ہو نہ جبتک کہ ریش وہ اچھا / روز مرہ تو اُسکو کرتا جا

طبق کا علاج

تنگ کے نیچے ہو طبق کی سوج / لے خبر جلد اُسکی وقت عروج
ہو وہ آماس اسطرح پیدا / ٹکیہ روٹی کی جیسے ہو شیدا
سکے ہوگر علاج مین تاخیر / ہو ترقی پذیر بے تدبیر

بڑھ کے سینے سے ناف تک پونہچی — مادۂ زہرباد کا ہو وے
ہو یہ آغاز مین دوا کا فی — باندھنا اسپہ گرم گرہتی
اور جو اس سے تہو وے وہ زائل — پہر تدبیر اُس کے ہو مائل
جو دوا زہرباد کی ہے کہلا — واسطے لیپ کے دوا یہ بنا
لے لے کالے دھتوریکا پتہ — عرق اُسکا نچوڑ کر یک جا
شیرہ کالی تکو کا جلد نکال — مائدہ لکڑی کالی زیری ڈال
جب وہ نم ہو تو پیس اُسے سل پر — گرم کرلے پہر اسکو لے دلبر
اور آماس پر لگا اوسکو — گر خدا چاہے جلد اچھا ہو
یا بکائن کے نیم کے پتے — اور سمہالو کے پتے منگوا لے
پہلبہلا تینون کو اکٹھا کر — کچھ بہارہ بھی اسکا دے اسپر
بعد تینون پتیون کو سے لے — اُسی آماس پر اُسے رکھدے
اور کپڑے سے باندھ اسے مضبوط — کھولنے تک وہ تار ہے مربوط
کرکے دو تین دن اسے پیہم — کرنا پہر فکر دوسری اُسدم
بادخایہ طالب کی بہی دوا — ہی دیکھی کتاب مین ہر جا
جب ضرورت ہو کر اسی کو یار — اور ہو دوسری دوا درکار

بلاتفریق اقسام آماس کا علاج

اور جو آماس اس طرح پر ہو — جسکی علت نہ کوئی مظہر ہو
بہی کہار اور سرسون لونا کہار — اور جوا کہار سیندھا پیل یار
آنبہ ہلدی بہی اُسکے سا تہ منگا — لے کے ہموزن سب کو کر یکجا

پیس پانی مین اسطرح باریک	لیپ کرنے مین تاکہ اُترے ٹھیک
لیپ کر اُسکا اور بنا یہ دوا	چاشنی دے دوا کی صبح و مسا
تیندھا اجوائن اور لے ہڑا	گھوڑبچ اور چرایتہ و چیتا
پوری لے اک خوراک سب ہموزن	اور سرسون کے تیل مین کر طحن
تین دن اسطرح کھلا یا کر	اور نہو اُسکے حال سے مضطر
ہووے فضل خدا جو شامل حال	پائے صحت تراقرین فی الحال

بارھوین فصل آلت اور خصیہ کی بیماری اور اُسکے علاج کا بیان

ہو ورم خصیہ مین اگر سالے مرد	خلط بادی سے ہووے نرم و سرد
لا کے ایلوت اور کچھ زیرا	اور جو اکھار ساتھری یکجا
چوب سا اسکو کوٹ کر اور چھان	گھی بھی اس مین ملاوے کہنا مان
مثل مرہم بنا کے سالے و لدار	دفعہ دفعہ ضماد کر دس بار
یا کہ مچھلی منگا اُسے کر جوش	دے کے دو سیر آب اوذیہوش
ربع جب پانی کا رہے باقی	نال مین اوسکو پھر پلا ساقی
پہلے اک تین دن اسے پلوا	مائدحال تاکہ ہووے شفا
پاکے لے دارچینی قند سیاہ	دونون جز کو ہے وزن کی یکراہ
اسکو مخلوط کر پھر لے ہمدم	لیپ خصیہ پر اُسکے کر پیہم
ہے یہی خلط بلغمی کا نشان	ہو ورم تنگی کے ساتھ ایجان
ورم بلغمی کی ہے یہ دوا	پیپل اور سونٹھ گیرو لے منگوا
ہو جو اکھار بھی مگر اُس مین	ساتھری بھی پڑی ہو پر اُسمین

کوٹ اور چھان لے مساوی تو ۔۔۔ می مین اوسکو ملاکے امی خوشخو
سیر کپڑے ہووے مے کستر ۔۔۔ نال مین بھر کے تو پلا یکسر
یاکہ منگواکے گاے کا گوبر ۔۔۔ تازہ تازہ تو مل دے خصیہ پر
تین دن تک مل اُسپہ صبح و شام ۔۔۔ تا ورم کا رہے نہ باقی نام

گرمی دانہ کا علاج

جسکے خصیہ پہ ہو دین دانہ ہو تو ۔۔۔ چرب روغن سے کر اُسے تو زود
چھیل کر لا درخت نیم کی چھال ۔۔۔ یاکہ کھربن کی لے منگا فی الحال
پیس باریک خوب اُسسے لے یار ۔۔۔ کردے اُسکا ضماد بے تکرار

خصیہ مخفی کے قائم ہونیکا علاج

خون و بلغم یہ دونون یک جا ہو ۔۔۔ کھینچتے ہین فرس کے خصیہ کو
ایک جانب کا مہرہ ہو معدوم ۔۔۔ یاکہ دونون ہون گاہ نا معلوم
چنی پٹی کرے با استادی ۔۔۔ اس طرح کی بنالے آزادی
ہو جو اُسکے علاج مین تاخیر ۔۔۔ آخر آخر وہ ہووے لنگ پذیر
پر سمجھ لے یہ اُسکی کمگالیش ۔۔۔ ہے مرض یا نہ بد و پیدا ایش
ہووے اصلی کا اسطرح قالب ۔۔۔ نہ چپ و راست ہو نہو جانب
دوحنت کا ہو نشان نہ بخیہ کا ۔۔۔ صاف و شفاف ہووے بقیہ سا
زور مارے ہزار در گر قابل ۔۔۔ ہووے اسکا علاج لا حاصل
اور مرض سے ہو یہ نشان اظہر ۔۔۔ خالی ہو اک پری ہو دوسرے پر
دوحنت کا بھی نشان اُسپر ہو ۔۔۔ کہ طرف اُس تے صاف اظہر ہو

گرتو اسکی دوا بہ خوشحالی   گر مرض سے ہوا ہے وہ خالی
فصد رانون کی اسکی پہلے لے   قرب خصیہ کے رگ مین نشتر دے
کردے خصیہ کو چرب روغن سے   گای کا بول اور روغن لے
اور نمک اُسمین دے اور اُسکو گلا   آگ پر رکھ کے اوسکو جوش کھلا
کھول ہانڈی کا مُنھ بھپارہ دے   اترے وہ مہرہ تا کہ اوپر سے
کرے ترکیب روز صبح و مسا   اور منگا کر کھلایے اوسکو دوا
نو درم سے نہ ایلوا تھوڑا   سینک پیپل تو اُسپہ اور بڑھا
جزو اور کل کا ربع ہو پیپل   وزن مین ہینگ نہ درم اکمل
ہو جوا کھار نہ درم لے یار   اور لہسن کا اک جوے کا شمار
نو درم تیل اُس مین ہو تل کا   کوٹ اور چھان لے یہ سب یکجا
ایک ہفتہ کھلا دے قسمت کر   پانی دینا ہو چاہ کا بہتر
ہینگ بریان دوائین مین مربوط   گر تو لہسن کو چھیل کر مخلوط
آب و دانہ کی ہو خبرداری   اور دوا کرنے مین بھی ہشیاری
دانہ اوسکو نہ دے دوا کے بعد   اور سواری نہ لے دوا کے بعد

آلت کی بیماریکا علاج

ہووے آلت مین گھوڑے کے پیدا   گرمی کی خلط سے ورم تھوڑا
دانہ دانہ سے اسمین ہوئین تمام   ہو وہ خارش سے مضطرب ناکام
ہونہ عجلت سے اُسکی گر تدبیر   کیڑے پڑ جائین اُس مین بے تاخیر
فصد لینا مفید ہو اُسکو   پر رگ اندرون زانو ہو

سر و پانی چھڑک قضیب پہ سے | لیپ خرما کی نیم کی کر دے
نیم کو جوش کر اسے ڈھو ڈال | تاکہ اچھا ہو جلد بے اہمال
گھی کو یا دھو کے یکصد و یکبار | ہے یہ مشہور نسخہ بے تکرار
کتھ پپڑیا ملا لے کچھ کافور | بس اسی کو لگا کہ ہو مسرور

تیرھوین فصل دم اور اسکے متعلقات کا آزار اور اسکے علاج کی تدبیر

خارش دم کا اب سبب ایجان | خون فاسد کا جمع ہونا جان
چھوٹے چھوٹے ہون دانہ دم مین نمود | بھوسیون کا اثر ہے پھر اس سے دود
ہو جو اسکے علاج مین تاخیر | کرم کھا جائین پوست بے تزویر
یک بیک بال یون گرین دم سے | یا دسر ھر سے جس طرح پتے
ہڈیان جسقدر ہین دم مین نہان | ہو جو بوسیدہ جرم ہو وین عیان
یہی بہتر ہے دل سے کر کے قصد | لے سر دم کی اسکی پہلے فصد
دم کو سرسون کی تیل سے کر لیپ | نرم ہاتھون سے تا نہ پہنچے ضرب
اور منگوا کے سیر بھر خرما | پاؤ بھر اور نیم کا پتا
کوٹ دونون کو ایک دل کر کے | تین دن تو قرص کو کھلوا دے
یا کر روغن بنا کے خارش کا | حسب دستور اسے روز لگا
چودھوین فصل مین ہے اسکا ذکر | دیکھ آگے نہ اس جگہ کر فکر

چودھوین فصل خارش دمہ انگلی انگلن یا دیتی برساتی کے جرم کی علاج

نصف تن سے جو ہو کے لہو الیج | ہووے بادی سے اسطرح کا لنج
ہو جو بیچ خشک آدھا تن | کھینچے خمیازہ دمبدم وہ زن

رہے بیہوش غافل دکھال — کہ وہ دانہ سے ہو نہ وہ شامل
سیر بھر تل کا تیل بھر دوا — اور ایلوت دونوں ساتھ منگا
لینا ایلوت نیل کا آدھا — کرنا دونوں کو ایک مین یکجا
آگ پر پھر چڑھاوے دیکر جوش — خوب مالش کرا سکی لے ذی ہوش
رکھنا اُسکو ہوا سے تو محفوظ — ہو نہ محبوس یہ بھی ہو ملحوظ
ہے کھلانے نکے کیواسطے اکل — سیر بھر دودھ پاؤ بھر پیپل
یعنے پیپل کو پیس دودھ مین ڈال — اور پلاؤ فرس کو بھر کر نال
متصل تین دن اسے ابھی جان — صبحدم گر پلا تو پاوے امان

گج چرم کا علاج

گندگی لانے جبکہ تن کا پوست — ہووے رختند کی بھی یکسر شوخت
یعنی ہو جاوے جلد کا چمڑا — گندہ بنے آب سر بسر گہرا
اس طرح پر علاج کر اُسکا — تا کہ فضل خدا سے ہو اچھا
کاسنی بھیلا کا بجی کشمیری — بیج بھی ہوا وس مین تیل تل کا بھی
کاسنی بھیلا اور بیج کو لے — دونوں مخلوط کا بجی مین کرے
پھر اُسے رکھ پتال جنتر مین — کھینچ لے تیل ایک منتر مین
اور ملا تل کے تیل مین اوسکو — مل اُسکو نہ جب تک اچھا ہو
اصل پر چاہیے کہ پاوے قرار — اوس مین باقی رہے نہ پھر آزار

پتی کا علاج

اُچھلے پتی فرس کی گردن پر — کیچلی ایک سانپ کی دلبر

سلے منگا اوسکو اور گرا سقوڑا — کرکے مخلوط اور فرس کو کھلا
یا منگا کر چھٹانک مرچ سیاہ — اور گیروا اوسی قدر ہمراہ
دونون باریک پیس کر باہم — تین دن تک کھلا کہ ہو بے غم
روز کرتا تو اس طرح بیتار — اور کھلاتا اوسے اسی مقدار

خارش اور چل کا علاج

گر فرس کے بدن مین خارش ہو — باسی پانی سے خوب اوسکو دھو
آب یا فتلفلہ شبینہ ہو — لے کے دھلوا دے سرتاپا اوسکو
یا کہ بارود کچھ دہی مین گھول — بے تکلف مل اور نہ تو کچھ بول
یا کہ صابن منگا یہ قدر ضرور — اور سکی جو کھائی کر نمک معمور
کوٹ دونون کو پہلے کر مخلوط — پھر کسی پارچہ مین کر مربوط
پوٹلی باندھ اوسکی لائے اکمل — اور اسی سے بدن کو اوسکے مل
پانی دے دے کر غسل اوسکو دے — مل اوسی پوٹلی کو اوپر سے
یا کہ تازی منگالے دانشمند — پر نہ تازی کو ہو وے سیاتند
سر سے لے تا قدم برابر مل — کر دو وقتہ اسی طرح سے غسل
خشک جبتک نہو بدن کی دوا — باندھ گھوڑے کو آفتاب مین لا
آدمی کے لیئے بھی ہے اکسیر — لاکھ تدبیر کی یہ ہے تدبیر
اوسکو مین نے بھی آزمایا ہے — نفع اس سے بہت اوٹھایا ہے
اور فقط چل جو ہو تو بید انجیر — کرکے باریک اوسکو بے تقریر
اور منگوائیے دو وغ ترش ای یار — اپنے ہاتھون سے تو ملا اکبار

چل کے موضع پر اودس دہی کو مل — تین دن مین تاکہ ہو اکسیر مل
روز سوم منگا کے پتے زرد — مل فرس کے بدن پہ ہو بیدرد
آب خالص کے ساتھ اوسکو دھو — روز چہارم فقط یہ حکمت ہو
کہ ملا کر دہی مین کچھ کھاری — دھووے اوسکا بدن پہ عیاری
تین دن مین مرض وہ یون کم ہو — جھڑے جیسے دفع شبنم ہو
پاؤ بھر تیل پیسہ بھر — تیل کڑوا ہو لیکن سادہ لبر
اوسی روغن مین تیل کو کر حل — اور بدن پر تمام اوسکے مل
بعد یکپاس پھر اوسے دھووے — چکنی مٹی لگا کے پانی سے
فصل گرما مین ہووے پانی سرد — اور سرما مین گرم اے پر درد
خارش اور چل ہو دونون اوس سے دور — ہے یہ نسخہ عجیب پر دستور

اگن باد کا علاج

ہو اگن باد جس فرس کو عیان — ابتری کا ہے اوسکے وہ سامان
ہو اگن باد کا یہی دستور — تن سے اپنے رہے فرس معذور
ہوکے بوسیدہ سارے تن سے جدا — جا بجا اوسکا بال اور چمڑا
شکل معیوب وہ کرے پیدا — جسطرح سوختہ ہو آتش کا
خون فاسد سے ہو مرض یہ پدید — فصد ہاتھون کی ہووے اوسکو مفید
بعد اوسکے علاج کی تنظیم — کرے بیطار جس طرح تعلیم
یعنی منگوا کے نیم کا پتا — چاول اس مین پکا کے کر ٹھنڈا
اور دہی بھی منگا کے کر تیار — تینون ہم وزن نیم آٹا ر

سب کو مخلوط اک جگہ کر لے · مثل راتب فرس کو کھلوا دے
بیس دن تک اسی طرح سے کھلا · ہے مجرب سند سے اسکو لکھا
پاکہ بنواسکے چار روغن دے · تیل سرسون کا اور صابن لے
گاے کا گھی لے اور چرب بنگا · دو دو آثار وزن مین پورا
روغن اور چرب تیل لے خوشخو · چرب کرلے تمام تو اوسکو
تھوڑا تھوڑا پھر اوس مین صابن دے · اور مخلوط کر لے کفچے سے
جبکہ حل کردہ خاک ہو تیار · ایک باسن مین رکھ اوٹھا اے یار
پاؤ بھر لے کچھ روز اس مین سے · جو کے آٹے مین مل کر کھلوا دے
اور انکا بھر منگاکے تو سیماب · نیم آثار گھی مگر لے آب
کشتہ پڑیا اور بول اور کا وزر · کرکے پارہ یک سب کو با دستور
گھی کے ہمراہ پھر اوسے حل کر · ایک دل جب تک نہو دلبر
ریش پر ہر جگہ کر اوس کے طلا · تا کہ ہو دور وکی یہ اوسکے دوا
تیسرے دن لگا کے مٹی زرد · نرم ہاتھون سے دھو وہی موضع درد

جھنک باد کا علاج

ہو جھنک باد اک مرض بادی · دست و پا کی ہو جس سے بربادی
پا اوٹھا کر فرس چلے منزل · یا زمین پر ٹپک سکے جنبش ول
پاکہ انداز اوسکا ہو ہمدم · پانون گھستا چلے قدم بہ قدم
جب علاج اسکا ہو سمجھے درکار · مین بتاؤن سو کر دوا تیار
یعنی دو دام تول لہسن لے · اور دو دام اس مین پارہ دے

دونوں مخلوط کر کے کوٹ اسکو	تا کہ مل کر ہر ایک یک دل ہو
بیس دن اسطرح بنا کے کھلا	کیا عجب ہے کہ ہو وے فضل خدا
صبحدم اوسکو پہ کھلائے یار	تا اثر سے ہو اوسکے برخوردار
کچھ میلہ ملا کے یا ستو	روز مرہ کھلاتا رہے . خوشبو
پاکر تو ہلدی پارہ پیپل لے	اسی ترکیب سے بنا کر دے
پاکہ منگوا لے ہینگ روز کدام	کر کے بریان اسے پہ انجام
صبحدم پہلے تو نہاری کے	ملکے ستو مین اسکو دلوا دے
پا ہے اکیس دن جو اک اکرام	کیون نہو اس فرس کو پھر آرام

سرن باد کا علاج

بڑھ کے اک پانون جو فرس رکھے	وہ سرن باد کا مزہ چکھے
ہو نہ سر کی جا پہ اس کا مقام	اسکے آتی نہین دوا کچھ کام
اک فقط داغ سے وہ اچھا ہو	جب تلک کہنگی نہو اسکو
کہنہ ہونے کے بعد بے تقریر	کام آتی نہین اوسے تدبیر

برساتی کا علاج

بسکہ برساتی ہے مرض مشہور	اسکی تشریح کچھ نہین ہے ضرور
جو اگن باد علاج ہوا	اوس کی خاطر بھی ہے مفید لکھا
تجربہ کا علاج ہے لینا	ایک چلہ تلک اسے دینا
پاکہ ہلدی منگا لے اور گھورنچ	اور منگوا لے کچھ پرانی گچ
بک کہ ہموزن کرنہ تو کچھ تنک	زخم پہ بار بار اوسکے چھڑک

حکم رکھتا ہے یہ سفوف اسی بار
یا کہ خالص منگا کے روغن نیب
خشک چونا منگا سفوف بنا
خاک چونا کی پھر چھڑک اسپر
یا مجرب ہے ایک اور دوا
ہے مجرب کہ کرکچھ اس مین شک
زندہ گرگٹ تو دس عدد منگوا
آہنی ظرف مین ہون روغن جوش
کرکے دونون جلا کے خاکستر
پھر اسے احتیاط سے رکھ لے
اور اسکے سوا یہ ہے تدبیر
لحم خنزیر پاؤ بھر لے تول
کونکر دونون اک جگہ کر لے
سہل و آسان ہے ایک اور علاج
یعنے سرگین ناکیان منگوا
یا کہ گرگٹ پکڑ منگا دو چار
سوختہ کر لے تیل مین دلبند
ہوا گر زخم پر طلا اس کا
یا کہ بوسیدہ ٹاٹ کا ٹکڑا

اسکی تاثیر مین نہین تکرار
مل اوسی زخم پر بتا یہ ترکیب
زخم پر اوسکے پہلے تیل لگا
تا بتدریج ہو وسے دور جذام
کرکے تیار تو اسی کو لگا
پاؤ بھر لے بھلانوہ لے زیرک
تیل تل کا بھی سیر بھر پورا
اور گرگٹ بھلانوہ لے ذیہوش
ایک کپڑے مین چھان لے ولپر
ریش پر آسکے تو طلا کر دے
لکھتے ہین آزمودہ ہے تدبیر
اور سہاگہ چھٹانک منگوا مول
تین حصہ کر اور قرص کو دے
لا کے نفرت اگرچہ اس سے مزاج
کریا ہے بروے زخم طلا
کہنہ ہم کلان دقامت وار
کر لے مسحوق سربسر یکچند
پھر تو ورکار دوسری ہو دوا
ریش پر لے کے باندھ اور بھگا

رہے پانی سے ٹاٹ وا ٹم تر	گولیان زہر کی کھلا بیے درد

فصل پندرھوین بوغمہ اور قیصرزدہ کے علاج کے بیان مین

مارے گر چاندنی کوئی گھوڑا ۔ جان کا اوسکے رخصتی کوڑا
جو قیصرزدہ ہے اک طوفان ۔ آنکھین دونون ہون منقلب یکجان
ہو تشنج تمام سرتاپا ۔ اور بے حس ہو جسم تختہ سا
آب دوانہ سے اسکو نفرت ہو ۔ منہ ہلانے مین اسکو دقت ہو
یہ بھی اک باد کا ہے قسم ایجان ۔ دم مین کرتا ہے کچھ کا سامان
منہ کھلا جب تلک رہے اسکا ۔ نفع بخشے دوا جو چاہے خدا
نوجوان ایک مرغ کو ذبح ۔ رکھ مسلم اوسے نہ کر مجروح
دونون پانون اور پر فقط کر دور ۔ پھر اسے جوش کر بہ قدر ضرور
کوٹ ہاون مین اسکو جیسا ہے ۔ علت اوسمین ہے یا مصفا ہے
پاؤ آثار مرچ کالی لے ۔ کرکے باریک اسکو اسمین دے
اور خالص شراب لے منگوا ۔ تول پھر پوری سیر بھر شیرا
دے میلہ بھی اوس مین قدر ضرور ۔ کر مرکب تو سب کو با دستور
ہو چکے اسطرح وہ جب تیار ۔ پھر کھلانیین اوسکے کیا تکرار
پانی دینا تو گرم ایک ہی دم ۔ دینا ہرگز نہ سرد اے ہمدم
پانسگا ایک چھپکلی اسے یار ۔ کاٹ کر ہاتھ پانون دم یکبار
کوٹ ہاون مین اور ملا اسکو ۔ تھوڑے آٹے مین اور کھلا اسکو
پینہ کنندے کے دانشمند ۔ کرکے کانو نکا جوف اسکے بند

گوشت گیدڑ کا یا گلہری کا
اور اسکے کھانے کی ترکیب
کچھ نہ دیا اوسے دوا کے سوا
باندھنا اوس جگہ اوسے لیکر
بند ہو جاوے جب تک منہ اوسکا
حیض کی گدیاں منگا دس پانچ
قید پانے کی کیا لکھوں اے یار
بس کفایت ہے اسقدر پانی
جبکہ مقدار سے رہے باقی
گدیاں کرکے سب دوا فشردہ
تاکہ سے آسکے وہ پلا پانی
یا کہ دو سیر گوشت بکری کا
جبکہ دو سیر اوسکی ہو مقدار
کوٹ باریک دونوں کر یکجا
کرکے اک حصہ در جوش ایجان
یا کہ لے تل کا تیل نو درہم
ہووے روغن سے تو رہے تکرار
جوش ان سبکو کرکے پانی مین
اسی پانی کو یار اوسکو پلا

ہے مقرر سفید اوسکو لکھا
ہے وہی جس طرح سے کی تادیب
پاسے وہ پورے بین دن فاقا
کرسکے جس جگہ ہوا نہ گذر
ہے تردد کی اوس مین بیٹھک جا
رکہ اوسے دیگدان مین اور کر آنچ
تیری دانائی اوسمین ہے درکار
کھینچے اوسکا اثر بآسانی
اک چارم اوتار لے ساقی
تال مین بھر لے آب تعف خوردہ
دفعہ دفعہ نہو پریشانے
ہو جو بکری سیاہ سر تا پا
مینگنی بھی پاؤ بھر منگا لے یار
سات حصہ کر اسکو لے دانا
پانی اوسکا پلا ہے درمان
چربے نر بھی سیر بھر ہمدم
تول مین پورا پاؤ بھر اسے یار
فرق کرنا نہ کار دانے مین
اور یہی لوٹ پھیر کر سیوا

یا نمک سنگ یک چھٹانک منگا
نو درم پیپل اوس مین اور ملا

یا پھر تازہ خون بکری کا
کرلے مخلوط اور فرس کو کھلا

فصد بھی ہے سفید بے کینہ
ہووے دنبال چشم یا سینہ

یا فقط دونون پایئن کردے طے
یا کہ ہو آخر الدولہ ایکے

۰ لوغمہ کا علاج

جب پسینہ فرس کے ہو جاری
زندگی اسکو ہوگی دشواری

ہو پسینہ سے یک روان دریا
ہووے غرق عرق وہ سرتاپا

لوغمہ ہے وے بخوف و خطر
نام لیتے نہین ہین سوداگر

جذب کرتی نہین دوا اسکو
کام آتی نہین دعا اسکو

غیر ازین اور کچھ نہین تدبیر
کاش سکے یہ دوا کرے تاثیر

لینے راکھ آدین کی منگا جلدی
اور ملنے مین کر جوانمردی

ہو نہ جبتک کہ خشک اسکا عرق
راکھ ملنے مین کرنہ کچھ بھی فرق

ملتے ملتے ہو گر پسینا بند
نہ تردد کر اور ہو خرسند

یا کرو گل دے اسکے تارک پر
ٹھیک دونون ہون کان کے اندر

یا کہ مرچ آدھ پاؤ اور ہرتال
یکٹنک پھر منگا کے اوس مین ڈال

اور عاقرقرحا چھٹانک بھر اے یار
لے کے بھر لے شراب بے تکرار

پیس سب کو شراب مین یکجا
ہو سکے جسطرح فرس کو کھلا

کیا عجب ہے اگر خدائے کریم
رحم کردے وہ ہے غفور رحیم

ایک چلہ تہ اوسکو دے دانہ
دیکھ دانہ وہ گر ہو دیوانہ

سولھوین فصل صرع دیوانگی سوگندگی وغیرہ کے علاج کے بیان مین

ہو مقرر صرع مرض اک صعب — موت کا سامنا نہین ہے تعب
اوسکی پہچان کا یہی ہے نشان — بوٹے ٹیکے گرے فرس ایجان
جبکہ دیکھے فرس کا تو یہ رنگ — بلی لوٹن منگا کے کر یہ ڈھنگ
کرکے سایہ مین خشک اوسکو پوک — ناس دے اُسکی اور اس مین چوک
سونٹھ لوبان تولہ تولہ لا — تولہ دس دودھ گاے کا منگوا
دودھ مین پیس سونٹھ اور لوبان — اور اسی کا عطوس کر اے جان
تل کا یا تیل لے کے دانشمند — عرق لیموے کے قطرۂ چند
دونون مخلوط کر بقدر ضرور — اور دے ناس اُسکی با دستور
اور پلانے کے واسطے تولہ — کائی اور سونٹھ برگ نیم ا کچا
اور کتیرا چراتہ منگوا — بیج خنظل منگا کے اوسمین ملا
وزن مین ہو ہر ایک تولہ دو — کرکے جوکوب جوش دے اوسکو
پانی اسمین فقط ہو دو آثار — جب چہارم رہے تب اوسکو اتار
چھان کپڑے مین اور آب زلال — شام ہوتے اوسے پلا فی الحال
چار دن اس طرح پیا کر دے — تا مرض اوسکا دفع کردے
اور غذہ جو ہو وے اپنے ہوش — ہوسکے مین پیا بزیرہ دو گوش
واتج دے اسکو تاکہ ہو زائل — اور اُسکے سبب نہو گھائل

دیوانگی کا علاج

خود بخود کاٹے گر کوئی مر کب — دست و پا اپنا یا کہ سینہ و لب

اسنے دیوانگی ہین اوسکا مزاج — یہ بنا کر کھلا تو اوسکو علاج
انگوزہ سیر دیج باد انجان — اور اجوائن لے عظیم الشان
اور نمک سینده اور تخم پلاس — بیج سینھڑکی لے نہ کرو سواس
ہو ہراک نو درم یہ اور گلقند — پاؤ بھر پورا تول اسے دلبند
ہووے اوس مین وہی بھی نیم آثار — کوٹ اور چھان سب وہ اے یار
کرکے مخلوط یکدگر باہم — تین دن تک کھلا کہ ہو بے غم

سوگنڈیکا علاج

خود بخود ہووے گر فربہ لاغر — فربہی کا اثر ہو تن پر
آنکھ بھی مائل سفیدی ہو — رہے دائم غنودگی اوسکو
دینا جلاب اسکو ہووے ضرور — ہو صفائی سے معدہ کی مسرور
زرد چوب اور سون مکھی سے لے — اور سوا اوس کے لونا بھی لے
لے ہراک چار تولہ تول اسکو — تین تولہ پلاس پاپڑہ ہو
کوٹ باریک شہد سے کر سان — تین گولی فقط بنا ایجان
کرکے موقوف راتب اے دلبر — ایک گولی کھلاوے وقت سحر
بعد ساعت کے اوسکو اے ذی شرم — ایک دو بار دیوے پانی گرم
دست آوین ہو اگر تا حینسر — صبحدم گولی دوسری اے پیر
اوسکو جاکر کھلا نہ کر اہلاس — تا کہ آجاوے دست بے وسواس
اور جو آجاوے کاش دست ازاد — سرد پانی مین سونٹھ لے اوستاد
لوٹ کر گولی باندھ ہم مقدار — ایک لیمو کے اور کھلا یکبار

تا کہ ہو جاوے بند اوسکا دست	اور ہووے نہ وہ فرس وحشت

منہ سے خون بند کرنے کا علاج

خون کرتا ہو تے اگر گھوڑا	خون زائد ہو یا کہ ہو تھوڑا
ہے مجرب علاج اک اوسکا	چھال جامن کی لے منگا دانا
خشک سایہ مین کرکے کر باریک	ہو چکے جب کہ اسطرح وہ ٹھیک
تین بیضہ کی تو سفیدی سے لے	اک کف دست اوسکو اسمین دے
اک غلولہ بنا کے اوسکو کھلا	تا کہ ہو جاوے اوسکی دور بلا
روز تیار اوسکو کر لینا	ایک ہفتہ تلک اوسے دینا
ہو ضرورت اگر تو اور کھلا	اک دو ہفتہ برابر اوسکو بنا
صبحدم اوسکو دینا بہتر ہے	اور کھلانا نہار خوشتر ہے

ناک سے خون بند کرنے کا علاج

خون گرے ناک سے اگر ناگاہ	بند کرنے کی اوسکے ہے یہ راہ
شاخ آہو کا ویش لے یار	سوختہ کر بنا عطوس اکبار
رکھ نلی مین اوسے بہ قدر ضرور	ناک مین اسکے پھونک ہو جاوے دور
یا دوا ہے اک اور اسے خوشخو	آسے گردل مین تیر سے کر اوسکو
چھ درم بول آدمی کا لے	اوسکے ہموزن تیل تل کا دے
دونون کر آس اور نلی مین بھر	پھونک دے اوسکی ناک کے اندر
بے تکلف محض ہے یہ ترکیب	یہ سراسر ہے اس مین نفع عجیب
لگا کے کا مسکہ سر پر مل اکثر	فصد اطراف سینہ ہو بہتر

ترشی دندان اور خشکی زبان علاج

کاہ ودانہ سے جسکو نفرت ہو ۔ یعنی کھانے سے اوسکو نکبت ہو
اُسے خواہش مگر وہ کھا نہ سکے ۔ گھاس اوٹھائے مگر چبا نہ سکے
دانت اوسکے ترش ہون یا پھٹ ۔ یا زبان کی ہے خشکی سے مضطر
مُنھ سے باہر نکال اوسکی زبان ۔ دیکھ لے اوسکو اور کر درمان
چھیل منگوا کنیر کی تو چھال ۔ کوٹ باریک شہد اوسمین ڈال
گولیان باندھ لیمو کے مقدار ۔ ایک گولی کھلا بوقت نہار
چار دن متصل کھلا اسکو ۔ خشکی و ترشی تاکہ زائل ہو
اور جو پتھر ہو کر وہی ترکیب ۔ باب سوم مین کی ہے جو تادیب

سترھوین فصل کرکری کے اقسام اور اسکے علاج کا بیان

قسم ہین سات کرکری کی یار ۔ اوسکی تفصیل کا ہے یان بیشمار
اوسکے اسباب سے کرون آگاہ ۔ اور علامات کی بتاؤن راہ
قسم ہین مختلف دوا ہے جدا ۔ خلط کرنے مین باسے کیون نہ دغا
مرد دانش اوبھی ہین ہو در کار ۔ کب خطا پائے ہو جو دانش کار
ہونہ تحریر پہ فقط نازان ۔ اسپ ادراک کو کرے نازان
قسم اول کی یان سے ہے تقریر ۔ اُسکے آثار کی فقط تحریر
وہ جو تنتا ہے وسدم گھوڑا ۔ ہے مگر اوسکے بول کا توڑا
اپنے آلت کو مضطرب ہو کر ۔ لائے باہر کبھی کبھی اندر
پانئے تو اسطرح جسبا سکا حال ۔ لال مرچ اوسکے نائزہ مین ڈال

بستہ کرتا ہو سے یا فطرت
تا نکلنے مین ہو نہ کچھ دقت

یا فتیلہ بنا کے شورہ کا
اوسکے رکھو نا نژہ مین آے والا

اور جو مادہ کا پائے تو یہ حال
فرج مین اسکے اک تباشہ ڈال

چاب کر منہ سے بیر کی پتی
فرج مین اسکے ڈال تو جلدی

یا کہ صابن کا اوسکو شافہ کر
کرتے ہین ممتحن اوسے اکثر

ناک مین تو پلا دسے کڑوا تیل
تیل خالص نہو کچھ اوس مین میل

یا کہ جون سر سے چن سکے تو دو چار
اوسکے کانون مین ڈالدے اکبار

جبکہ اس سے نہو اسے آرام
رائی منگوا سکے اور کریہ کام

پیس پانی کے ساتھ اور لیکر
گھروے اسکا ضماد فوطون پر

ایک لوٹے مین بھر کے لے پانی
یا بس جا ساغری کے لے جانی

پانی لوٹے سے تو زمین پر ڈال
منہ سے سیٹی بجا کہ وہ فی الحال

ایک اشارے کے ساتھ ڈال دے بول
جی سے نکلے تمام اوسکے ہول

متواتر کرے جو یہ تدبیر
کرے پیشاب وہ بلا تاخیر

گرگری کی قسم ثانی کا بیان

قسم ثانی کا ہے مگر یہ طور
بند کرتا ہے وہ براز مستور

دمبدم لوٹے اور بغل جھانکے
لید باہر نہووے مقعد سے

لید کے ساتھ بند ہو پیشاب
ہووے درد شکم سے وہ بیتاب

اوٹھ سکے تھان سے نہ وہ جلدی
اوسکی گاؤزبان پہ ہو خشکی

ہے دوا اسکے واسطے اکمل
تخم خزول سفید اور پیپل

[illegible]

سونٹھ منگولے اور دو دچراغ
وزن مین سب مساوی ہو جیداغ

کرا دے بول گاسے مین مسحوق
یک فتیلہ بنا لے اے معشوق

ساغری و قضیب مین اوسکے
رکھ فتیلہ کو ایک حکمت سے

پازک سنگ اور ببیل سے لے
نیم کی چھال بھی منگا کر دے

سونٹھ منگوا اور منگا سرشف
اور منگا تیل تل کا لے اشرف

کر کے حل تیل مین وہ سب اجزا
بھر کے اوسکو نلی مین کر یکجا

حسب معمول اوسکے حقنہ کر
ہونے پائے وہ وا نہ کچھ ابتر

اک مجرب ہے اور بھی ترکیب
جس سے حاصل ہوا وسکو نفع عجیب

سونٹھ دو بھر ہوا ور قند سیاہ
چار ماشہ لے ہینگ ای ذیجاہ

کوٹ کر تینون چیز کو کر یکجا
اور نلوٹہ بنا فرس کو کھلا

کیا کہون فائدہ رہے کب تک
لید جبتک نہو رہے تب تک

پاکہ منگوا ے فیل نرکی لید
اور سائیس سے یہ کر تاکید

جھیل لائے وہ چھال پیپل کی
ساتھ پانی کے جوش کر جلدی

وزن پانی کا ہووے شش آثار
آدھا باقی رہے تب اوسکو اتار

سرد کر او سکو اور فرس کو پلا
نال مین بھر کے پائے تا وہ شفا

پاسے تنبا کو پینے کا ہمدم
اور کھلا دے فرس کو تو او سدم

ہے یہ ترکیب سب کی سب بہتر
چاہے دل جسکو کر نہو مضطر

کرکری کی تیسری قسم کا بیان

لوٹ کرو م ہو حسب مرضی سے بور
تلمذ ثالث کا اسپہ ہووے زور

کوئی ڈابہو وہ کہا گیا لے یار — جس سے ملتا ہے دم کو سو سو بار
اوسکی آنتون مین اوسنے کی ہو گرفت — سدہ ہوتیکا بھی نہین ہے شگفت
دودھ منگوا لے سیر بھر ایمرد — اور منگا اوسکا نصف روغن زرد
دونون کر آمیس اور کچھ نہ ملا — تال مین بھر کے مشیر گرم پلا

کرکری کی چوتھی قسم کا بیان

قسم چارم ہے باو کا پینا — منحصر اوسپہ اوسکا ہے جینا
تپ بہتیا کردہ ہونٹھ ملتا ہے — یا دبی پی کے راہ چلتا ہے
اپنی عادت وہ جبکہ جای بھول — دم کرے لوٹے اور ہووے ملول
منہ کی مسدود جبکہ ہو حرکت — آگرے سر پہ اوسکے سو شامت
یا کہ تالو مین گڑ کی چکھی دے — یا چڑھا اوسکے منہ مین ڈھانٹی دے
ڈھانٹی ہو چوب نیم کی بہتر — لیک وہ چوب ہو جو تازہ و تر
کرکے بریان سہاگہ اور ملا — پانی شیرین و گڑ ملا کے کھلا
ہو نہ چھ ماشے سے سہاگہ کم — پاو بھر پانی اوس مین لے ہمدم
گڑ بھی ہے آدھ پاو بس کافی — اور دعا کر کہ ہو خدا شافی

کرکری کی پانچوین قسم کا بیان

قسم پنجم وہ ہے کہ اترے آنت — سن دوا یار اسکی پیس نہ دانت
اوسکے لوٹے اگر بست مرکب — اور نہ آوے سمجھ مین اوسکا ڈھب
ہو ورم فوطون پر اگر اوسکے — گرم ہون فوطہ ہون نہ تری سے
اوسکے فوطون مین کچھ نہین ہے شک — کر گیا ہے حلول ردہ تک

اوسکی تدبیر کا نہین امکان ۔ آختہ کرنے کے سوا ایجان
آختہ کرنے سے ملے صحت ۔ ورنہ افزودہ روز ہو علت
آنت کرلے نہ جب تلک اندر ۔ آختہ کرنے کا ارادہ نہ کر
انگلیون سے دبا دبا اوسکو ۔ ریل اندر کو تا وہ اندر ہو
آنت سے ہووین فوطہ جب خالی ۔ آختہ کر اوسے بخوشحالی
آنت سے جب تلک نہ خالی ہو ۔ دے نہ ایذا کچھ اوسکے فوطہ کو

گرگری کی چھٹی قسم کا بیان

ایک ہے گرگری کا یہ آثار ۔ قسم ششم دیا ہے جسکو شمار
ہو علامت نہ جو لکھی اوپر ۔ اوٹھتے بیٹھتے بہت وہ ہو مضطر
اوسکو سدہ کا جان لے تو قلل ۔ اور اوسکے لیے یہ کردے عمل
پاسے گل منگا کے بکری کی ۔ آنچ پر تو پکالے لکڑی کے
جگہ گل کرکے وہ ہرلیہ ہو ۔ خوب سا اوسکو چھان ای خوشخو
پانی دس سیر سے نہووے کم ۔ گاڑھا گاڑھا پلادے ای ہمدم
پاگر منگوا کے نرکچور ایجان ۔ پاؤ بھر وزن مین کچلکر چھان
نصف اوسکا لے مونٹھ کا آٹا ۔ کر مرکب فقط یہ دو اجزا
آدھا دینا سحر کو آدھا شام ۔ جب تلک اچھا نہو یہی کر کام
کہتے ہین اوسکو آزمایا ہے ۔ مین نے اک آشنا سے پایا ہے
سانڈھی مین جو ڈالتے ہین ہاتھ ۔ لید کے کھینچنے کو گھی کے ساتھ
کرین اکثر فرس کو وہ ضائع ۔ اونکی ہووے دوا نہ کچھ نافع

احترازاس عمل سے ہے بہتر — محترز اس سے ہو تو ہے بہتر

گرگری کی ساتوین قسم کا بیان

درد قولنج جس سے پیدا ہو — قسم ہفتم وہ گرگریکا ہو
ہووے سختی کے ساتھ بول و براز — بلکہ مسدود ہو کرے ناساز
ہو قراقر کے ساتھ پھولا پیٹ — جاسے بیہوش ہو کے ہر دم لیٹ
کرکے ہلچال مہرہ غوطہ — کھا ئین کیسے مین ہر گھڑی غوطہ
دم بدم ہو جب اوسکو شدت درد — لال چہرہ ہو گاہ گاہ ہے زرد
داغ دینے سے ہو مقرر دور — داغ سے اوسکا ہووے رفع فتور
داغ دینے مین گر تأمل ہو — کیون دوا کا نہ پھر تحمل ہو
بیچ منگا اور سعد اور گیرو — ہینگ اور بابرنگ ای خوشخو
وزن لینا مساوی چار درم — کرکپڑ چھان شب کو بیش و کم
سیر بھر سے شراب پورہی تول — اور وہ سارا سفوف اسمین گھول
نال مین بھر پلا تنگا در کو — رکھ سے معمول جبتک اچھا ہو
یا کہ دو سیر شیر سے لے مرد — نیم آثار اور روغن زرد
کنکنا کرکے تو پلا اوسکو — دست آئے جو اوسکو تو خوش ہو
دست آنے مین ہو اگر تاخیر — دوسری بار کر وہی تدبیر
بعد مسہل کے ہو فرس خوشحال — اُترے تن سے تمام اُسکے بال

اٹھارھوین فصل تپ و لرزہ کی بیماری اور اوسکی دوا کا بیان

گرمی تنفر اسکے تھکے جب تپ ہو — گرم تھنون سے سانس کی لپ ہو

تشنگی ہو زیادہ آنکھین لال
تن رہے گرم دل مین اضمحلال

منہ کو لٹکا دے اور ہووے ملول
الغرض رات دن رہے مجہول

سرد پانی سے اوسکے اعضا دھو
اور روغن سے چرب کر اوسکو

ہووے روغن ستورای دانا
مل بدن پر تمام سر تا پا

اور لے تین پاؤ آرد جو
شہد بھی ایک پاؤ لے تک دو دو

پاؤ بھر ہو نبات لے ہمدم
کر مرکب اوسے کھلا پیہم

کرکے تیار صبحدم لے یار
ایک ہفتہ کھلا اسی مقدار

اور پلا سیر بھر شراب اوسکو
پورے ہفتہ تلک کہ اچھا ہو

پامنگا کر تو پیپل اور مویز
اور تخم انار با تمیز

وزن اوسکے ہر ایک نو درہم
نو درم شہد اوس مین لے ہمدم

پاؤ بھر ہو نبات لے ہشیار
سبکو مخلوط کر کھلا یکبار

صبحدم پا سے ایک ہفتہ روز
تا کہ ہو جاے دور اسکا رموز

اور ضرورت سمجھ تو حقنہ کر
کر یہ تدبیر اور نہو مضطر

حقنہ کرنے کی ترکیب

حقنہ کرنے کی ہے یہی تدبیر
سیکھ لے اوسکو تو نہو دلگیر

سیر بھر دودھ سیر بھر روغن
پاؤ بھر شہد و قند لے پرفن

کرکے مخلوط سب کو با دستور
کر دے حقنہ جو تجھکو ہو منظور

چرم کا ایک پہلے کیسہ بنا
نائزہ ایک اوسکے منہ مین لگا

اور کیسہ مین اوس دوا کو بھر
نائزہ منہ مین سافری کے دھر

اور کیسہ ملائمت سے دیا — جاسے نرمی سے تا شکم مین دوا
ہے یہ ترکیب حقنہ دلبر — لکھ چکا جس طرح سے مین ذکر

بلغمی تپ اور اوسکی دوا کا بیان

ساتھ سردی کے بلغمی تپ ہو — خواب و خور سے نہ کام ہوا اوسکو
اپنے تن سے تمام ہو سنگین — کھینچے خمیازہ اور رہے غمگین
خواب غالب رہے دہن سے کف — جاری ہر دم ہوا اور دم پر تف
سونٹھ اور شیطرج گرج اسگندھ — قسط شیرین منگا لے ای دلبند
نیم کی پتیان ہون اور دیودار — اور ایلوت اوس مین لے ہشیار
اور وہ سب سہ درم مساوی ہو — کوٹ باریک چھان لے اوسکو
پاؤ بھر شہد پاؤ بھر پانی — ایک حصہ دوا لے ای جانی
اور کر اوس دوا کو اوس مین جوش — جوش لیکن خفیف ای ذی ہوش
تین دن اسطرح سے کر تیار — لے سکے ہر روز آب و شہد ای یار
حصۂ منقسم دوا کا ملا — صبحدم روز اوس فرس کو کھلا
تول کر یا کہ پتیان منگوا — برگ تنبول نیم کی یکجا
پاؤ بھر سب ہوا در پنج آثار — آب شیرین مین جوش کر یکبار
یک چارم رہے جب آب سبو — ایک کپڑے مین چھان اوسکو تو
آسی پاتین مونگ پختہ کر — نیم آثار سے نہو کمتر
چھ درم سونٹھ اور مرچ سیاہ — پیس باریک اوسکے کر ہمراہ
نیم آثار اوس مین شہد ملا — سب مرکب کر اور فرس کو کھلا

ایک دو دوست اوسکو آوے	جلد آرام وہ فرس پاوے

تپ لرزہ

تپ سکے جب ساتھ لرزہ ہووے پہلے	کرب ہووے فرس کو اس سے شدید
پہلے ٹھنڈا بدن ہو بعد اس کے	گرم ہوجاسے اور لرزہ دسے
موے تن اوسکے ہون فرازیم	لغزش اعضا مین ہو بدرد والم
آنکھ دونون ہون سرخ کان ہون	کریہ تدبیر اوسکی تو اے مرد
معتدل جا مین کر مقام اوسکا	ہو نہ فاقہ سوا نظام اوسکا
آشنا اوسکو کرکے فاقہ سے	ہو جو بیتاب گماس سوکھی دسے
تین دن متصل جو فاقہ ہو	نصف امراض کا ازالہ ہو
اور حقنہ کر اوسکا اے عاقل	جسطرح مین کہون سنو غافل
لینے لیکر دستور کا روغن	سر بسر چرب کر دسے اسکا تن
لے مقل اور کتکی تو یکبار	ہر دو ہموزن ماشے چار چار
تولہ تولہ چراتیتہ پیپل	دو دو تولہ منگا پھر اے اکمل
کاسنی سونٹھ اور بنگ گلو	کھیرے ککڑی کا بیج اوسمین ہو
لے املتاس چار تولہ یار	اور کشنیز اوسکے ہم مقدار
تخم خرفہ بھی پانچ تولہ لا	اور اُسکے سوا یہ لے منگوا
ترپھلا با سرنگ مرنج سیاہ	لے لے آدھ آدھ پاؤ اے ذیجاہ
پانچ آثار پانی لے ذی ہوش	اوسی پانی مین کر دوا کو جوش
تیسرا حصہ جب رہے باقی	دیگدان سے اتار اے ساقی

چھان کرباقی وہ ہے جس مقدار	آدھا اوسکو پلاوے انہ ہشیار
اورآدھے سے اوسکو حقنہ کر	اس عمل کا لکھا حرلق اجیر

انیسوین فصل اقسام اورام اور اوس کے علاج کے بیان

تن کے آماس کی ہے کچھ علت	سن لے تفصیل اوسکی بے دقت
ایک ہے باد دوسرا بلغم	تلخہ ہے تیسرا سریع الدم
جب وہ تینون ہون مختلط باہم	علت چارمی ہے مستحکم
گذرے محنت وہ جسکے دلپر شاق	حرقت دم سے ہووے وہ ناچاق
ورم اس سے ہو سر بسر پیدا	تن مین ہون خون سوختہ اوسکا
علت نچین کا ہے وہ نشان	جسکے باعث ہے اسکو آہ وفغان
دانہ دانہ ہون جب بدن پہ نمود	یاکہ تن پہ ہو اسکے ریش افزود
اس سے آماس ہو اگر پیدا	قسم ششم ہو اوسکی علت کا
جبکہ معلوم ہو ورم تجھکو	چھوتے مین سرد نرم اور تنخوہ
خلط بادی سے اسکا ہو آغاز	رفتہ رفتہ اسے کرے ناساز
تنخہ ہو یا کہ دوسری علت	اس مین سختی ہو اور ہو حدت
پختگی پر وہ جلد ہو مائل	اسکی تدبیر کر کہ ہو زائل
یا بنی مٹی منگالے اور سانبھر	اور زیرہ سیاہ لے دلبر
ساتھ پانی کے پیس تو اوسکو	اور کرا وسکا ضماد صحت ہو
اور جو ہووے مقام وان رگ کا	کروے تدبیر فصد کی اوس جا
اور جو ہووے مقام وان سگ کا	کروے دی ہو یاکہ ہو بے غم

پس منگا لے گلوے اور اسکند — اور ساجی نمک بھی لے دلبند
بیس پیشاب مین نگر تا خیر — کردے پھر اوسکے لیپ کی تدبیر
سر و گردن سے تا بنا خن پا — ہو جو آماس کرنہ وا ویلا
کرگے چولائی اور انگر ہی کا — برگ افشردہ اوسکا شیرہ لا
اور نمک ساجی اور روغن تل — کرکے مخلوط سب کو کر یکدل
ہو چکے اس طرح وہ جب تیار — کردے اوسکا ضماد بے تکرار
نیک لکھتا ہے داغ کا دینا — اس سے افضل ہے فصد کا لینا
اور عمل ہو ضماد کا بستر — ہر لیال و نہار شام و سحر

بیسوین فصل تاب تلی اور اوسکے علاج کے بیان مین

کسی گھوڑے کے گر پڑے تلی — اوسکے ہو جاوے پیٹ مین سبکی
ہے علامات کا یہ اوسکے نشان — ہو سفید آنکھ تالوا ور زبان
فرج و مقعد ہو اس طرح بیر آب — جس سے سنگ ستارہ لائے حجاب
یعنے ہو جاے جلد افشانی — دیکھ حیرت مین جس سے ہو مانی
کثرت فازہ سے رہے مضطر — خاطر افسردہ بخت بد اختر
داغ سینہ کا اور بغل کا داغ — ہوے پیوند شاخ صحت باغ
داغ سینہ ہو نہین بے حرمان — اور بغل مین ہون پانچ پانچ ایجان
اور بنا کر کھلاے اوسکو دوا — تا کہ ہو دور رنج و غم اوسکا
بول منگواے سی و شش درہم — آزولہ بھی مگر نہ اوس سے کم
کوٹ دونون کو چھان کر یکجا — سیر بھر گڑ لے اور اسمین ملا

سات گولی بنا لے پھر اوسکی — اور کھلا اوسکو روز یک گولی
اور کھلانے کا اوسکے ہو معمول — صبحدم اور تو بچا سے بھول

اکیسوین فصل انواع درد اور اوسکے علاج کے بیان مین

دست و پا شانہ یا کہ ہو پسلو — پاسے جب درد مند اوسکو تو
کر نظر اوسکی تو علامت پر — زہر باد اور یا ہو شے دیگر
گر ہنوز ہر باد کی تدبیر — تا کہ جلدی ہو دور بے تاخیر
لگا سے کا مسکہ اور نمک یکجا — موضع درد پر مل سلے دانا
ایک ہفتہ مل اوسکو صبح و شام — تا کہ خوبی سے اوسکو ہو آرام
یا منگا زرد چوب و روغن تل — سیر بھی اوسمین کچھ ملا اے دل
تیل مین پھر ملا کے دونون چیز — کر سلے روغن کو صاف با تمیز
اوسی روغن کو لے بقدر ضرور — اور مالش کر اوسکی با دستور
یا کہ صابن منگا سلے اور پھیلا — اور ہلدی منگا سلے لے دانا
ایک ہفتہ مل اوسکو صبح و شام — تا کہ خوبی سے اوسکو ہو آرام
نسخے مساوی تو سب کو پیس اوسکو — کر اوسی کا ضماد مشفق ہو
تا نکالے وہ درد کی بنیاد — کرے مسرور اوسکو اور دلشاد
باب چارم ہر با نشان بدیع — جسکے قائل ہین سب شریف و وضیع
ہے منزہ کلام رب سے — واقع ہر بلا سے جسمانی
بھاگے شیطان اسکی برکت سے — ہو گزند دیو کا نہ ہیبت سے
مشکل آسان سب طرح کی ہو — ہو کے تسکین درد سے دلکو

بہر تسخیر اور حفاظت سمند — آئے دونوں کے واسطے یہ کام
گھوڑے کے حق میں جو مفید ملا — پایا میں نے جہان جا بجے لکھا
بہر تسلیم کر دیا تحریر — اور عمل کے لیے یہ کی تسطیر
کہتے ہیں جب دواب کو نولے — ناصیہ پر یہ اسکے دم کر دے
رہے جبتک کرے وفاداری — ہو مسرت فزون ہو یا کاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ما شاء اللہ کان وما لم یشا لم یکن

جب سواری کا ہو ترا آہنگ — اور قربان پذیر ہو نہ ترنگ
دونوں کانوں میں اوسکے پڑھ یہ دعا — جان و دل سے وہ رام ہو تیرا

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ الذی ھدٰنا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدٰنا اللہ سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین

یا دم کر یہ کان میں اس کے — تا اطاعت میں ہو فرس تیرے
ہے یہ تسخیر کی دعا اے جان — سچ ایمان آیت قرآن

بسم اللہ الرحمن الرحیم اولم یروا انا خلقنا لھم مما عملت ایدینا انعاما فھم لھا مالکون وذللناھا لھم فمنھا رکوبھم ومنھا یاکلون

اب دعای حفاظت ای ہمدم — جس سمندے کہ میں نے پائی قسم
بے کم و کاست اوسکی ہے تحریر — تھا کسیکا فرس بہت دلگیر
عاجز آیا دواکے کرنے سے — تھا یقین دل میں اوسکے مرنے
اس تفکر میں ہوگیا بے ریب — نظر آئے اوسے رجال الغیب

ماہ رخسار اور سیمین تن … تھکا را جزو چو دل : جسمن
دل ملا دل سے اور تیا پنے زبان … ہو گیا خوب اسکا راحت جان
کر دیا اوسکا لوح دل منقوش … او سکے دل سے اوٹھا وسب محذور
آنکھین تھین بخت اور دل بیدار … تھا ہوشی اسپ پہ اور زبان ہشیار
کتی ہدایت ہی کہ پڑھ یہ دعا … کر اوسے جاکے دم کہ پائے شفا
ہوچکا اسطرح وہ جب تعلیم … کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم
خواب کا اوسکے یہ نتیجہ تھا … یاد اوسکو رہی وظیفہ تھا
جاکیا اوسپہ اس دعا کو دم … آیا دوبارہ اوسکے دم مین دم
قدرت کاملہ سے کب ہے دور … لائے مردے کو پھیر تو سب گور
ہے یہ آیت لکھا ہے جسکا بیان … ہم دعا ہم دوا ہے ورماں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْعِدَّۃُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَبِعَظَمَۃِ
عَظَمَۃِ اللّٰہِ وَجَلَالِ جَلَالِ اللّٰہِ وَبِقُدْرَۃِ قُدْرَۃِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ
سُلْطَانِ اللّٰہِ وَبِلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْعِلْمُ مِنْ
عِنْدَ اللّٰہِ وَبِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِلَّا انْصَرَفْتَ

یک حمائل ہے اور پے ماقل … نفع جس سے ہے سو طرح حاصل
چشم بد کا اثر نہ اس سے ہو … سحر کا بھی خطرہ اس سے ہو
باندھے گردن مین کرکے گر تحریر … ہو نہ فارس فرس کبھی دلگیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُعِیْذُ وَاُعِیْذُ فُلَانَ بِنْتِ فُلَانِ الْمَعْرُوْفِ
بِکَذَا وَکَذَا اِسْمُہٗ دَوَابِّہٖ مِنَ الْخَیْلِ مِنْ اَدْھَمِھَا وَاَشْقَرِھَا

وذنبها و[illegible] وتحجيلها وحشيتها وجميع ما [illegible] من الشياطين و
الدنس والرعس والوحشة والوحشة والخفقان والعود والرعد [illegible]
اعوذ من الصفات والدحس و[illegible] والحشاش والحلان وجميع الجوف
ونواحي [illegible] ومن الطرفة والقطع والعثار والجمرة في
الاذن ومن الحمرة والنحرة [illegible] علال في السماء ثم رفعت
عيون السوء عنها في [illegible] وشعرها ولحمها ودمها ومخها
وجلدها [illegible] عرقها وشعرها [illegible] بالاحاطة
الكلية [illegible] وبكلمات [illegible] الا
[illegible] الا [illegible] المشرك
[illegible] القرآن [illegible] العوارض
واللوازم وضربة [illegible] به جبرئيل
عليه السلام بما عوذ به النبي صلى الله عليه وآله وسلم براق وبما عوذ
به فرسه [illegible] بما عوذ به شمعون الصفا فرسه الطماح وبما عوذ موسى
الكليم فرسه [illegible] في [illegible] البحر عوذة هذه الدابة وصاحبها
وموضعها [illegible] ما شاء الله [illegible] والاعين [illegible]
بالعين [illegible] ومن كل اذية وبلية من الشيء [illegible]
والسحور [illegible] والرباع [illegible] بالعقل [illegible]
كالاسماء الاولية العلية [illegible] بسم الله الفاتح
بسم الله عالم السر والخفي بسم الله [illegible] بالاسماء الكلية [illegible] علم الله

وفی تخبیا ملکوت الله الذی یحیی الاموات وبہا رفعت السموات وبا
سما الّتی اضاءت بہا الشمس وارتفع بہا العرش من سائر ما ذکرت
وما لم اذکر وما علمت وما لا اعلم رفعت عنہا سائر العیون الناظرة
والعدو الحاسد والخواطر الخاطرة والسحر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم

ایک تعویز اور ہے یہ سدھم — جو کیا کرتا ہے خامہ یاں پہ رقم
کر عقیدت اپنا تو کوتا ہ — ہے پروردگار بس تیرا اللہ

بسم الله الرحمن الرحیم اللهم احفظ علی مالی واحفظه غیرک لیضاع واستر
علی مالی واستره غیرک لتشاع عنی واحمل علی مالی وحمله غیرک لکاع و
اجعل علی ظلا ظلیلا الولی به کل من دامتنی او هبالی مکر و هاجی
یعوذ و هو غیر طاهر لی ولا قادر علی اللهم احفظنی ما حفظت به کلمة
المنزل علی قلب نبیک المرسل اللهم نامت قولک الحق انا نحن
نزلنا الذکر وانا له لحافظون

لکھتے ہیں سند بول جسکا ہو — آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندھ اوسکے گلے میں لکھ یہ دعا — اسم دوسرے سے کرنہ تو تکرار
دوسرا بھی لکھ اسد و هو کر پلا — گر تجھے چاہیے اوسکو ہووے شفا

بسم الله الرحمن الرحیم

سر الدعا اللهم علی خرنسا هوعا علما طیبو تا سلحنا
ملعوما وبا قبوما بحق کهیعص وبحق حم عسق

ایک روایت میں یہ لکھا دیکھا — کہ علی مرتضے نے فرمایا

تھا گلے مین یہ نقش ذلذل کے فارس اوسکا ہوا اور فرس محفوظ اب اوسی نقش کا بتہ یان مسطور		کوئی آفت نہین بلا اس سے دو نون حرمت سوا و سکی ہون محفوظ ذیل ابیات مین یہ چشم حضور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمـ	رلّه	نا کم	بر	یح	ے	یخ
هو	بت	ھر	[illegible]	[illegible]	یہ	ی
ھ	مھ	یح	ف	ـر	ے	ط
ط	لہ	تو	حص	[illegible]	ی	لم
طغه	ے	ک	لا	ے	ل	ل
و	و	و	ع	.	لم	لم
ر	ل	وح	یح	لھ	ک	ج
یا ھادی	یا رحیم	یا منان	یا حنان	یا دیان	یا سبحان	یا سلطان

ایضاً

ہو فرس کے ختام یا گنام گر رقم اس دعا کو کاغذ پر اور جو پہلے سے یہ حمائل ہو		یا کہ بدنام ہو یہ ختم کلام باندھے گردن مین اوسکے دلبر کچھ ضرر اوسکو پھر نہ حائل ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرزت احرزت بعزة اللہ الحکیم بحق حم عسق
یس والقرآن الحکیم الا الی اللہ تصیر الامور

نقش اسپ

ایک روایت ہی ہر دف نظر
وسکی تعیین حق عبارت سے ہے
چشم بد سے ہو بھی فرس معلول
گر کرے اس نقش کو جو کوئی رقم
ہین مسرور فارس اور فرس
چشم بد و علت و امراض
ہے یہی نقش لے سراپا نور

ہے یہ حدیث رسول خیر بشر
شک نہین جسکی یہ اشارت ہے
ہووے تیز تگ سے وہ معزول
باندھ گردن مین گر تو سے ہر دم
خوش نوا دونون مثل بانگ جرس
آئے برکت سے اوسکی سب مین خاص
کر چکا مین ہون جسکا سب مذکور

بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحان الذی سخرلنا ھذا وما کنا لہ مقرنین اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموات وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیہم وما خلفہم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات والارض ولا یؤدہ حفظہما وھو العلی العظیم لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویومن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقی لا انفصام لہا واللہ سمیع علیم

کمیت	دفترہ	برچیک	رحمتاک	سرسرہ
یکال	بوز	خنک	بور نیلا	سرسرہ
سمند	طرہان	سرخ	فلہ	نیلا
مان	ابلق	دوگونی	قلو	کالا
ابرش	سیاہ ابرش	امہک	ابلق سیاہ	ابرش کنہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول | وبین عندہم مہم مسئلۃ الشی قد یر واللہ | لا الہ الا اللہ عیسی

اللہ عبدک لکم عبد العزیز غفورا رحیم مجید العرش عسی اللہ ان یجلس روح اللہ جبرئیل و

عبد الجلیل عبد الرحیم | بنیم علیہم اللہ ان تجد علیہم بحرما یعملون فاعد | فضل اللہ میکائیل اسرافیل عزرائیل

اور یہ مرقوم ہے بحصن حصین
پڑھ سکے گر دسے دعا یہ اسپ دم
پڑھ سکے گر چار بار دم خوشنحو
ایسے ہی تین بار پھر دم کر

ہو نظر کا خلل جسے بے کین
جسکو کرتا ہون مین بیان یہ رقم
ناک کے داہنے پرسے مین تو
جانب چپ بھی لے سے تو وہ پیر

لا باس اذھب البا س رب الناس شفت انت الشافی لا یکشف الضر الا انت

اس تجسس مین ایک نقش ملا
گر بجنس اوسکی مین لکھون تو بیت
اسلیے یان سے کرکے ختم کلام
لکھے پہلے دعا کا یہ کاغذ
ہو چکے اسطرحے جب تیار
مس و نقرہ مین یا کر مسدود
اور ڈورا لگا گلے مین ڈال

اک تکلف سے تھا کسی نے لکھا
دوسری اک کتاب ہو تصنیف
نقش لکھتا ہون تاکہ ہو انجام
نقش لکھا اوسکے بعد اسے دلبر
باندھ گھوڑے کے تو گلے مین یار
موم جامہ مین یا کہ لے محمود
ہووے تا احتیاط ماہ و سال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نادعلیاً مظہر العجائب تجدہ عوناً لک فی النوائب کل ھم و غم سینجلی بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی سبحن الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین لا الہ الا انت علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین انا فتحنا لک فتحا مبینا لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم نعمتہ علیک و یھدیک صراطا مستقیما و ینصرک اللہ نصرا عزیزا برحمتک یا ارحم الراحمین

الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ الٰہی بحرمت عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ			
الٰہی بحرمت [illegible] آدم علیہ السلام	الٰہی بحرمت [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت [illegible] داؤد علیہ السلام	الٰہی بحرمت [illegible] عیسیٰ علیہ السلام
الٰہی بحرمت [illegible] شیث علیہ السلام	الٰہی بحرمت [illegible] سلیمان علیہ السلام	الٰہی بحرمت [illegible] نوح علیہ السلام	الٰہی بحرمت [illegible] شعیب علیہ السلام
الٰہی بحرمت [illegible] یعقوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت [illegible] علیہ السلام
الٰہی بحرمت [illegible] زکریا علیہ السلام	الٰہی بحرمت [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت [illegible] الیاس علیہ السلام
الٰہی بحرمت [illegible] اسمٰعیل ذبیح اللہ علیہ السلام	الٰہی بحرمت [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت [illegible]	الٰہی بحرمت [illegible] علیہ السلام
الٰہی بحرمت [illegible] رضی اللہ عنہ	الٰہی [illegible] این اسپ و مالک این اسپ را برتیغ اعدا مظفر و منصور و از جمیع بلاہا محفوظ و مصئون دارد بحرمت [illegible]		

ایک روایت سے اور مجکو ملا
تھا سند ساتھ اس مین یہ مذکور
یعنی جبرئیل نے نبی سے کہا
اور کہا نقش ہفت ہیکل کا
سازِ زیب گلو سے مرکب خویش
رہے او سکے سبب نہ کوئی بلا
ہر طرح کا مرض ہو او سسے دو
ہو وسے تو جواب روز نبرد
اک حکایت تھی طول لے خوشنو

ہفت ہیکل کا ایک نقش دولا
جسکو کرتا ہے خامہ یان مذکور
کہ خدا نے سلام فرمایا
کھینچ باریک او سپہ جدول کا
دشمنت یار باد و خیر اندیش
فتح باب الامان ہو روز نما
رکھے دائم مظفر و منصور
کرے تیغ عدو کی آتش سرد
مختصر کرکے یان لکھا اوسکو

تجھکو کرنا چاہیے کچھ نہ غور		ہووے صحت کے ساتھ یا کچھ اور
خیر و برکت کے ساتھ ای ذیجاہ		کیونکہ ہے اسم اولیاء اللہ
جسکا میں کر چکا بیان کمال		ہے یہی نقش اے خجستہ خصال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ لا الٰہ الا ہو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ
ولا نوم لہ ما فی السموات وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ
الا باذنہ یعلم ما بین ایدیہم وما خلفہم ولا یحیطون بشیء من علمہ
الا بما شاء وسع کرسیہ السموات والارض ولا یؤدہ حفظہما وہو
العلی العظیم

العجل بحرمت سیدنا [illegible] داؤد علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا الیاس علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا ایوب علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا نوح علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا شیث علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا آدم علیہ السلام
العجل بحرمت سیدنا [illegible] علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا یحییٰ علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا صالح علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا [illegible] علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا دانیال علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا لوط علیہ السلام
العجل بحرمت سیدنا [illegible] علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا [illegible] علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا [illegible] علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا یوسف علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا [illegible] علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا [illegible] علیہ السلام
العجل بحرمت سیدنا ابراہیم علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا صالح علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا ذوالنون علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا [illegible] علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا [illegible] علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا [illegible] علیہ السلام
العجل بحرمت سیدنا [illegible]	العجل بحرمت سیدنا [illegible]	العجل بحرمت سیدنا [illegible]	العجل بحرمت سیدنا اسحاق علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا [illegible] علیہ السلام
العجل بحرمت سیدنا [illegible] علیہ السلام	العجل بحرمت سیدنا [illegible] رضی اللہ	العجل بحرمت سیدنا [illegible] رضی اللہ	العجل بحرمت سیدنا [illegible] رضی اللہ	العجل بحرمت سیدنا [illegible] رضی اللہ	العجل بحرمت سیدنا [illegible] رضی اللہ

بحرمت معظم جبرئیل علیہ السلام و میکائیل علیہ السلام و اسرافیل علیہ السلام و عزرائیل علیہ السلام

[illegible]

کی مصنف نے ایک پندای جان ۔ کہ ملا ہے اساتذہ سے نشان
ہو چکے جبکہ نقش یہ تیار ۔ کہدے تا دم سے تا چلے بازار
قدر حاجت منگا لے شیرینی ۔ پارۂ نوز قند یا چینی
فاتحہ پڑھ بروے پاک بلال ۔ اور قنبر علی کی توفی الحال
کروے تقسیم اپنے یارون کو ۔ گرترے دل مین کچھ سخاوت ہو
ڈال منہ مین فرس کے کچھ فاینڈ ۔ اور لٹکا گلے مین وہ تعویذ

صدقہ اور خیرات کابیان

سنیے از بسکہ کی جو اسمین تلاش ۔ پونہچی ہر سو سے یک نداشاباش
مغزبی ایک بس مقدس و پیر ۔ محترم خوش جمال خوش تقریر
حافظ اور حاجی صاحب ایمان ۔ اسداللہ خان بنام ونشان
لگے کہنے کہ صدقہ دینے کا ۔ رہے معمول گرتو کیا ہے برا
ایک ترکیب ہے بہت آسان ۔ کچھ نہ وقت نہ خرچ ای ذیشان
کروے تاکید تا رہے معمول ۔ اپنے سائیس کو تا جاسے بھول
تولے راتب وہ جبکہ گھوڑے کا ۔ ایک مٹھی نکالے کم نہ سوا
دونون وقت اسطرح سے لے وہ نکال ۔ ایک باسن مین اسکو دیوے ڈال
ایکہفتہ اسیطرح کر جمع ۔ پنجشنبہ کی شام کو بے طمع
اُسکی شیرینی لے منگالے یار ۔ فاتحہ کرکے بانٹ دیے اجبار
دھیلے پیسے کا لے منگا اسپند ۔ کروے اوسکا بخور اسے دلپسند
ہے یہ سوداگرون کا بس معمول ۔ اسمین کرتے نہین دریغ فضول

سلہ قاموس لغت مین ... باشہ لکھتے ہین ۱۲
سلہ دوست باش سکی نوٹ مین دوست دباش

پائی ہیں سنے جو بات خاطر خواہ — تجکو بھی اس سے کر دیا آگاہ
باب پنجم ہے ایک گنز بہار — چاہیے عجزوی سے اسمین گذار
نقل کرتے ہین اسطرح اہل دل — ہے فرس پروری بہت مشکل
چاہیے اسطرح سے ہو تیمار — جیسے کرتے ہین خدمت بیمار
اوسکا مالک لے روز اسکی خبر — آپ خدمت پہ اوسکی باندھو کمر
ہو کھلانیکا جسطرح معمول — جاے اوقات کو نہ اوسکی بھول
لید و پیشاب کا بھی دیکھے رنگ — عمدگی پر نہ اپنے لائے ننگ
لے قیام و سفر کی رسم و راہ — فصل و ایام سے رہے آگاہ
حسب ایام کردوا تیار — رکھے موجود اور رہے ہشیار
وہ جو رہتے ہین سلمین اکثر — بہر خدمت قدیم خادم پر
ہے وہ نقصان مایہ بیشک و ریب — حق تعالے ہے آگے عالم غیب

پہلی فصل گھوڑا باندھنے اور تھان درست کرنے کے بیان مین

گھوڑا مت باندھ اوسجگہ اے دم — بلکہ لازم ہے یان سے گزو رم
ایک گھر خالی ایک گورستان — سامنا مقبرہ کا اور ویران
سوختہ ہووے جسجگہ مردہ — اور زمین کی زمین افسردہ
اور تبخانہ اور سر بازار — اور اندھیرا مکان کو تنگ و تار
ان مقامات سے رکھ اسکو دور — خوف و دیوانگی سے یان منظور
کرکے تجویز یک جگہ ہموار — ہو جو دائم شگفتہ و گلزار
تھان کر صاف اور مکان کر پاک — ہو نہ آگندہ با خس و خاشاک

تھان کی کرزمین اوسکے نرم — باندھ مرکب کو وان نکر کچھ شرم
رکھ اگاڑی دراز از سر و قد — اور لانبی پچھاڑی ہو بیلے کد
رکھ نہ پابند او سکو تا مقدور — اور عمل کر یہ ہے مثل مشہور
گر ضرورت بود روان باشد — بے ضرورت چنین خطا باشد

دوسری فصل لید سے مزاج کا حال دریافت کرنیکے بیانمین

چاہیے لید دیکھنا بھی ضرور — ہو دسے مسرور یا کہ ہو معذور
لید کے دیکھنے سے ہو معلوم — اور طبیعت کا حال ہو معلوم
جبکہ معلوم اوسکی ہو علت — کب اوٹھائے وہ رنج سوزلت
کرے تدبیر تا ہو رفع ملال — اور عجلت کے ساتھ دور زوال
باب سوم مین بول کا ہے بیان — اوسکی پہچان کا ہے اوسمین نشان
دیکھنا ہو اگر تجھے منظور — اوس مین تو دیکھ لے بطور ضرور
لیک لکھتا ہون اسقدر ای یار — ہو نہ غافل فرس سے تو زنہار
ایک دو دن کرے جو وہ پیشاب — ساتھ حمرت کے ہو تو بیتاب
رکھ اوسے تو علاج سے معذور — کیونکہ کرتا ہے وہ حرارت دور
ہان مگر امتداد وہ پاوے — تیرگی بھی وہ بول مین لاوے
ساتھ عجلت کے اوسکی کر تدبیر — ہوگا آگے بیان بول کبیر
کرلون یان ختم لید کا احوال — تب لکھون بول کے علاج کا حال
لید کے دیکھنے کا یہ ہے طور — رنگ و بو نرمی بستگی کر غور
چکنی دانہ گرم اور حبا لا — وقت اور سرد ارتفاع اور بالا

لید کا رنگ ہو جو نت میلا
ہضم بد مین جو ریح ملجا وے
جب ہو آغاز آنو کی تو لید
اور جب اوس سے بڑھے تو جالا ہو
لید مین جبکہ کرم ہووے عیان
زمی بستگی کے ساتھ صحیح
لید ہووے رقیق جب اوسکی
یا ہے بدہضمی یا کہ گھاس نئی
ہووے کم خوزیار ہے ہو کا
لید شدہ سے بندہ کریون نکلے
قبض سے ہو جو سدہ کو حرکت
تار بلغم مین سدہ جب گندھ جاوی
پیٹ مین ہو یہ اک فساد عظیم
دانہ آنے سے لید مین باہر
پیٹ بھرنے کی جب علامت ہے
یعنی ہو رنگ و بو نہ کچھ تبدیل
ہو قراقر نہ پیٹ مین اس کے
مجکو معلوم جو ہوا انداز
اب موافق مزاج کے والا

ہووے مٹی کا پیٹ مین تھیلا
اک عفونت سی لید مین آوے
ہووے گھوڑے کی پیلی چکنی لید
ہر طرف لید کے وہ بالا ہو
معدہ کیجے ہو فساد کا یہ نشان
حد سے دونون بڑھین تو ہو مرض قبیح
پیٹ چلنے کا ہے نشان یہی
کھا کے کرتا ہے لید وہ پتلی
یا یبوست کی خلط ہو پیدا
گولی بندوق جسطرح اسکلے
لید کرنے مین اوسکو ہو وقت
رشک آوے دیکھ کے بالا کھا
اُس سے غافل کبھی نہووے نیم
گر خلل کچھ نہووے اوس سے ڈر
پر خلل ہے تو پھر قیامت ہے
اور ہو لید بھی نہ اتنی ڈھیل
پیٹ آزار بھی نہ اوسکا وے
لکھ چکا حرف حرف کو ابراز
سب تردد کرے علاج اسکا

آگے کرتا ہون جسطرح سے رقم
ہووے ویسا و یا کہ بیش و کم

تیسری فصل پیشاب کی تیرگی کے علاج کے بیان مین

بول جسکا ہے تیرگی کے ساتھ
کرنہ اوسکو تو ہاتھ سے بے ہاتھ

ایک ہفتہ سے تو نہ بڑھنے وے
فکر جلدی علاج کی کرنے

یعنی دے اوسکو ترپھلا پیہم
پر کتیرا ملا کے اے ہمدم

اوس مین زیرہ سفیدہ داخل کر
وزن مین سب مساوی ای دلبر

کوٹ کر ایک ایک ای ہمدم
پھر ملا دے کہ ہووے سب باہم

اور کھانے کی اوسکی رکھ مقدار
تول مین آدھ پاؤ لے تکرار

صبحدم پیشتر ستاری کے
تین دن پہلے تو اوسے دیدے

بعد دانہ کے پھر تو رکھ معمول
شام کے وقت اور نہ جاؤ بھول

الغرض اسطرح کے دے اجزا
تا نہ گرمی سے کھینچے وہ ایذا

بول مین جبکہ ہووے گاڑھا پن
ہووے زردی بھی اوسمین لے پرفن

بعد دانہ کے تو کھلا اورک
کالی مرچین ملا نہ کر کچھ شک

لائے تفتیح اور کرے اصلاح
ہو طبیعت کی اس سے خوب فلاح

خاص یان پر لکھی ہو مین نے دوا
ہے مگر خاص یہ سبب اوسکا

کہ بہت لوگ ایسے شائق ہین
اور دوا کرتے ہین وہ فائق ہین

صبح سے شام تک نہ چھوڑین جی
نہ کہین منہ سے گھوڑے پانی پی

دیوین بدلے دوا کے دانہ کم
اور کہتے پھرین کہ ہے یہ ستم

ہاضمہ مین پڑا ہے اوسکے خلل
اوسکو خواہش نہین بشرب و اکل

ہووے حرقت و یا تسلسل بول — منھ سے نکلے نہ اوسنکے جز لاحول
اسلیئے مین نے اس جگہ اے یار — لکھ دیا اوس دوا کو کرکے شمار
کہ فقط فائدہ اسی سے ہو — رنج اوٹھانا پڑے نہ کچھ اوسکو

چوتھی فصل چار فصلون کے امراض و علاج کے بیان مین

چار ہین فصل اور چار مزاج — دیجیے اس مین ہو جو مایحتاج
جبکہ آغاز ہووے فصل بہار — ہو نہ غافل فرس سے تو زنہار
ہو خزان مین جو خلط بد یکجا — رہے غالب ہر ایک جوش مین آ
خلط بلغم کی ہوتا ہے عناد — آئے ہیجان مین اوسکو رکھو یاد
جرب و بثرین ہو مائل اوسکو نکر — تانہ بلغم کی خلط ہو اوپر
خشک دینا علف کا ہو مرغوب — پانی ہو چاہ کا نہایت خوب
ہووے بہتر علاج تلخ اور تیز — کوئی جز اوس مین ہو نہ بلغم خیز
سیر دیناوہ وقت صبح اور شام — ہووے اوسکو سفید کرنہ کلام
زجر و توبیخ سے نکر رسوا — اور کھلا اس طرح کی اوسکو دوا
برگ شبت اور شہد اور کنگی — برگ بانسہ اور ہینگ اک چٹکی
ہو نمک سنگ اور ہو پیپل — اور شراب و دو آتشہ کا عمل
الغرض اسطرح کے ہون اجزا — دینا بہتر اسی طرح کی دوا

گرمی کے ایام کا بیان

فصل گرما کی ہے بہت محرور — شرط ہے احتیاط اسمین ضرور
ہے یہ ایام جوش صفرا کا — اور حرقت سے جوش سودا کا

سے بے خبر و بیدم ہو مضطر
گرمی سردی کو رکھ لے پیش نظر
جس سبب سے کہ گرمی زائد ہو
اور حرارت فرس کو عائد ہو
رکھو اوسے اوس سبب سے تو محفوظ
تا رہے اپنے تن سے وہ محفوظ
مین شدت مین ہو تو اسوار
چور اوسکو نہ دے نہ اوسکو مار
ہوئی سرپٹ سے رکھ اوسے معذور
رکھ عروسانہ چال پر دستور
پانی دو تین بار اوسکو پلا
دانہ تحقیق کرکے اوسکو کھلا
شست و شو بھی بدن کا اوسکو کر
تھان ٹھنڈا رکھ اوسکا اے دلبر
اور نصف النہار اوسکو پلا
ساتھ پانی کے میٹھا ستو بنا
گھاس دینا تو کرکے تر اوسکو
تا نہ پہنچے کبھی ضرر اوسکو
اور ہون ادویہ کے اجزا سرد
پر نہ افراط سے کہ لائے درد
اوس مین ہین تین علتین محسول
فصل گرما کو تو نجا سئے بھول
یاد رکھو اوسکے تو علل کا بیان
ہے مگر اس جگہ سے اسکا بیان

پہلی علت کا بیان

ہو وسے مرکب وہ جبکہ گرم اندام
اور جنبش ہو اوسکی رگ کو تمام
دونون کوکھین تنی رہین باہم
ہو تپانہ کا زرد رنگ اوسدم
اور بتدریج خشک ہون اعضا
اشتہا سے نہ کھائے وہ راتب
کاہلی اوسکے تن پہ ہو غالب
اشتہا سے نہ کھائے وہ راتب
تاؤ کھانے کی یہ علامت ہے
آتش دل کی یہ کراہت ہے
سونٹھ پیپل منگا لے مرچ سیاہ
اور لے دانہ ہیل کے ہمراہ

اور جو اکثا رہی ہینگ ایجان — کرلے پرہینگ آگ مین بریان
اور منگالے یہ سب کو ہم مقدار — پر نہ افراط سے کہ ہو بیزار
چوب چینی منگالے اور دیودار — دونون ہوزن پاؤ پاؤ آثار
کوٹ کر دونون چوب کرے جوش — آب خالص مین اوسکو ای ذی ہوش
جوش کہلا کاکے جب رہے باقی — پانی دو سیر پختہ لے ساقی
چہان لے اوسکو اور اسمین ڈال — گرد واکا سفوف اوسکو پلا
مستفرغ دست ہو لاے گر اسہال — دست آنے سو ہووے وہ خوشحال
بعد ازان اور اوسکی کر تدبیر — اودویہ اغذیہ سے بلے تاخیر
پاک لے برگ نیب پاؤ آثار — اور خرما بہی سیر بہر لے یار
کرکے باہم ہر ایک سات خوراک — سات دن تک کہلا کہ ہو بیباک

دوسری علت کا بیان

علت دوسری کا ہے یہ طور — اوس سے شدت ہوا اور زیادہ جور
آسے آنت غلاف سے بیرون — ہو ورم سے زیادہ تا موزون
سانس لے گرم اور دم پر دم — ہو نہ اگلا سا اوسکا دم اور خم
گھانس کہانے مین ہووے کم رغبت — چاندنی دیکھکر کرے نفرت
قطع منزل پہ اوس سے ہووے کم بہی — سیر پانی سے ہو نہ اوسکا جی
گہوسے آنکہون کو وہ بدشواری — ہو ورم اوسکے چہرے پہ طاری
رنگ طالو کا اور زبان کا زرد — ہووے بے شبہ اوسکے سر مین درد
آئے گردن مین اوسکے گاہ بہی — منہ پہ جہاگ آئے کی ہو باگ بہی

رنگ پیشاب کا بھی ہو پیلا	رونگٹا بھی بدن کا ہو ڈھیلا
ناک سے اور منھ سے آنے لعاب	کرب جسمانی سے رہے بیتاب
پردہ آنکھون کا اوسکے ایجانی	ہو مقرر سفیدہ افشانے
وہی پہلا علاج اوسکو دے	مضطرب ہونا اوسکی شدت سے

تیسری علت کا بیان

جسکی تفصیل کا ارادہ ہے	علت سوّمی ہے اور کیا ہے
منھ سے جاری لعاب نرم شکم	ڈھیلی ڈھیلی ہو لید دم بدم
یا چلے پیٹ اوسکا ہوے رقیق	صرف اسوقت مین ہو نمک رقیق
لے فقط پاؤ بھر بنا لبدی	اور کہلا دے اُسے کر دردی

گرمیون مین سفر کرنیکا طریق

ہو سفر کا جو گرمیون عزم	چاہیے سب سے پہلے دل مین کرنا جزم
پانی تالاب کا جہان ہو صاف	غسل دینا فرس کو با الطاف
ورنہ لازم ہے تجھکو یہ بات	تو لے منھ دھو کے کر ہیاست
اور راتب مین اُسکی قلت کر	ہو فرس کو قیام یا کہ سفر
اک چہارم غذا کی ہو تقلیل	نہ ہی لاے یا کہ ہووے ذلیل
جاکے منزل پہ دے نمک آٹا	آٹا پر جو کا ہووے سلے دانا
اور جو ایام ہووے سرما کا	تھوڑی ہلدی بھی اوسمین تو ملوا
آئے جب برشکال ہوکے نمود	باد و بلغم سے ہووے جسم آلود
فصل بارد ہوا بھی ہو بارد	ہو برودت مزاج مین بارد

گھاس بھی خام اور پانی حمام
اس مین لازم ہے وہ کرے تدبیر
دھونا گھوڑے کا آب بارا ہین
دینا بارش مین پانی گھاس نئی
رکھنا آگندہ مقام پر اوسکو
اور کھلا اسطرح کی اوسکو دوا
صبحدم شے شرب دو آثار
یا کہ چینے کی کھال پیسا ہوا
گائے کے بول مین بھگا تیرا
لے مساوی وزن سب اجزا
دے چارم دوا کا اسمین نمک
یا کہ منگواسے بارہ سنگا جی کھار
رائی کے تیل مین مرکب کر
ہے گر مقل بھی دوا سے سعید
خاص برسات مین یہ بہتر ہے
دس درم کوٹ لے منگا اوسکو
ترپھلا یہ ہر ایک اٹھارہ درم
اسی پانی مین جوش دے اوسکو
چھانکر اوسکو اوسکا خالص آب

کرے تحریک تزلہ ہووے زکام
تا نہ آئے مزاج مین تغییر
یا کہ کھانا قفس سے دالان مین
کرتا ہوگر سوار مرزائی
تا سزاوار اوسکے حال کو ہو
جس سے تاثیر باد ہووے ہوا
بادو بلغم کا تا ہووے گزار
پیپل اور سونٹھ بھی ہوا وسمین ضرور
کرا وسے جوش پھر اوسے سکھلا
کوٹ باریک اور کریک جا
اور کھلا چند روز تو بے شک
تول کر پورا اوسکو تول چار
اور کھلا یا کر اوسکو سے دو نمبر
اوسکو لکھتے ہین ہر طرح سے سفید
خلط بد کے لیے نکو تر ہے
ترپھلا بھی ملا دے اسے ترنجو
پانی نے چار سیر کر یہ کام
اک چارم رہے تو لے اوسکو
نال مین بھر پلا تو جسنا ب

اور طبیعت کی اوسکے آہٹ لے　　تین سے لیکے سات دن تک ٹے

ایام سرما کا بیان

فصل سرما مین خوف کو کم ہو　　پر یہ لازم ہے تو نہ بے غم ہو

ہووے سردیکا جب زیادہ جوش　　خلط بارد ضرور ہو ہمدوش

آب تازہ نہ گا فرس کو دے　　اور شبینہ کو جوش کچھ کر لے

اور شبنم سے رکھ اوسے محفوظ　　جائے محفوظ مین رہے محفوظ

شبکو ہووے مکان سایہ دار　　یا وہ شبنم کا ہو وبال نہ گزار

دھوپ مین باندھنا بھی ہو بہتر　　ہو تپش سے جب تلک مضطر

سیر دینا مدام صبح و شام　　گشت کرنے سے ہو اوسے آرام

دفع سرما کی اوسکی کوشش ہو　　نیمہ گردن کی پوشش ہو

دینا اجزاے ادویہ محرور　　کر کے تجویز اوسکو با دستور

ہلدی اٹہ پھری خواہ روغن چار　　یا کہ ہو اور کچھ • لیکن چار

جسطرح سے ہے سیر یا کہ شراب　　یا کہ گشتہ ہو یا تلک تیزاب

سیر دینے کی ہے یہی ترکیب　　جس سے ظاہر ہوا اوسکو نفع عجیب

تین ہفتہ کھلاؤ سے پیہم　　پہلے دن پاؤ بھر ہو سا ہے ہمدم

بعد ازان تو درم اضافہ کر　　تین ہفتہ تلک بڑھا او سیر

اور اگر فربہی بھی ہو منظور　　کرے چربہ اور شراب سے معمور

یعنی یہ دونون جنس اضافہ کر　　قدر حاجت لے اور نہ گرا بتر

بکثری مفتری کو اوسکی دیکھ　　فربہی لاغری کو اوسکی دیکھ

جسطرح کا قطر مین گھوڑا ہو — اوسی انداز کا برا دا ہو

پانچوین فصل آب اور روغن اور نمک اور کچا دانہ کھانیکا نقصان اور اسکی دوا

گشت دینے کے بعد اے دلبر — یا پونچکر سوار منزل پر
چاشنی دے نمک کی گھوڑے کو — اور معمول اس طرح کا ہو
اوسکو اوستاد لکھتے ہین عجب — کیونکہ وہ ہے مولد صفرا
گشت پاوے وہا چلے منزل — ہو حرارت سے پس شکستہ دل
ساتھ اوسکے اگر نمک پاوے — دل پہ گرمی نہ کسطرح لاوے
غالب آوے نہ کسطرح صفرا — ہو نہ گرمی سے کسطرح شیدا
لائے سو علتون کی وہ بنیاد — جاے آسودگی وہ سب برباد
آبلون سے ہوا اوسکا تن پر آب — اور رہے تشنگی سے وہ بیتاب
دانہ دانہ سے ہووے جسم آلود — جیسے پنی بدن پہ ہووے نمود
جابجا بدن پہ ہو آغاز — اور ہوا اس مرض سے وہ ناساز
ایک تالاب مین اوسے لیچل — اوسکی کیچڑ بدن پر اوسکے مل
بعد تخلا کے غسل دے اُسکو — اور تدریج اسطرح سے ہو
تا کہ ہوجاے صاف اوسکا تن — کرکے یون پاک اوسکو ای پرفن
شربت اوسکو پلادے یا ملے شہد — دودھ منگوا لے اور روغن زرد
شہد و روغن ہو نیم نیم آثار — پنج آثار دودھ کی مقدار
کرلے مخلوط تینون جسدم یکجا — بے تکلف فرس کو تو پلوا
شوربا ہووے ماکیان کا مفید — اور ہری گھاس اوسکو ہووے سعید

ناوقت پانی پینے کا نقصان اور اُس کے علاج کا بیان

منزلوں سے اگر کوئی آوے — یا کہ گھوڑے کو اپنے دوڑاوے
قاعدہ ہے یہی مقرر یار — اوسکو چھوڑے نہ تشنہ لب زنہار
پانی اکدم پلاوے اوسکو ضرور — کہ حرارت سے وہ نہو مغرور
دانہ اور گھاس خوشدلی سو کھاوے — سیل دلپذیر اپنے ہرگز لائے
ہے مگر احتیاط کا یہ مقام — اُن سے اوسکو نہ کرچہ ایسی کلام
جبتک کہ نہ لے اوسے ٹھنڈا — پانی پلوانا اوسکو ہووے خطا
کیونکہ محنت سے ہے بہت مغرور — جوشش خون سے ہے سراپا چور
پاویگا وہ متصل اگر پانی — ہووے معلوم بیشک اسی جانی
اوسکی تاثیر سے ہو گرم بدن — ہو ورم سارے تن پہ پر فن
یا فقط لاوے پیٹ پر آماس — اور مسموم ہووے سب ہے وسواس
کچھ تعجب نہیں کہ ہووے بند — لید و پیشاب اوسکا اسے دلبند
پانی آنکھوں سے اوسکے جاری ہو — اس اذیت سے ہو بہت عاری
گر خطا اسطرح کی ہووے کبھی — کرنہ تو بیقرار اپنا جی
فقط شیرین لے اور روغن گل — کراوسے شیر کو اور اک دل
کردے آتش بدن پر اوسکے تو — اور کراوس مین کچھ نہ گفت و گو
برگ آرنڈ سے لے کچھ گوبر — پوٹلی کرکے سینک تو اوسپر
یا نمک سنگ کاچ اور سیاہ — اور سوتجر بھی اوسکے کر ہمراہ
تولہ تولہ ہو تول ہر جسند کی — باندھ کپڑے وہی مین تو گولی

تین دن اسطرح بناسکے کھلا
ہوا اگر یہ مفید تو بستر
شہد کا پیرا وسے پلا شربت
فصد لینے کے بعد شربت شہد

اوسیر دو سیر دو تخم ترنج بلا
ورنہ اطراف تاف دست نشتر
تا نہ تقلیل خون سے ہو نجست
لگتے ہین سود مند با صدعمہ

روغن کی افراط کھانے کا نقصان اور اوسکے اصلاح کی تدبیر

چربی و روغن کی ہو اگر کثرت
منہضم ہونے مین ہو تمادا سکے عناء
خواب غفلت سے وہ رہے مخمور
نکلے پیٹ از تن سے خالی چو
جی سے جیوٹ ہو تن سے چالاکی
پس یہ بہتر ہے تو بہ قدر ضرور
سبے یہ سو اگر وہ نکی عادت با تر
لیوین قیمت وہ اسکی تھوک بکا
خیر اس ور دیکے کام نہین
ہووے گھوڑا اگر کوئی بیمار
سیر و سمول اٹھو گتا پانی
سیر بھر پانی جب رہے باقی
سیر بھر سے نہ چھال ہو کمتر
چھان پانی کو لے سرا پا لوز

ہو سکے مین ریاح کی شدت
نرم سرگین ہو اوسے پر ہو زیاد
لاسکے سو جن قدم مین پانچ ضرور
اور جئے غفلت کرے سو چال بر
نکلے گھوڑے سے لاغر بیماری
رکھے روغن کے دینے کا دستور
کہ سواری نہین اوسکی درکار
ہو نکما کہ کام کا گھوڑا
بات کے کہتے مین لگام نہین
اس سبب سے تو اوسکو اسی ہشیار
جوش دے دیگدان مین اچھا نی
چھال انجن کی کچھ ملا ساقی
اور نمک سنگ بھی سلے دو چند
کردے حقنہ پھر اوسکا یاد دستور

لحیۃ التیس یا کہ منگوا لے
جہنگ بہی اتنی اسمین ملوا دے
وزن ہر ایک کا ہو ورہم چار
پیپل اور بیج ہو چہ چہ درہم یار
اور نمک سنگ ہووے تو درہم
ہووے سے بہی تین سیر چہے کم
کوٹ اور چہان کرکے سلے ہشیار
اور پلاوے قرص کو سینے تکرار
تال مین بہر کے تو پلا اوسکو
کہ ملے جو دوا تو سلے تجہکو

نودرد غلہ اور غذائے خام کہانیکا نقصان اور اسکی دواکا بیان

گرچہ معاول گہوڑا کہانے سے
خام و پختہ غذاکے پانے سے
پائے کثرت سے موندوہ یا ماش
پیچ سے ہو سعرت اوسکو تلاش
اشتہا کم ہو ہاضمہ بہی کم
پائے پختہ غذا جو وہ دائم
نرم سرگین ہو اور پہولے پیٹ
اوسکو دیگر علاج فارغ لیٹ
گموشیچ اور مصبح اجمود ہ لے
ایک جز ہینگ کا بہی اوسمین دے
چارن ہموزن چار چار درم
اور نمک سنگ بہی ہو تو درہم
کوٹ اور چہان سان پانین
فرق کرکچہ نہ کار روائی مین
سات دن تک برابر اوسکو دے
ایک تا نہ بہی ایک دن کرلے
اور کہانے سے نو ورد تحفلہ
باد و بلغم کا بخاری ہو پلہ
ہو پسینا بدن سے ہر ساعت
اوٹہے بیٹہے رہے وہ بیطاقت
ہو بدن گرم بیہوشی ہو زیاد
ہر گہڑی کانپے اور رہے ناشاد
جا کے منگوا تلاؤ کی کیچڑ
گرم کرساتہے اوسکے تن پہ رگڑ
نسخہ اوپر لکہا ہے حقنہ کا
اوس مین زائد ملاکے یہ اجزا

نو درم نون چھہ درم رائی ۔۔۔ پرہو لاہوری لون ای بھائی
تیل تل کا ہو پورا نیم آثار ۔۔۔ کر دے حقنہ وہ سب کا بیتکرار

چھٹی فصل ارداوا اور راتب اور روغن کھلانیکے بیان مین

دینا منظور ہو جو اردا وا ۔۔۔ جو چنے دو نون تو مساوی لا
کرلے بریان اور آسیا مین پیس ۔۔۔ پیس موٹا اوسے بلا تجنیس
بدلے دانہ کے گرمیون مین تو ۔۔۔ دے کھلا کر کے تر آب سبو
گرمیونمین بہت یہ بہتر ہے ۔۔۔ ترکی تانگھن کو یہ نکو تر ہے

بچھڑہ کو مالیدہ کھلانیکی ترکیب

سیر بہر پورے تو چنے کو لا ۔۔۔ پیس اسے آسیا مین کر یکجا
اسی آٹے کی تو پکا روٹی ۔۔۔ پتلی پتلی ہو یا کہ ہو موٹی
سیر بہر دودھ مین ملیدہ کر ۔۔۔ اور شکر سیر بہر اضافہ کر
ہو چکے اس طرح وہ جب تیار ۔۔۔ بعد پانی کے اوسکو کھلوا یار
پانی دینے کے بعد رکھ معمول ۔۔۔ احتیاطا اوسکی ہو نہ جائے بھول
ایک چلّہ سے کم نہ اوسکو کھلا ۔۔۔ فربہی کا مزہ پھر اوسکی اوٹھا
اور جو پانے وہ اسطرح دائم ۔۔۔ اپنے تن و توش سے رہے محکم

گھوڑے کو کھیر کھلانیکی ترکیب

کھیر دینا بھی ہے نہایت خوب ۔۔۔ اور کھلانے کی ہے یہی اسلوب
موٹھ منگوا کے اوسکو تو پکوا ۔۔۔ اوس مین پھر دودھ ڈال کر ملوا
اور ملا اوسمین کچھ شکر یہ ہنر ۔۔۔ آنچ اوسکے تلے دوبارہ کر

اور ہل کرکے وہ مہٹرا ہو — پھر اوسے خشک کرکے کرتا ہو
کرکے ٹھنڈا پھر اوسمین دودھ ملا — بدلے پانیکے اے خجستہ لقا
دودھ دے دہی کے اوسکو گیلا کر — قدر سے رات کھلا اسے یکسر
بدلے دانے کے دے اگر تو کھیر — فربہی مین نہ اوسکی ہوتا خیر
اور جو تھوڑی ہو کھیر اے ہمدم — بعد پانی کے دے اوسے یکدم
اور کھلا ہو مرچ کا بہتر — ساتھ ادرک کر اوسکو ای دلبر
یک ٹکے بھر ہو مرچ ادرک چار — روز ہنگام شب مگر اے یار

زراعت خوید کھانیکی ترکیب

ہو جو دینا خوید کا منظور — ہے کھلانیکا اوسکے یہ دستور
جو مین خوشہ نہ جب تلک ہو نمود — ہے کھلانیکا وقت وہ موعود
دانہ اور گھاس اوسکا کر موقوف — تاکہ اوسپر ہے فقط موقوف
دیکھکر اک مکان سایہ دار — باندھ گھوڑے کو اوس جگہ اے یار
وان ہوا جانے کا ہو امکان — جز زمین ہو نہ آسمانکا نشان
جب حفاظت کی ہے ہوا کی فکر — دھوپ اور چاندنی کا وان کیا ذکر
ایسی تاریکی وان رہے دن رات — جس سے خجلت زدہ رہے ظلمات
روز و شب ہو چراغ وان روشن — اوس مکان مین رہے وہ نور افگن
جسقدر آپ کھائے وہ کھائے — باقی ہاتھون سے اوسکو کھلواوے
رکھ لے منگوا کے وان پہ قند سیاہ — گر کسی پہ کھلانے کی تنخواہ
ہر ہپہ مین نہ سیر سے کم دے — یون کھلایا کر اوسکو تو دم دے

دے کبھی اوسکو پاؤ بھر ادرک — اور لسن کا دے کبھی اشلک
اور کبھی اوسکو کرکے گھی مین تر — بنٹھیے کھلوا دے ایک دو دلبر
ہتھی اور خرخرے رکھ تو کام — ل دے بول و براز صبح و شام
ایک چلہ جو اسطرح سے ہو — عافیت سے نکال تو اوسکو

خوید کھلانے کا دوسرا طریق

ہو چکی وہ کھلانے کی ترکیب — اور ہی شکل کی ہے اب تادیب
جب کھلانا خوید ہو منظور — کر کھلانے مین اوسکے یہ دستور
پہلے دن ہفتہ روغن زرد — پہلے ہفتہ مین پاؤ بھر لے مرد
ہفتہ دومی مین کر یک و نیم — نیم آثار سومی سب لے بیسم
اسطرح جب کھلاکے روغن زرد — ڈالدے پھر خوید مین بیلے درد
پہلے ترکیب سے طریق ملا — بے تکلف اسی طرح سے کھلا
ہووے ناقص خوید بے روغن — خالی خالی کھلائے کب پر فن
ہر مگر اس مین ایک شرط ای یار — ہو نہ گھوڑا کسی طرح بیزار
دیکھ لے ابتدا مین حال اوسکا — ہووے بیمار وہ تو بہر خدا
کر لے پہلے علاج اچھا کر — پھر اوسے دے خوید ای دلبر
پچل ہو خارش ہو جس فرس کے یار — کر نہ لینے مین فصد کے تکرار
فصد لینے کے بعد لے وانا — سونٹھ دو دام تین ہلدی لا
دو ہوا جوائن ایک پیلا مور — چھان لے کوٹ کر تو اوسکو ضرور
ایک بھونے چنے کا بیسن لے — اوسکو کھلوا دے گوڑ کا لیس لے

پانی دے ایک وقت نصف نہار ۔۔۔ گڑ کے دینے کا رکھ یہ اوسکے شمار
تیسرے دن سے گڑ کا کر آغاز ۔۔۔ نیم آثار پہلے دن انداز
نیم آثار پھر بڑھا وے روز ۔۔۔ یو نہی ہوں تین سیر جب بے سوز
ہر گھڑی لے معمول کرلے یہ مقدار ۔۔۔ گو کلاں راس ہو نہ کر تکرار
دے نہار ہی کے ساتھ کر مخلوط ۔۔۔ تھوڑا سیماب تار ہے مضبوط
سیر وادرک دے اوسکو لیل و نہار ۔۔۔ دونوں جز ہو دین پاؤ آثار
پاکہ پچلونہ اوسکا کر معمول ۔۔۔ تا طبیعت کو اوسکی ہو مقبول
گھوڑا اگر چار سال سے کم ہو ۔۔۔ فصد لینا تو مفید اوسکو
ہے یہ ولو سے حزیر کا معمول ۔۔۔ اس مین کرنا حجاب ہووے فضول

بوڑھے گھوڑے کو کلہ کھلانیکی ترکیب

بوڑھا گھوڑا ہو گر ترا اے جان ۔۔۔ کلہ پاے کھلا کہ ہو وے جوان
سن لے ترکیب اوسکے دینے کی ۔۔۔ اوس روغن نکال لینے کی
کلہ پائے بلون گاے کے بہتر ۔۔۔ اور بز کے سوا سب بہتر
کلہ پائے منگا کے تو دو چار ۔۔۔ بھل بھلا سے فقط اوسے اے یار
گوشت اوسکا کر استخوان سے جدا ۔۔۔ پانی بھر دیگچی مین اوسکو چڑھا
اور ہاتھون سے اپنے اوسکو مل ۔۔۔ گل کے ریشہ تک اوسکا آ نکل
تھوڑی تھوڑی سی آنچ نیچے کر ۔۔۔ آئے روغن جو پانی کے اوپر
آئے وہ روغن جسقدر اوپر ۔۔۔ اپنے ہاتھون سے کاچھ اے دلبر
کرکے روغن کو مجتمع یکجا ۔۔۔ او دانہ میدہ مین مل فرس کو کھلا

سیر بھر سے ہو میلہ کم	بعد پانی کے دے نہیں کچھ غم
کرکے راتب میں تو عمل اوسکے	ایک چلہ تلک برابر دے

کھلی کھلانے کی ترکیب کا بیان

چاہے بے خرچ ہو فرس موٹا	اوسکو تلسی کی تو کھلی کھلوا
یعنے دو سیر لے کھلی لے جان	کرکے باریک اوسکو باسا مان
گاے کے دودھ میں اوسے تر کر	سیر بھر کھانڈ اوس میں لے دلبر
نصف ہووے میلہ صفت کھلی	پھر نہاری فقط اوسی کی بھلی
تین ہفتہ کھلاوے تو جسکو	حد سے زیادہ فرس وہ موٹا ہو

میتھی کھلانے کی ترکیب کا بیان

ساتھ میتھی کے گر میلہ دے	گر ہی باضمہ بڑھے اس سے
ہو جو خواہش میلہ دینے کی	لیکے چوتھائی مونٹھ کی میتھی
قدر اندازا اوسکو پختہ کر	مونٹھ اور میتھی تا کھلے یکسر
کرکے تیار پھر اسے اوسکو	جیسے دستور ہے پلا اوسکو
ہووے سرما میں وہ نہایت خوب	اور گرمی کرکے یہ اسلوب
یعنی گرمی میں کرلے میتھی کم	اک چارم بس اوس سے ای ہمدم
ہو غذا ہضم اور طاقت ہو	پھر اوسکو دوا کی حاجت ہو

ہلدی کھلانیکی ترکیب

چمکا بنجاوے جیسے جی میں ہو	اور کھوٹا نہ پاسے تو اوسکو
بغض وکینہ سے ہو طبیعت صاف	اور ہو اپنی قوم کا اشراف

ستکر اوسکو کھلا دو یا ہلدی
ہلدی اٹھ پہری وسے اگر پائیے
اوسکے دینے کی ہے یہی تدبیر
ہلدی منگواسلے آدھ پاؤ ایجان
شیر خالص منگا سلے اوسکو بھگا
ایسے انداز سے بھگا اوسکو
صبحدم آج اوسکو کر رکھ تر
اپنے ہاتون سے ملکے حلوا کر
جب موذن کرے بلند آواز
اور نہاری ہو جب تلک تیار
دوسری دن سے پھر بڑھا جلدی
پورے چلے تلک یہی مقدار
اور بھی اک طریق ہے ای یار
یعنی ہلدی کے ساتھ تالمہ نے
تینون ہو زن ہون چھٹانک چھٹانک
پہلے اوس تین جنس کو کوٹ بیجان
دوسری صبح مین نکال اوسکو
اور منگا گڑ بھی پاؤ بھر یو ٹرا
اور کھلا دے فرس کو ہو بےغم

اوس سے ہرگز ہو خطا جلدی
فربہی چاہے جسقدر لاسئے
لے بھرا اوسکو اور ہو دلگیر
کوٹ سلے اوسکو اور نکر نقصان
چاہیے دودھ گاسے کا ہو دلا
نہ رہے خشک اور نہ گیلا ہو
جبکہ دو رات اوسپہ جائز گذر
دوسری صبح کو کھلا پھر
بس اوسیدم کھلا کے کر پرواز
فائزہ کر کے رکھ اوسے تیار
روز پنجم ہو پاؤ بھر پوری
رکھ نے قائم نہ اوس مین کر تکرار
ہو جو خواہش تو کر اوسے انظار
میتھی اور گھیکوار اوسمین دے
اوسکے ہو گھیکوار بھی ہم ثانک
اور بھگا دودھ مین کر اوسکو نہان
مغز بے گھیکوار کا خوب
ملکے ہاتھون سے اسکو کر یکجا
ایک چلہ برابر دے ہمدم

ان اگر لائے گرمی وہ ایزا د ۔۔۔ تر پھلا دینے کی تو کر ایجا د

ادرک کی حلوای ترکیبی کھلانے کا بیان

ہے یہ حلوای کا اک بنا ایجا د ۔۔۔ یاد کرنا ہے اک قسم اوستا د

ہو بچھیڑا و یا جوان یا پیر ۔۔۔ فربہی کے لیے یہ ہے اکسیر

ہو بوا وسکے تن پہ رونق ہو ۔۔۔ دست دیا ہے وہ اپنزادق ہو

پوسرا ہے اوسکا کر آغاز ۔۔۔ انتہا تک کھلا بضبد اعزاز

ہے پورا اگر وہ چوما سہ ۔۔۔ لاغری کا کبھی نہ لے کا سہ

ہری ادرک منگا لے اور بتھی ۔۔۔ ہو وسے ہر ایک ڈھائی سیر اور بھی

رے باریک پہلے تین اجزا ۔۔۔ گھی کو اک دیگچہ مین لیکے چڑھا

کے بریان ہر ایک آگ مین ڈال ۔۔۔ ہو نہ لیکن زیادہ جس سے لال

کر ادس مین ملا دسے پنج آثار ۔۔۔ دودھ وس سیر گای کا ایکبار

پھر کڑھائی مین چند چمچے مار ۔۔۔ ہو چلے اس طرح وہ جب تیار

ایک باسن مین رکھ اوسے محفوظ ۔۔۔ اور کھلا اوسکو روز ہو محفوظ

بعد پانی کے اوسکا رکھ معمول ۔۔۔ ابتدا ؤ پاؤ بھر سے ہو مقبول

ہو نہ جب تک کہ سیر بھر قائم ۔۔۔ تو اضافہ کر ادھ پی دا ئم

پوری جب سیر بھر کی ہو مقدار ۔۔۔ کر اضافہ نہ ادس سے تو زنہار

کھانڈ کھلانے کی ترکیب

دنیا گھوڑے کو کھانڈ لے خوشخو ۔۔۔ فربہی کا سبب پیدا وسکے ہو

کرے فربہ فرس کو وہ بے حد ۔۔۔ ہر طرح کا ہو خوف بھی بے کد

اس سے بہتر نہین کوئی ترکیب
تول مین جسقدر ہو موٹھ لے یار
کرکے اوس مین اضافہ اور ملا
ہووے جس جس طرحسے موٹھ ایزاد
رکھنہ یا ہر قدم حساب سے تو
کہتے ہین باضمہ بھی پیدا ہو

شاخ گاؤمیش

پاسے جو گھوڑا گاؤمیش کی شاخ
بادو بلغم ہو اوسکے تن سے دور
جسقدر کھانے سب کرے وہ ہضم
فربہی اوسکی روز افزون ہو
گاڑ کیچڑ مین ایک مسلم شاخ
منقضی ہووے جب ششماہ روز
اوسکے ہموزن شہد خالص لے
کر وسے اوپر سے اوسکے گل حکمت
ایسے انداز سے جلا اوسکو
رنگ ہووے سفید اور چمک
بعد اوسکے منگا لے یا اجنرا
اور سیکر مول مرچ اور پیپل

اور نمک سنگ اور گیرو ہو | کوٹ کر چھان لے ہر اک جز کو
کشتہ ہو جسقدر کہ بالاجمال | دونا اوسکا سفوف اسمین ڈال
دونون مخلوط کرکے لے ہمدم | رکھ حفاظت سے اک جگہ بیغم
اور کھلانا ہو جب تجھے منظور | تین ہفتہ کھلا باین دستور
پہلے ہفتہ مین ساتھ گوگل کے | اور شکر ساتھ دوسرے مین دے
گھی کے ہمراہ تیسرے مین یار | اور کرنا سفوف کا یہ شمار
پہلے دن اوسکو پانچ درہم لے | دوسرے روز دس درم کردے
تیسرے روز پندرہ درہم | جاکے جو تجھے مین بیس کر محکم
بیس درہم سے کر نہ کچھ کم و بیش | تین ہفتہ برابر لے خوش کیش
دونا کھانے لگے وہ اوسکے بعد | دونی طاقت کرے دوا اسکے بعد
کرے حدت اگر وہ لے دلسوز | تر کھلا اوسکو دیا کر روز
القرض وہ کرے جو عاقل ہو | ایک دم بھی نہ اوس سے غافل ہو

ساتوین فصل اقسام سفوف باضمہ اور جرکے مصالحے بیان مین

اگر کسی باضمہ کا ہو محتاج | طاقت معدہ اوسکی ہوتا راج
احتیاطاً بھی رکھ لے سدا دانا | روز دستور دینے کا یہ دوا
پرورش پاتے ہین جو رات بے | ہر ضرورت کر تو انہین کو دے
حال سے اونکے بے خبر ہونا | صفت مین اونکو بازسے کچھ نا
بعد برات کے رکھ ہی معمول | کچری اور رائی تنگا ہو مقبول
انوا سونٹھ گورپیچ اور سرا | پانگ اور سوچجرا اور نمک کالا

نے مساوی ہر ایک جزو اسی یار | کوٹ باریک اوسکو رکھ تیار
آدھ پاؤ اوسکی ہو خوراک ایجان | کچھ میلا ملا کے کرنہ گمان
فائدہ کا مدام رکھ معمول | فرق اس مین نہو نہ جائے بھول

ساڑھا بنانے کی ترکیب

ہو قراقر جو پیٹ مین معلوم | لید کے ساتھ آنون ہو مفہوم
یا کہ ہے گرم پیٹ مین یا گل | ہے وہ معلوم اس سبب سے دل
دفع کرنا جو اوسکا ہو منظور | اوسکو تیار کر لے با دستور
رائی اجوائن آنولہ ہڑ ا | سونٹھ کچری ہو اور نمک کالا
چھال سہجن کی اور بہیڑا لے | یا نک سونچر نمک بھی سیندھا لے
لے مساوی ہر ایک جزو ایجان | کر کے جوکوب تول پھر کیجان
سے گا اسکا دفع کر موجود | پانی اس مین ملا کچھ سا لے محمود
چھان کپڑے مین اور کہنا مان | سب کا سب وہ سفوف اسمین سان
ایک مٹکی مین بھر کے لید مین گاڑ | ایک باسن کے منہ پہ رکھ کے آڑ
ایک ہفتہ سے کم نہو مدفون | بعد اوسکے نکال کر موزون
پاؤ بھر روز بعد وانے کے | بیس دن وقت شام اسکو دے
گرم نکلین اور ہووے خارج کل | باد و بلغم سے ہو شفا حاصل
استہا قوی کرے پیدا | ہو کدورت سے پاک سرتاپا
فصل گرما مین اے خجستہ کار | دفع کے ساتھ اوسکو کر تیار
اور سرتاپا مین جب بنا اوسکو | بس عوض مین وہی کے سرکا ہو

اسقدر ہو لحاظ تجکو ضرور — گرمی سردی کا تا ہو دور فتور

پچلوڑہ بنانے کی ترکیب

ایک نسخہ یہ ہے عجیب و غریب — جسکی پچلوڑہ کرنے ہین تقریب

تن کا آماس دفع اوس سے ہو — باد و بلغم کا رفع اوس سے ہو

فربہی لائے ہاضمہ ہو خوب — ہر طرح سے رہے وہ خوش اسلوب

کالی زیری منگالے اور چیتا — سونٹھ موٹھا اور گھوڑبچ و زیرا

ترپھلا بابرنگ اور پیپل ہو — سونفت سیندھا اور کھاری دار چرل

ہینگ کچری جوائن اور ہلدی — پھٹکری اور سہاگہ اور کٹکی

اور جواکھار اور گجّ لونا — اور سونچر ضرور ہے ہونا

لے مساوی ہر ایک جزو ایجان — اوس مین گر تین جزو کو بریان

پھٹکری اور ہینگ جز دیگر — جز و سوم سہاگہ لے دلبر

باقی اجزا کو کوٹ لے باریک — پھر یہ تینون ملاکے کردے ٹھیک

کرکے تیار یون سفوف اوسکا — پھر اٹھا رکھ کہین اوسے یکجا

بعد ازان سے اوسکا رکھ دستور — ہونہ گھوڑا ترا کبھی رنجور

اور صیلہ مین وسے فقط مل کر — وزن مین چار دام یا اوپر

اور باویکا ہو خلل جس تو — یا کہ جو نعل سے اذیت ہو

یا دگیرا ہو یا کہ جو گیرا — جا کے بیسن چنے کا جلدی لا

اور اوس مین سفوف کو مل کے — صبحدم تو فرس کو کھلوا دے

ہفتہ عشرہ تو یون کھلا اوسکو — تاکہ زائل وہ اوسکی علت ہو

ہوئیگا اسطرح وہ جب مسرور / پھر کھلایا کر اوسکو بادستور
اوسکو مین نے بھی آزمایا ہے / اور اچھا اسی کو پایا ہے
لیکن اس مین سے جز سہاگہ کا / کرکے تخفیف مین نے بنوایا
کیونکہ ہوتا ہے اس سے رس جاری / بند رہتا ہے پر یہ دشواری

سفوف فریادرس بنانیکی ترکیب

کہتے فریادرس ہین جسکا نام / اوسکی ترکیب کا ہے یون ارقام
بادی خلط اور بلغمی سمی / بادی اور احار بایس اور دمی
دور ہو جاسے سب مرض اوس سے / کچھ نہ باقی رہے غرض اوس سے
دیکھو اجزا کو اوسکے کیا کیا ہے / پاؤ آثار پہلے زیرا ہے
اور اس مین ہے ترپھلا بھی یار / تول ہر ایک نیم نیم آثار
سونٹھ اجمود اور اور پیپلا مور / اور جوا کھار کھاری لے منصور
کھونٹ بچ وایبرنگ کر لیجیا / اور تا کیسر اور لے چیتا
کالی گوگل ہوا اور مغز فلوس / لے ہر ایک پاؤ سیر لے افسوس
جو منفعت لے سیر بھر بہ خوشنودی / پاؤ کا منفعت بیل کی گودی
اور مور دون پپلی منگا اکر یار / وزن مین اوسکے کرتے کچھ تکرار
پھٹکری لے کلونجی اور اسپند / سانبھرا اور کلکی اوس مین ای دلبند
فلفل اور تخم ہلیل لے خوشخو / سانچر اوسکے ساتھ پاڑہا ہو
کاکڑا سینگی اور کا کیسر / کالی زیری سہاگہ اور سونچر
ہلدی اور بنگ بھی منگا لے مول / سبکو آدھ آدھ پاؤ پورا تول

کچری اور میتھی نیم آنار — چھال سہجن کی چار سیر یار
اور لے آدھ پاؤ لودھ منگا — کوٹ اور چھان کر سفوف بنا
وزن مین آدھ پاؤ دینا ہو — وانہ دینے کے پہلے ای خوشخو
بعد وانہ کے بھی اگر تو دے — نفع کی اوس سے ویسی ہی بو لے

حب نگار بنانے کی ترکیب

نام جسکا لکھا ہے حب نگار — ہے یہ گولی کا ایک نسخہ یار
رائی اور زنجبیل اور بندال — ہینگ پیپل بھلانوہ ای خوشحال
ہلیلہ اور چیتا سودہ کٹکی تل — اور ادرک بھی اوسمین کر داخل
کوٹ اور پیس کر بنا گولی — قدر مین بیر سے نہ ہو چھوٹی
رکھ لے معمول ایک گولی کا — شام کے وقت اوس کو روز کھلا
لوگ کر گولی اور بنا بیسین — فائزہ کر کھلا کر اے پُر فن

سفوف صادق النفع بنانے کی ترکیب

ایک یہ نسخہ بہت نہایت خوب — ہے بنا لینے کا اوسکے یہ اسلوب
تمر ہیلا سونٹھ اور مرچین لال — سودھ اور تخم حلبل لے خوشحال
گرچ تازی ہو اور زنگی ہر — لے ہر اک پاؤ پاؤ لے دلبر
اور اجوائن اور کچری لے — دونوں ایک ایک سیر اسمین شے
اور اسکند اور پیپلا مور — چینیا اور بول یکو بھی کر منظور
اور عقرقرحا اور انزرو — چیپل اور شترہ لے سیلے تک دو
تول ہر ایک بیں چھٹانک چھٹانک — اور نقلی کی چار کو ست چھٹانک

گھوڑبچ اور بجی اور نمک کالا — سونف کٹ اور بیج مولی کا
مین پھل لے سے اور کا لیس — اور بندال لے سے لے دلبر
تول ہر جزو کو آدھا آدھا پاؤ — اوسکی میزان مین نکر تو واؤ
اور سوا سیر تو منگا رائی — کنگی ہو وزن اوسکے اے بھائی
ہلدی اور لسن اور کھاری لے — اوسکی ترکیب سن لے تو مجھ سے
ہووے ہر ایک آدھا آدھا سیر — تول لے اوسکو اور نکر تو دیر
تول کر تین پاؤ لے سب بہم — اور سے وام ہینگ لے دلبر
اور بچھ مول ہینگ کی مقدار — کر لے ہر ایک تو منگا تیار
کوٹ باریک اور چھان اوسکو — ایک چلنی مین تاکہ سستو ہو
اور سرکہ منگاکے اوسمین ڈال — کم نہو تین سیر سے اک بال
پھر سوکھاکر اوسے مرکب کر — ایک ذرہ نہ اوس سے کمتر کر
اور کھلانے کا اوسکے اے مقبول — شب کے دانہ کے بعد رکھ معمول
وزن مین اک چھٹانک ہووے دوا — دینا سستو کے بعد ہووے روا

سفوف مفتاح النفع بنانیکی ترکیب

ایک یہ ہے سفوف ای ذیجاہ — کرے تعریف جسکی شاہنشاہ
نفع کا اوسکے کچھ نہین پایان — رہے خورسند سربسر یکران
خردل اجوائن اور بہیڑا ہر — سرشف اسپندا اور مصبّر تر
تول اجمود کا کڑا سنگی — تخم ابخر کھری اور میتھی
مصطگی نبگ اور کر اور گوگل — کچلا اسپندا لاچی پیپل

اور قرنفل سیاہ زیرہ سیاہ
ارنی اسگندا اشنہ وو ھا دا
جوزویہ کبابہ اتر ر جو
بھنگ بھارنگی پیپل اور بھیلا
گندھک اور بابرنگ مرچ سیاہ
بیل کی گودی اور نمک کھاری
ہوجوا کھار اور نمک کالا
اور منگالے چرائتہ دیودار
چھال بھی ہو کنار صحرا کی
اول ہر ایک نیم بسم آثار
کرکے باریک ایک ا جزا
کرکے پھر خشک اوس دوا کو تمام
پھر سکھا او سکو اور دہی مین بھگا
اٹھا اور نودرم جوزاک او سکی
ہووے منظور جب تجھے دینا
اور جو ہو وے کسیطرح کا خلل
دانہ دینے کے بعد وقت شام

اور زیر سفید لے ذیحاہ
بچ بھی ہو کو آنچ و حنظل کا
بچ ہوا اور اترج آنولہ ہو گلو
ہلدی اور سونٹھ بادیان ستوا
اور گھونز بچ ہوا وسیمن لے ذیحاہ
اور انجار سابھرا اور ساجی
اور سیجن کی چھال لے دانا
اور لے دار ہلدی لے ہشیار
اور پکھر مول بھی ہوا ہر بھانی
جا پھل دو فلوس کے مقدار
لیموکے تو عرق مین لے کر بھگا
بول مین آدمی کے کر اختام
کرکے پھر خشک پیس کے یکجا
دیناتا مد کے ساتھ ہو گا فی
گر منگا تھوڑا اوس مین مل لینا
کرنا ستو کے ساتھ اوسکا حمل
گر کھلا یا کرے تو الزام

اور کھلانیکی گر ضرورت ہو
دے بلاناغہ چند روز اوسکو

سفوف جامع الفوائد بنانیکی ترکیب

مین نے رومی سے اک دوا پائی
اور تصدیق ڈاکٹر سے کی

صدروسی علتون کو دور کرے
خلط صالح کا یہ ظہور کرے

ہوتا ہے زہرباد اس سے دفع
باد و بلغم کی بیخ ہووے قطع

اور ہر ایک فصل مین یہ ہو نافع
ہووے اخلاط بد کی یہ دافع

اوسکی تعریف کا نہین پایان
لکھ سکون وصف اوسکا کیا امکان

پس یہ بہتر ہے کرلے تو موجود
جملہ اجزا کو اوسکے لے محمود

آجبودہ چرائتہ جوا کھار
کاکڑا سینگی اور کٹ ای یار

ساتھ اوس کے پلاس پاپڑا لا
کنگی تیکھر بھی اوسکے ساتھ منگا

قدرسے حاجت منگا لے تو پیپل
اور سنبھالو کے برگ اور گوگل

چیتا مروڑن پھلی اور پیپلا مور
ہو ہر اک پاؤ پاؤ اے مغرور

پیاز بندال اور لے ہلدی
سونٹھ ہڑا بہیڑا اور بچری

پچال سہجن کی اور پودینہ
تول لے سیر سیر بے کینہ

سیندھا کالا نمک لے اور سانبھر
اور پانگ نمک بھی لے دلبر

گھونڈ بیج اجوائن اور ساجی کھار
رائی اور کالی زیری ای ہشیار

ادرک اور کالی مرچ اندر جو
دیسی اجوائن ایک ایک گلو

بیل کی گودی بیسنگ منگریلا
دونون زیرہ منگا کے کر یکجا

نیم کا پتا اور بکائن کا
سوکھا ساکھا پھل اندرائن کا

اور منگا لے ہلیلہ خرد لے یار
جملہ ہموزن ہین نیم آثار

پھٹکری اور سہاگہ کر بریان
تول پھر ہویا آدھا آدھا پاؤ
کرکے بریان چھٹانک ہینگ اور پا
بعد رسنے کے خشک پچّ تول
کرلے باریک کوٹ کر اجزا
دانہ دینے کے بعد لے خوشخو
پاکر ملکر کھلا سے میلے
مین
کرتہ پرسشش کھلانے مین مقدار
اور کھلا کر سفوف سے وسواس

اور کچلہ مقشر لے ذ لیتا ن
رکھ نہ میزان مین اپنی تو کچھ داؤ
خشک کر پتیون کو سب لے تکرار
تاکہ مقدار پوری ہوا نمول
سب کے سب کو ملا کے رکھ لیجیا
تھوڑے ستو مین مل کھلا اسکو
رہے موجود وہ تو بچے مین
ہووے بس آدھ پاؤ تکرار
فائدہ بھی رہے مدام اک پاس

سم الفار کی گولی بنانے کی ترکیب

سنکھیا کی ہے حب سریع النفع
زہر یا دار کر گڑی ہر قسم
ہے سریع الاثر پر تاثیر
ہین یہ اجزا سے حب سم الفار
پھٹکری اور سنکھیا ہرتال
زنگ سونٹھ اور سہاگہ مستہ سیاہ
کوٹ کر تین تولہ لے دوا
کوٹ ادرک عرق بھر اوسکا نکال
ساتھ اوسکے عرق کو کر مسحوق

ہوئین امراض سخت اوس سے دفع
یا دو بلغم رہے نہ اوسکا اسم
فی الفور جس طرح ہدف پر تیر
کردن تا دیب جیسی کرتیار
اور شنگرف سنگریزہ ڈال
لے ہراک تولہ تولہ ای ذیجاہ
تول کر پانچ سیر ادرک لا
اور دوا کوٹ کر کھرل مین ڈال
روز و شب ساعت ورزی عشوق

[illegible]

استقدر اس دوا کو کرنا حل — تاکہ مرمہ سے ہووے کچھ افضل
ہو عرق پان کا کہ ادرک کا — دونون بہتر لکھا ہے بہر دوا
اور کھرل ہو سماق کا پتھر — ورنہ ہو سنگ سخت ای دلبر
گولیان باندھ کر اوسے تیار — گولیان ہون نخود کی ہم مقدار
لے کے گیہون کا اک چھٹانک آٹا — جب ضرورت ہو اوسکی روٹی پکا
ایک گولی کو بوک اور ملا — اوسی روٹی مین اوس فرس کو کھلا
بعد دانے کے شام کو دینا — گرمی سردی کی بھی خبر لینا
دینا ہفتہ مین تین دن ایجان — تا رہے علتون سے اوسکو امان
ہو ضرورت اگر تو اوسے دلبر — صبحدم روز دوسرے نکر ابتر

آٹھوین فصل جلاب دینے اور دست بند کرنے کے بیان مین

گر بہ ایام اعتدال اے دل — سال مین ہو فرس کو یک مسہل
رہے بیشک وہ اپنے درست — دست دیا اوسکے ہو دین جا بہ بست
ہو کثافت شکم سے اوسکے دور — ہو نہ ہرگز کسی طرح معذور
ہو نہ دشوار اوسکو ہووے علاج — اور نہووے دوا کا وہ محتاج
گو کہ ترکیب لکھ چکا دو چار — اکثر امراض کے بیان مین یار
فصل یک خاص کر دیا ہان قائم — مستفید اس سے تاکہ ہو دائم
یعنی ہون مسہلات کے اجزا — جبکہ درکار دیکھ لے اجزا
ہو نہ اوسکی تلاش سے مغموم — کر لے ترکیب اوسکی تو معلوم
جبکہ جلاب تجکو دینا ہو — گرم پانی مین سان چوکر کو

بڑے دانہ کے ایکدن پہلے
کرنہاری کو صبحدم موقوف
تین تولہ مصبر لے خوشخو
کوٹ اور چھان لے مگر یہ سُن
اور گلقند مین ملا اوسکو
ایک غلولہ بنا فرس کو کھلا
تھان پر باندھ پھرنہ کرتا جسم
اور جو منظور ہو کہ ہوا اور ا ر
شورہ قلمی لے اور ٹے گوندبول
اور اس جزین یہ اضافہ کر
آئین نا گاہ گر زیادہ وست
یا دہی کا پلا اوسے شام
شام کے وقت پھر کھلا چوکر
رکھو سوا ری سے تین دن ضرور

شام کے وقت اوسکو کھلاوے
ہو دوا کے کھلانے مین معروف
سونف دو ماشہ سونٹھ ماشہ دو
ماشہ چھ لے ولایتی صابن
ایسی مقدار سے کہ بستہ بند
تھوڑا ٹہلاوے باگ ڈور لئے
اندک اندک علف دے یا تدبیر
ہووے اخراج بول کا اے یار
چھ چھ ماشے ایک ایک نہ بھول
رہ جبر دار اور ہو مضطر
سرد پانی پلا اسے ای مست
حسن تدبیر سے نہین گھٹا
دانہ سے دل شاد سے بیلے ڈ.
تا نقاہت ہوا وسکے تن سے دور

دوسری ترکیب

یا یہ تدبیر کر کہ آ چلین دست
جزو سوم منگا نمک کالا
یعنی ہو پانچ پانچ تولے سب
کوٹ بادیگ پانی سان لیکر

ایلوا ہلدی لے منگا اے مست
ایک سے ایک کو نہ کر بالا
اور تیار اوسکو کر اس ڈھب
دو عدد گولی باندھ کہتا ہاں

شام کے وقت ایک گولی دے | ایک گولی کو ہاتھ مین رکھ لے
دست آنے مین ہو اگر تاخیر | گولی دو دو دوسری نہو دلگیر
ہو زیادہ اگر اُسے اسہال | برگ تلسی منگا کے فی الحال
یک کف دست تو کھلا دے اسکو | تاکہ اسہال کی وہ مانع ہو
یا کہ لیمون کے برگ لے دلبر | مرچ کالی بھی چار تولے بھر
کوٹ ہر ایک اور عسل لا کر | پھر کھلا دے فرس کو ای سرور

تیسری ترکیب

اور جو ایام ہو وسے سرما کا | ایلوا پہلے چار تولے لا
سونٹھ اور زعفران ماشہ تین | ہینگ بھی ماشہ تین اسے ہو ذہین
اور نمک سنگ بھی سوا تولہ | کوٹ کر شہد مین بنا گولہ
اور ریوند بھی ملا اوس مین | تین ماشہ فقط دلا اوس مین
جبکہ وہ کھا چکے پلا پانی | گرکے کچھ شیر گرم ایجانی
حد سے ازید لائے جب اسہال | تھوڑا اراتب مین تو منگا کر ڈال
یعنی بکریکا ایک سیر ایجان | کوٹ باریک اور نہ کر بےجان

چوتھی ترکیب جلاب کی

یا کہ منگوا لے تیل ریند یکا | بیج لبکیرا کہوڑ سے کے منگوا
وزن روغن کا آدہ پاؤ اے یار | یا رچہ سیر بیج تولے چار

گرم پانی مین دونون بجھا کر
اور پلا دے فرس کو ای دلبر

پچکاری دینے کی ترکیب

دینی پچکاری ہو اگر منظور ۔ کر تکلف کو اپنے دل سے دور
کیسہ چمڑے کا اک بنا پر خوف ۔ گرد مین دوخت اوسکے کر مجوف
کرلے تقلید شکل مشکیزہ ۔ نائزہ منہ پہ باندھ یا کیسزہ
بھرکے اُس مین دوا کو ذرا ہاں ۔ نائزہ ساغری کے منہ مین ڈال
اور کیسہ ملائمت سے دبا ۔ تا کہ خارج ہو نرم نرم دوا
اور دوا کے فقط ہین یہ اجزا ۔ پہلا جزا وس مین حنظل رنیڈ یکا
اور جز دوسرا نمک کھاری ۔ کرنی ترکیب ہے یہی جاری
جسقدر ہو وسے تیل کی مقدار ۔ ہو چہارم نمک بس اوسکا یار
گرم پانی کے ساتھ کرکے حل ۔ چھان لے کرکے حل نہ اور مچل
ہو چکی جب کہ وہ دوا تیار ۔ رہ گیا اک فقط عمل درکار

مسہل کے دست بند کرنیکا علاج

دیوے مسہل اگر کوئی ناگاہ ۔ بند کریگی وہ نہ جانے راہ
حد سے افزون کرے فریبہال ۔ دست آنے سے ہو شکستہ حال
تو سنف زیرہ سفید مرچ سیاہ ۔ یہ مساوی وزن لے ذیجاہ
یعنی ہر ایک لے کے تولے چار ۔ کرکے بریان پھر اوسکو بے تکرار
بیس بار ایک پانی لیکر چھان ۔ باندھ گولی عدد مین دوا بیجان
ایک گولی کھلا دے پہلے ۔ ایک کے بعد دوسری بھی دے
ہو اگر اوس سے بند تو بہتر ۔ ورنہ یہ وصف دوا کہ ہے خوشتر

لہ نائزہ سے مراد نلکی پچکاری کی ہے

زینت النسا

ہینگ اک تولہ چار تولہ گھی — آٹھ تولہ برنج ساٹھی بھی
کوٹ باریک اوسکو لے دانا — اک غلولہ بنا فرس کو کھلا
کرنہ لے ہینگ جب تلک بریان — نہ فرس کو کھلا کبھی لے جان

اسہال غیر مسہل کے بند کرنیکی ترکیب

لائے گھوڑا اگر کوئی اسہال — ہو دگرگون شکم کا اوسکے حال
راہ مسہل کی کچھ نہین پائی — دست کی بھی دوا نہین کھائی
یاکہ گرمی سے وہ ہوا ناشاد — یاکہ ہیجان مین ہے اوسکا مواد
یاکہ کھاتا ہے نودر و غلہ — یا نئی گھاس ہے ہرا غلہ
یا تداخل کی اوسکو ہے بنیاد — بے خبر ہونہ اوس سے اے استاد
تنگ کی یا اوسے کھلا لسدی — یا منگا سونٹھ بادیان جلدی
آدھا آدھا کر اوس مین تو بریان — خام خام رہنے دے نصف نصف ایان
اور منگا کو کتا رہی اک دام — آدھا بریان کر اور آدھا خام
پاین لے ایک دام گھی مین ملا — کوٹ ہور ان کے سب یکجا
موچرس اکدام بیل کی گودی — تول کر دام دو منگا زودی
ہینگ لے چار دام لودھ یکدام — گل دھاوہ کو دام بھر اتمام
اندر جو شیرین ایک دام انی یار — موتھہ بھی ٹھواوسی قدر درکار
اور کتھا وہی بھی لے اک سیر — سان اوس مین وہ سب نکر کچھ دیر
ایک دن کی ہوئی یہ اک خوراک — گر کھلائے تو اوسکو ہی بیباک
روز مرہ منگا کے کرتا رہ — تین دن تک کھلا اوسی مقدار

فصل نوین بچہ لینے اور حمل قائم رہنے اور آلنگ وغیرہ کی بیان مین

بچہ لینے کا ہو جو تجھکو شوق ‎ ‎ سن لے اوسکا بیان با صدق ذوق
چاہیے مادہ نر ہون دونون نجیب ‎ ‎ تا کہ بچہ بھی ہوا صیل و نسیب
ہو اسالت کی اک شناخت کا طور ‎ ‎ آلت و فرج پر کرا دسکے غور
آلت و فرج جسکی چھوٹی ہون ‎ ‎ نہ کہ لاٹھی سی نالکی سی ہو
یہ اصالت کی اک علامت جان ‎ ‎ ہند کا تخم ہووے یا تو را ن
ہے مقدم کہ ہووے نسل عرب ‎ ‎ جس سے نیچے ہر اور سب کا سب
اصفہان تبت اور ترک و یمن ‎ ‎ ہند مین جنگلی اور ملک دکن
اور یہ شرط ہے کہ ہو خوش رنگ ‎ ‎ تا کہ بچے کو دیکھ دل ہو دنگ
پنج سالہ ہون دونون تو بہتر ‎ ‎ چار سالہ مین بھی نہین ہے خطر
اس سے کم سن مین قصد مت کرنا ‎ ‎ سن رسیدہ سے بیشتر ڈرنا
ہووے جب قصد گھوڑا دینے کا ‎ ‎ پہلے مادہ کو کیجیے ذ بلا
اور دو چار دن سواری ہو ‎ ‎ تا کہ عائد ہو لاغری اوسکو
کرکے لاغر اُسے تو گھوڑا دے ‎ ‎ حمل کو تا قرار ہو اوس کے
میل گر پھر کرے کبھی مادہ ‎ ‎ ڈال گھوڑا تو اوسے دوبارہ

گھوڑی پر گھوڑا ڈالنے کے ایام کا بیان

گھوڑا دینے کا سب سے بہتر روز ‎ ‎ فصل سرما مین لے ہزار فروز
اہل فارس سے یہ حکایت ہے ‎ ‎ جیت پھاگن کا دن نہایت ہے
ہین سوا اس کے جسقدر ایام ‎ ‎ سب کو لکھتے ہین وہ کہ ہین نا کام

حمل کی مدت اور نطفہ قرار پانے کا بیان

نطفہ ہوتا ہے رحم میں محکم — پورے چالیس دن میں اے ہمدم
حمل کی نو مہینے ہے مدت — اس سے کمتر جو ہو تو علت
بیضے راوی نے مدت اسکی لکھی — یازدہ ماہ یازدہ دن کی
متفق طائف ہیں لیک اوسپر — پورے بارہ رہیں ادھر نہ ادھر
پیٹ میں کھینچے جسقدر مدت — ہووے بچہ قوی بقدر قوت
جب تلک حاملہ رہے تھوڑی — ہر سواری و لیک ہو تھوڑی
اور غذا میں بھی اوسکی کر تقلیل — جبکہ معلوم ہووے پیٹ ثقیل
حمل کی وضع میں جو باقی ہو — ایک چلہ تو گھی کھلا اوسکو
پاؤ بھر گھی کا روز رکھ معمول — بچہ جب تک جنے وہ اے مقبول
پیٹ مادہ کا جبکہ خالی ہو — فرس آننگ کی بجا لی ہو
ہو نہ آننگ پھر اوسے درکار — بعد تولید پھر پھرا اسے یار
بس کفایت ہے ایک ہفتہ تک — کھینچا انتظار کا بے شک

نر و مادہ بچہ کے حمل کی پہچان کا بیان

راویوں سے سنو کھلا اسلوب — ہو جو یوم ازدواج باد جنوب
رحم میں نطفہ جبکہ پائے قرار — لائے بچہ وہ مادہ نے بے تکرار
سر پستان راست ہو جو سیاہ — اور ورم کی بھی اوسے ہووے کلاہ

چپ سے ہو راست مرتفع پستان
بچہ نر ہونے کا بھی ہے نشان

بچہ پالنے کا اور دودھ کی تاثیرات کا بیان

جب تولد ہو پیٹ سے بچہ ۔ چاہے طاقت مین اپنی ہو یکتا
اونٹ کا دودھ اوسے مقرر کر ۔ دیکھ طاقت پھر اوسکی لے دلبر
گاے کا دودھ گر اوسے تو دے ۔ فربہی اور صفائی ہو اوس سے
چُستی و چالاکی جو ہو درکار ۔ دودھ بکری کا کر مقرر یار
جو کھلایا کرو تو بہتر ہے ۔ گشت دینا بھی اوسکو خوشتر
باندھ رکھنا اوسے نہین لائق ۔ باندھ رکھتے ہین کب بھلا شائق
ساتھ مادہ کے اوسکو بے تکلیف ۔ جس جگہ چاہے لے چلے تشریف
دست و پا مین جو اوسکے طاقت ہو ۔ راہ چلنے کی اوسکو عادت ہو
کر سواری نہ اوسپہ ہر دو سال ۔ خد نہین کر فقط کہ ہو خوشحال

دسوین فصل فوائد متفرقہ کے بیان مین
پہلا فائدہ آتشک کے بیان مین

ہو نہ آتشک مین اگر گھوڑی ۔ باسی روٹی کھلا اوسی تھوڑی
اوسکو دو چار دن کھلا ایمان ۔ تاکہ آتشک اوسکا ہو امکان
یا پکا کر مسور اور بیگن ۔ سیر بھر وزن مین ہو اسے پُرفن
وزن دونونکا پر مساوی ہو ۔ تین دن تک کھلاوے تو اوسکو
جب وہ آتشک کا کرے گھوڑا ۔ آخر آتشک مین چڑھا گھوڑا
اور جو آتشک چاہے کر موقوف ۔ باسی پانی سے غرض کر منشوف
ہر کئی بار دن مین اور کئی روز ۔ تاکہ شہوت کا اوسکے کم ہو سوز

قطع ہوجاتے اوسکی تا شہوت
پہرنہ آئیگی رہے شوکت

دوسرا فائدہ عقیمہ کے حمل قرار پانیکے بیان مین

تہوڑی ہوئی نہووے جو کچہن
کریہ ترکیب تاکہ ہو ممکن

آنولہ پہٹکری حنا زیرا
کتہ کتیرا سپاری سرپایا

دونون زیرے ہون ایسہی مقرر
دونون بائین بہی ہون صغیر و کبیر

ہڑنے زنگی بہی اوس مین ای دلبر
تول آدہ آدہ پاؤ سب یکسر

کوٹ کر ایک ایک کو باریک
پارچہ بیز کرکر تا ہو ٹہیک

آٹا گیہون کا لے کے نیم آثار
ایک روٹی پکالے اسے ہشیار

اور لے آدہ پاؤ تول سفوف
گہی شکر بہی ملا کر موقوف

دونون آدہ آدہ پاؤ ای دلبر
نان کے ساتہ مل ملیدہ کر

صبحدم روزمرہ اوسکو کہلا
ایک ہفتہ کہلا اوسے پورا

فائدہ بہی رہے مدام اوسپر
ہونہ تعداد بیس سے کمتر

جب گذر جائے ہفتہ ای دلبر
اسپ نر تو منگا کے چہوڑ اوسپر

گر خدا چاہے پائے استقرار
حمل اوسکا بغیر استفسار

گر ہوا اوس دوا سے کچہ تاثیر
اب کہون جس طرح وہ کر تدبیر

فرج مین اوس کے انگلیون سے دیکہ
جو ہوا اطراف اوسکے گوشت کی دیکہ

یعنی ملمس مین ہو اگر معلوم
گوشت کچہ کچہ فرازہ ہو مفہوم

اور جو ہے فراز آئین نظر
قطع کر بیخ وہی سے اے دلبر

صاف کر بچہ دان سے دانا
ہو کثافت وہ جسقدر بیجا

کرکے تیار صاف کپڑے کی — تھیلی ایک دور دار چھوٹی سی
اور ریشم کرا وس مین بہ سبے کد — ہو مدور وہ لیموکے ہم قد
سے سے کا وز مشک جو جو بھر — اوس مین یکدانگ زعفران بھی بھر
ساب ت پیپل بھی گن کے ۲۱ ٹھیک — پیس ان سبکو خوب تو بار یک
سے عسل اور گلاب اے خوشحال — ہو وین ہموزن دونون دس مثقال
کرکے شربت سفوف اوسمین ملا — کیسہ بستہ کو پھر اوس مین دبا
اور ہاتھون سے اسطرحسے بھگا — تاکہ ہوجائین جذب سب اجزا
ایک ڈوری لگا لے بس مضبوط — بچہ دان مین کرا وسکے تو مربوط
سررشتہ کو لے کے سلے ہردم — باندھ دم مین دیا کہین محکم
اور حفاظت کرا وسکی چار پہر — صبحدم لاکے ایک گھوڑا نر
کھینچ ڈوری سے تھام اے اکمل — بچہ دان سے جو کیسہ نکل
رکھنا ڈوری سے اسقدر مضبوط — تا وہ ٹوٹ کر گرے مخلوط
کیسے فرج سے جب اوسکی نکال — پھر تو فی الفور اوسپہ گھوڑا ڈال
اگر خدا چاہے ہووے بار آور — بس نتیجہ ہو سعادت پر

تیسرا فائدہ اسپ نرکی شہوت زیادہ اور کم کرنے کے بیان مین

اور گھوڑا جو ہووے کم رغبت — لے سکے واصل کا نہ وہ شربت
لے مثالی تو مادہ کے پھر ہاتھ — نہ لگے نتھنون مین ملدے زور کے ساتھ
یون لگائیے جو تو کئی دن تک — جوش شہوت کا اوسکو ہو بیشک
باہی رونی بھی اوسکو نافع ہو — اور سستی بھی اوسکی دافع ہو

اور ہوتی ہے کھانڑ سے ایزاد
خوش خلافی جب اوسکی ہو منظور
باسی پانی چھڑک تو فوطون پر
یا کھل ڈال اوسکے فوطون کو
آختہ دار ہو جو ل فوطے
اور نسخہ ہے اک مجرب یار
برگ تلی لے اور سے لے مسور
چھان پانی کو اور ملا کا وزن
نے سے شکر قوام کر اوسکا
سات دن تک اوسے پلا پیہم
یا کہ خرتے کو برگ نے کو منگا
اور سرکے اور لے کشنیز
حسب دستور جملہ اجزا کو
تاکہ شہوت ہو اوسکی سب زائل
یا مجرب ہے ایک نسخہ اور
ہووے دو سیر جملہ مغز اوسکا
لے پر ان دونون کو چھٹانک چھٹانک
گل حکمت لگا دے پھر اوسپر
پھر منگا کر کے ایک ترش انار

ترکی شہوت نہ کر تو استبداد
کر دے تو ولے مین اوسکے فتور
جائے تا جوش سے وہ اینڈ گذر
گھی لگا کر کے ہاتھ مین تا ہو
رات دون تک برابر ایک ہفتہ
قطع شہوت کا تا کرے یکبار
جوش دے اوسکو خوب با دستور
پر ہو دو جو کے وزن ای مخمور
گرم پانی کے ساتھ اوسکو پلا
ہو جو شہوت سے اپنی وہ برہم
شبت و زیرہ انار ترش بھی لا
اور اوسپر اضافہ کر شونیز
کر کے تیار تو کھلا اوسکو
سو سے تا وہ نہووے وہ مائل
گھول لے گیہکوار تو بے غور
شورہ قلمی بھی شکر بھی لا
ایک باسن مین رکھ کے مغز ڈھانکا
حسب دستور اوسکو کشتہ کر
کر مجوف اوسے پلا تکرار

دانہ اوسکے نکال تخم کے ساتھ — ملدے اُس خاک مین لگا کر ہاتھ
گولیان باندھ اوسکی اے دلبر — اوسی خالی انار مین پُر کر
اوسی ٹکڑے سے اوسکے مُنھ کو ڈھانک — دانہ پھر ہووے اسطرح سے ٹانک
جو کا آٹا تمام اوسپہ لگا — ایک تہ اوسپر اور دے کپڑا
جو کہ ٹکڑے کے پھر لگا گوبر — اوسپہ مٹی کی اور تہ اوپر
مجتمع کرکے کنڈا صحرائی — پھونک دے اوسمین کہ کڑائی بھائی
پھر نکال اوس مین سے معلق لونگ — گردہ محنت رہے نہ منھ رہے مین تھوک
تین ماشہ لے تول خاکستر — اوسپہ نو ماشہ نبات اضافہ کر
کوٹ دس بیس پان کے پتے — پھر یہ تینون کو ایک مین ملدے
لے کے ہاتھو مین اوسکی گولی بنا — دو گھڑی دن چڑھے فرس کو کھلا
یا کہ چربی ہو گا و کی اک پاؤ — اور شکر بھی اوسیقدر لا آؤ
کرکے مخلوط دو تولہ کو باہم — دو گھڑی دن چڑھے کھلا بے غم
دونون نسخہ مین یہ مجرب یار — آزمایا ہے مین نے بیتکرار
لیے سیلے کا نئے آختہ ہو پر — اوسکی شہرت کا ہا سے سارا زور
گر تو دس بیس دن اوسے کھلوا — بیشک اوسکا اثر بھی ہو پیدا

چوتھا فائدہ آختہ کرنے کی ترکیب کے بیان میں

ہو وہ اگر لیے سے نہ شوقی دور — آختہ کرنا اوسکا ہو وے ضرور
شکل آسان بتاؤن تجھکو ابھی — کر یہ ترکیب تا کہ ہووے خصی
ہو جگہ نرم اوسپہ اسکو نکال — دست و پائین پھر اُسکے لنگر ڈال

مضطرب تا کہ وہ نہو نے سکے — دست و پا اپنے منتشر نکرے
پھیر فوطون کو تھام کر بہ خرد — تا کہ مہرے نکل پڑین بے کد
پھر دے اوس مین تو کچھ نمک لیکر — کھولدے دست و پا کے سب لنگر
اور ٹہلاؤن اوسکو آہستہ — تا نہ ہو زخم سے وہ دل خستہ
باندھکر اوسکو ایک دو ساعت — کھول ٹہلا دے پھر کہ ہو راحت
دوسرے روز جبکہ خون ہو بند — مرہم اوسپہ لگا ہو خرسند
پانی دو تین دن نہ دے اوسکو — لیک گر تشنگی زیادہ ہو
تو قباحت نہین کہ ای ساقی — ویدے پر رکھ کے تشنگی باقی
جب تک اچھا نہو سوار نہو — بعد صحت بہی بے قرار نہو
رفتہ رفتہ کس اوس کے اوپر زین — تا کہ پائے وہ اسطرح تزئین
ہو سواری سبک خرام ناز — شہسواری کا ہو نہ ترک و تاز
دے دوش کا نہ جور اوسپر یار — گذرین جب تک نہ پھر مہینے چار
بہتر ایام اعتدال کے ہین — اور جتنے ہین سب زوال کے ہین
ہو ضرورت اگر تو ہر مزدور — گرمی سردی کو پھر نہ کر منظور
آختہ کر دے جی کو ہو تا چین — دونون آسودہ ہون ترے عینین
پر حفاظت مین اوس کے ہو نہ قصور — اور منظور کا نہو دے نشور
آب و دانہ کی قید کرنا ہو — بعد نشتر کے اے ستودہ خو

پانچوان فائدہ بچھیڑے کے عیب نکالنے کے بیان مین

چاہیے گر تو بچھڑہ ہو بے عیب — کچھ نہو عیب کا پہر اوسپر ریب

بھون کروے سہاگہ چلے بھر ۔ ساتھ پانی کے لے نکوا خبر
چار ماشہ ہوا وسکی اک مقدار ۔ کرکے باریک لیک لے ہشیار
بعد چلہ کے داغ چارون بند ۔ گل سے پھولے رہین رگ و لبند
داغ کا داغ پر نہو وہ داغ ۔ کہ جو دشمن کے دل کا ہووے چراغ
دونون ہاتھ اور پانون کر اندر ۔ دو دو خط کردہ اوسکے گٹھنو پر

چھٹوان فائدہ گھوڑے کو جھولدار کرنیکی ترکیب کے بیان مین

جسکا گھوڑا نہووے جھولدار ۔ داغ پسلی لوا وسکی لے ہشیار
یعنی دونون طرف کی پسلی پر ۔ چار پارہ کرلے ہنر پرور
پاکہ تو پاؤ بھر لے سونٹھو منگا ۔ نصف اوسکا پھر اوسمین ہی ملا
پاؤ آثار ماش کا آٹا ۔ گوندھ کر سبکو ایک روٹی پکا
ڈال کنڈونکی آگ مین اسکو ۔ خاک جلکر وہ تاکہ اوس مین ہو
پیس پھر اوسکو تو بہت باریک ۔ کرلے چالیس پڑیا اسکی ٹھیک
روز پانی کے ساتھ ایک خوراک ۔ اوسکو پلوا دے جاکرا ہے بیباک
تاکہ اپنا کرے وہ پیٹ دراز ۔ پھر نہ باقی رہے نشیب و فراز

ساتوان فائدہ رگون کے مقامات کی شمار اور فصد لینے کی بیان مین

فصد لینے مین چاہیے ہشیار ۔ آلے جسکی نظر مین رگ کا تار
فصد کے ہر مقام پر جو بال ۔ صاف کرنے اوسے کہ ہرنہ شبا
صاف کرکے جو بال تو ایجان ۔ پھر جفا کا نہووے تجکو امان
ستر اور دو ہزار ہین سب رگ ۔ کرتین اپنے مقام مین ہین تگ

اس مین چھبیس فصد کے ہین نام
سر سینہ گوش سینہ ہر دو دست
کف پا دست خنصر اور بغل
فصد بینی کہ ہے سراپا نور
گرمی سردی کو آب گیرا کو
ہو وے گرمی زدہ اگر گھوڑا
یا خلل اوسکے کچھ دماغ مین ہو
فصد تالو کی نے جوای خوش نام
اوسنا گوش کی جو ہین دور حک
گوشہ چشم سے بسوے دو گوش
کرکے نشتر سے تو اوسمین شگاف
اور گلا باندھکر جو وے نشتر
مثل بادام وہ جو یک رگ ہے
خون اسکا اگر نکالے تو
خشک اور گردن اور سر کا مرض
دور کین سینہ کی جو ہین مشہور
خون سارے بدن سے آتا ہے
اور ہین دو رگین ہر دو دست
نکلے سارے بدن کا اوس سے خون

اوسکی تشریح مجھسے سن لے تمام
لب گلو کام دو پری ای مست
ران دم اور زبان بہ ضبط عمل
اتنے امراض کو کرے ہے زور
پاکہ جو گیرا باد گیرا ہو
پاکہ آنکھ اور گلے مین ہو توڑا
خون لینے سے سب جاے گھو
دفع وہ سب ہو دفع ہو لب کام
اپنی اونگلی سے دیکھا اوسکی نبض
بین اونگل کا فرق دیکر ہوش
ہو دہ اس سے بھی سب یہ علت صاف
پر محاذی سینہ ... دو لیے
متصل سینہ کے اوسے تک ہو
خو بیک اور بو غمے اوڑ اسلے تو
پانی آوے سے کبھی رہین نہ غرض
اوسکی بھی فصد سے یہ سب ہون دور
تن کا آزار سب سے جاتا ہے
کرتی رہتی ہین فوق زانو جست
ہوئین امراض جسم کے بیرون

گوشت سینہ مین یعنی تنگ کے پاس — نسل نے دو رگون نے پائی اساس

موترہ کا اور خون ہفت اندام — ہووے خارج وہ سب یہ سہل تمام

خص رگ دست و پا جو ہے مشہور — اوس کے نشتر سے زہرباد ہو دور

اور امراض کو بھی ہو نافع — جسم کی علتون کو ہو دافع

کف پا و دست مین عقب سم ہے — ایک انگلی کو اسجگہ رکھدے

رگ کی جنبش جو ہو وہان محسوس — مار نشتر تو وان نہ کر افسوس

زہرباد اور جتنے ہین امراض — رفع ہوتے ہین اس سے بد اغماض

پاس کانون کے سر پہ رکھی ہر یار — جسجگہ رکھتے ہین سب افسار

سر سے ہٹکر تو آٹھ انگل پر — مین گدی پہ جا کے دی نشتر

سر مقعد پہ دم کی ڈنڈی مین — بڑھ نہ اوپر تو اوسکی جھنڈ مین

دفع نشتر کے دینے سے بالکل — ہوا گن باد اور خارش و چل

آب دوا نہ کی قید بہتر ہو — فصد کے بعد دینا اوسکو

سونٹھ اجوائن ملے جحبنتہ فام — وزن مین دونون چیزین دو دو دام

ہلدی ست دام اور پیلا مور — ہین یہی چار چیزین امی مسرور

پیس باریک سب کو سب اجزا — سان بیسن مین اور فرس کو کھلا

پہلے نشتر کے گشت دی لینا — فصد کے بعد پانی مت دینا

آٹھوان فائدہ مرہم زنگاری ناسور کے بیان مین

زخم ناسور ہو اگر زہنار — ہے مفید اوسکو مرہم زنگار

آدمی ہووے خواہ گھوڑا ہو — فائدہ مند ہے یہ دونون کو

لہ افسار گھوڑے کے گلے مین یعنی جو گردن کا اوس طرف سے ہوتا ہے

پتیان تازی نیم کی ایجان — تول کر آٹھ دام یا امکان
موم اور رال اور لے زنگار — تینون ایک ایک دام بے تکرار
اور منگوا لے پیاز یک گٹھا — ہین دوا یہ جزو نہ کر ٹھٹھا
اور شنگرف اور کیسلے — تول ایک ایک دام اوسمین دے
اور دے پانچ دام صابن بھی — توتیا رتی چار اسے بھائی
کوٹ کر سب جدا جدا تو چھان — تیل منگوا لے پاؤ بھر ایجان
تیل ہو تلخ یا رسرما مین — تیل کنجد کا ہووے گرما مین
نیم کی پتی پہلے اوس مین جلا — پھینک اوسکو نکال خوب دبا
بعد اوسکے پیاز اوس مین ڈال — جبکہ جلجاے تو اوسکو بھی نکال
باقی اجزا کو کر کے پارچہ بیز — کر بتدریج تیل مین آمیز
دے جو اک مرتبہ تو بدھے کو لا — ہو قباحت ملانے مین پیدا
جبکہ تیار ہو چکے مرہم — اوسکو رکھ لے ملا کے ای ہمدم

نوان فائدہ مرہم قیر بنانے کے بیان مین

پاؤ آثار لے منگا تو رال — موم دو پیسہ بھر پھر اوس مین ڈال
تیل شیشم کا سیر بھر خالص — ظرف آہن مین لے کے ای حارص
نیم کی پتیان لے اوس مین جلا — وزن ہو سیر بھر مگر پورا
پھینک دو اوسکو جبکہ وہ جلجاے — رال اور موم تیل مین رل جاے
نیم کی چوب سے اوسے کر حل — اور دیدہ کے پاتی اوسکو جھل
دھو کے پانی سے تو پچاس اکبار — خاصہ مرہم بنا لے ای ہشیار

نافع زخم ہر طرح کا ہو … کرکے تو احتیاط رکھ اُسکو
مرہم فیر نام اسکا ہے … اسطرح پر کلام اسکا ہے

دسوان فائدہ روغن بہروزہ بنانیکے بیان مین

یہ جو نسخہ ہے مرہم بہروز … زخم و ناسور کا منفع افروز
تنگ کر ریش کا بھی ہے نافع … پشت کے ریش کا بھی ہر دافع
کالا زیرا ہو تو تیا بھیلا … تیل ہرتال سنبل اور چوکا
وار ہلدا اور سہاگا اور ہلدی … اور جوا کھار سب منگا جلدی
لے کے ہر ایک بست و پنج درم … تیل خالص لے تل کا اے ہمدم
وزن دس سیر تیل کا بس ہے … دے کڑاہی مین جوش پے در پے
جوش دیکر پھر آنچ سے لے اتار … سارے اجزا ملا دے اسمین یار
چوب سے نیم سے کر اُسکو حل … جبتلک دونون ہاتھ ہو دین شل
فرق اجزا و تیل مین نہ رہے … چاہے جس زخم پر طلا تو کرے

گیارھوان فائدہ حب شنگرف بنانے کے بیان مین

حب شنگرف بھی ہے بہت نافع … بیل اور زہرباد کی دافع
پہلے شنگرف کو لے کے پیسہ بھر … اور سنبل برابر اوسکے کر
وزن کتھہ پاپرہ کا ہو دے تمام … ایک ٹکے بھر مین اے نکو فرجام
پیس ان سب کو تو بہت باریک … آب ادرک مین باندھ گولی ٹھیک
عقل سے باندھنا مگر گولی … کیونکہ ہے زہرباد مین جھولی
ایک جھربیری سے نہ بڑھکر ہو … ہو کے بیلے ڈر کھلا دے پھر اُسکو

[illegible]

یعنی گول ہو یک بھلا نو ساتھ | ایک چلہ کھلا اُسے اس گھات
اور مہیلہ ہین دیکھو تیتی ملا | ایسی ہووے دوا کہان پیدا

بارھوان فائدہ دلالونکی بولی دریافت کرنے کے بیان مین

کرتے ہین گفتگو یہ سب دلال | ہے خریدار کے وہ حق مین وبال
کیونکہ آتی نہین سمجھ مین بات | اس مین کر جاتے ہین وہ اپنی گھات
تجھکو ہونا ہے واقف اس سے ضرور | تاکہ جائے نہ پیش اُنکا زور
اس لیے مین نے اُنکے باتین چند | فائدے دین جو تجھکو لے دلبند
اُسکو کرتا ہون اس جگہ مرقوم | ساتھ اُردو کے تاکہ ہو معلوم
اصل پشتو ہے یا کہ اور زبان | پر یہ ہے اصطلاح دلالان
ایک کو کہتے ہین یہ پیے کینہ | سارے دلال اکیل اپینہ
بازو وکبز سے تین کا یا چار | اور کہنہ پانچ ریکھی چھ ای یار
ریکھی بس سات پازبس ہے آٹھ | سربس نو ہے قافیہ ہے کاٹھ
سر اسپنیہ اور سرمانے | دس گیارہ سمجھ لے تو اُس کے
ہے سریاز نام بارہ کا | سرگیری کو کہدے تیرہ جا
سرکایا ہے نام چودہ کا | اور سرنیم پندرہ پورا
کہدے سوتی کو بے تردد بیس | اور کفہ مالی سوتی کو پچیس ۲۵
کیڑی دیکان کو کہتے ہین وہ تیس | اور کفہ کسویا سوتی کو بتیس
خالی یا سوتیان ہوئین چالیس | اور کفہ مالی سلکے پینتالیس
کف دیکان پچاس سے پہچان | اور کبری سوتیان کا ساٹھ نشان

ریکھی بش سو تیسان ہو استر
سر اسپینہ کسو لانگ کو جان
اور پچانوے کو سب دلال
لانگ سوہی اور مالبنی مالی لانگ
اور جو بولین اکیل نیم سر مل
سو سے بڑھکر پچاس کہتے ہین
مانند کسو جو باز لانگ کے ساتھ
سو سے زائد کرہ ہین پچہتر
کہتے ہین باز لانگ دو سو کو
دو سو سے زائد پچیس ہو ابزاد
جب سنے باز لانگ نیم کو تو
مانند کسو کے ساتھ کیڑی لانگ
یعنی کہتے ہین دو پچہتر
جب کہین کیڑی لانگ اے عاقل
مانند مالی بڑھائین جب ادسپر
جب کہین کیڑی نیم لانگ کی بات
مانند کسو اد کالا یا لانگ کہین
صاف جب کالا یا لانگ کہتے ہین
کہتے ہین ریکھی لانگ کو چھ سو

کا نیان سو تیان ہے اسی اے دلبر
کہتے ہین نو ہر کو ہر اک افغان
کف کسو لانگ کہتے ہین ہر حال
سو سے زائد پچیس کا ہے سانک
لانگ کا لفظ تو سمجھ لے دل
دل مین اپنے سمجھ کے رہتے ہین
اپنے منہ سے کہین پکڑ کر ہاتھ
دل مین اپنے سمجھ لے ہے بہتر
مالبنی تالی جب اوسپر زائد ہو
ہے یہی گفتگو ہی ارشاد
کہدے دو سو پچاس کی ہے تو
جب کہے سوچ نے تو اسکا سانک
ہے یہی گفتگو سن اے دلبر
فہم کر پورے تین سو بے غل
بولین پچیس وہ اعنافہ کر
لائین وہ ساڑھے تین سو کی گھات
تین سو پر پچہتر اور بڑھین
ٹھیک وہ چار سو کو رکھتے ہین
ریکھی بش لانگ سات بڑنک دو

بازبش لانگ آٹھ سو پہچان — سربش لانگ کو تو نو سو جان
اور بڑی مالی لانگ ہووے ہزار — اور چھوٹا کہین تو سو کا شمار
گوریا گھوڑا گورپی گھوڑی — وستوری ہردودست و پالنگی
کلکیان آنکھ بُرزی ہو طاسقی — موترہ لاسہ اور بد لبشی
چچھا ہے داخت اور کسون بر — ہار نہ دیکھنا ہے سرو قد
اور کہتے ہین کسو کستر کو — اور مالی زیادہ بہتر کو
ہووے سائیس جسکا ناکارہ — برزی کپڑا کہے وہ غبارہ

گیارھوین فصل نکات عجیب در حکمت غریب کی بیان مین

دور کرنا جو چاہے بھونری کا — اُسکا بتلاؤن تجکو یک نکتہ
جسگھڑی کی تو چاہے بھونری کو — کہ علامت نہ اوسکی ظاہر ہو
اُنترہ لے کے کاٹ وان چمڑا — سیندور اور تیل لیکے اوسپہ لگا
پُرنہ جبتک ہو اُس جگہ کا زخم — اور آدین نکل نہ اوسپر پشم
دائم اوسپر لگا دے گرنہ ہر اس — بال سیدھا جمیگا بے وسواس
اور عقرب ستارہ ہو جس سے — کاٹ چمڑا بھی اسکا بے کھٹکے
تیل سیندور لے کے اوسپہ لگا — اس سے بہتر نہین ہے کوئی دوا
بال نکلین کے اُسجگہ ہم رنگ — پھر اوسے دیکھ ہو نہ کوئی دلتنگ

دوسرا نکتہ

گر کھتنی کا ہو تجکو کرنا دور — چوتا بجھی منگا نہ ہو سندور
پانی دے اور ملا کے دونون — پھر کھتنی پر لگادے کہتا مان

پہیم اک چار دن لگاوے اسکو — کہ بتدریج کٹ کے غائب ہو

تیسرا نکتہ

جلے گھوڑا اگر کوئی ناگاہ — آگ بارود سے بنا یے راہ
اُسکے یہ ہے علاج کی ترکیب — ایک لٹکا فقط عجیب و غریب
زخم تھوڑا ہو یا بہت سا ہو — ویدے پانی پیاز کا اسکو
آدمی کا بھی یہ علاج ہے یار — آزمایا ہے کچھ نہ کر تکرار
کر تو جو بار بار شست و شو — زخم کی پھر رہے نہ باقی بو
اور ہوتی ہے بار برساتی — اس کے پانی سے جلد تر اچھی

چوتھا نکتہ

زخم سے خون اگر بہووے بند — کام کچھ کر سکے نہ وان پیوند
باندھ وان لے کے مکڑیکا جالا — بند ہو جائے خون کا نالا
یا سہاگہ تو پیس کر فی الحال — کچھ سفوف اُسکا زخم پر ڈال
گھوڑے اور آدمی کی قید نہ کر — ہے یہ دونون کے واسطے
یا تپیتہ منگا کے مول عقیل — کرلے اُسکا سفوف بے تمثیل
خون بہتا ہے جس جگہ بھر دے — بے تردد وہ بند اُسے کر دے
اور جو لیکے اُسکو روئی دو — کرکے حل تو گلاب مین اوسکو
عورت حاملہ کو دے جو پلاسے — وہین بچہ کو پیٹ سے وہ گرائے
بند کرنے مین خون کے بے تقریر — مین پایا ہے تارین اکسیر
اسکے دھونے سے زخم ٹھنڈا ہو — خون ہو بند اگر نکلتا ہو

پانچوان نکتہ

زخم دھونیکے واسطے دلبر / اور کرنے کو صاف ہو بہتر

نیم کا پانی سے خجستہ خصال / یعنی کر جوش پتیان فی الحال

اسکے پانی سے زخم دھلواوے / بول یا آدمی کا منگوا لے

دھوتا پیشاب سے بھی بہتر ہو / یہ بھی نسخہ ہے خوب ای خوشخو

چھٹوان نکتہ

زخم مین کیڑے ہون پڑے جس کے / خشک تنباکو چھان کر بھر دے

زخم سے ہووین سارے کرم جدا / اور کرے فائدہ بھی اپنا دوا

زخم سے ہووین سارے کرم جدا / اور کرے فائدہ بھی اپنا دوا

ساتوان نکتہ

ہووے جب اندمال زخم ای جان / اتبری کا رہے نہ اس مین نشان

اس مین باقی رہے فقط سردی / چھڑک اسپر بنا کے یہ خشکی

پھٹکری مائین ایلوا اے یار / ہڑے زنگی ہو اور پوست انار

ایلوا ہیون سبکو کر باریک / وزن ہر یک مساوی لیکے ٹھیک

کر کپڑ چھان اسکو تو رکھ لے / زخم کے منھ پہ روز اسی بھر دے

آٹھوان نکتہ

بال زخم پر نہ نکلے یار / دیکھکر اوسکو ہووے دل بیزار

تھوک مین لیکے بھینٹ کڑوا تیل / دفعہ دفعہ لگا مگر بے میل

یا کہ صابن اور صندل مل اوسپر / تا کہ آ جاوین جلد مو اوپر

یا کہ چمڑا جلا کے جیسنی سے لے	تیل دسیندور اور اسمین دے
تھوڑا صابن بھی سے لے اور اسمین ملا	کر مرکب یہ سب کو اور لگا
اور تو برسات سے پڑی ہو جیٹ	بال خارش سے یا گئے ہون کٹ
کرکے تو کوکنار کو خاکستر	تیل مین تل کے ملے ہنر پہ در
کھینیث کر اسکو ظرف مین رکھ لے	واقع پر اس کے روز اسے مل دے
بال آئین نکل وہان بیشک	واقع باقی رہے نہ اسکی ذک
خاک بھی کرتو لے سوختہ کی	کر مرکب جو اوس مین لے بجائی
وہ بھی کرتی ہے فائدہ پیدا	نہین دشوار تو بنا کے لگا

نوان نکتہ

سانپ کاٹے فرس کو گر ناگاہ	رنگ ہووے زبان کا اسکی سیاہ
نیم کی پتیان تو لے منگوا	کھا سکے جسقدر اسے کھلوا

دسوان نکتہ

جس فرس کے بہت ہو کف جاری	پیپل ادرک مرچ لے کالی
کرکے باریک ایک ہفتہ کھلا	صبحدم روز آش دوا کو پلا
ہون مساوی ہر جزای حیوان	اور کھا عقل سے ہو وانا ان

گیارھوان نکتہ

کرے ریزش اگر کوئی گھوڑا	بعض ریزش منی کی سبب سرد یا
کنو کیلے کی جڑ کیتر اسے لے	تین دن صبحدم اسے دیدے
یا کہ لے سونف کرکے تو باریک	یا کہ زیرہ سفید سبے تفلیک [illegible]

یا گر مولی کا بیج لے ہمدم	وزن مین اسکو تول تو دو ہم
ایک ہفتہ کھلا دے اسکو بگاہ	تا کہ ریزش سے ہو فرس نہ تباہ

بارھوان نکتہ

جسکو خو ہو پسینہ لانے کی	تھوڑی محنت مین وہ چھپا دیوے جی
سر سے پانک نکالے اپنے آپ	ہو سواری مین اسطرح بیتاب
گیرو دو دام بیس شکر لے	پیلے دانہ کے اوسکو کھلوا دے

تیرھوان نکتہ

گولی دیتے ہین دو مڑھی جو کھلا	گھوڑے کی موت کی وہی ہے دوا
اسکی تدبیر ہے بہت مشکل	ہوتا بیمار بھی ہے اسمین بجل
بھیجا ہی یہ ڈاکٹر نے دوا	پائے جب کوئی اسطرح کی تما
جلد ہی ترکٹ منگھ کے اک دو چار	جوش پانی مین دے کر کے تیار
جوش کھا گر دو جب ٹھنڈا ہو	نال مین بھر کے تو پلا اسکو
اور مجھ سے ملی تھے ترکیب	کر کے لیے ورنہ کرائے تجیب
پھر مجھے اک آشنا نے بتلایا	آزمایش کیا ہوا پایا
یک شنجہ لے منگا کر نڈے کا	گر فقط سخت چوب اس سے جھا
برگ اور پوست خار دگل و پھل	کلہم اجمعین ہے اکمل
توڑ پا کوٹ یا بریدہ کر	جوش کر دیگدان مین سیکر
جوش کھا گر دو جب کہ ہو تیار	آب جوشیدہ سے کے نیم آثار
ایسی حکمت سے تو پلا اسکو	نذر ہے گر اور نہ ٹھنڈا ہو

اس طرح سے تو اسکو یک دو چار ۔۔۔ آسی پانی کو دے پلا لے یار
انشاء اللہ پانی پیں کر بور ۔۔۔ زندگی کی لگا لے تن پر نور

چودھوان نکتہ

بال دم کے نہ بڑھتے ہون گر بال ۔۔۔ ساٹھی چانول کا اُسے ہو دونُ ال
پاکراک نسخہ ہے عجیب و غریب ۔۔۔ اُسکی دیتا ہون مین بتا ترکیب
آنور میتھی دو دو تولہ سے لے ۔۔۔ اور دو تولہ کنول اسمین دے
کرلے باریک بار مت کچھ بول ۔۔۔ کرکپڑ چھان اور دہی مین گھول
تھوڑا پانی بھی دے اور اُسکو چھان ۔۔۔ کرلے پھر شیر گرم کہتا مان
صبحدم بال دم مین مل اسکو ۔۔۔ بعد نصف النہار اسکو دھو
بال لینے ہون اور جل نکلے ۔۔۔ ایک ہفتہ تلک جو گذرے

پندرھوان نکتہ

دم کے رنگنے کا ہو جسے آہنگ ۔۔۔ رشک یاقوت کرد ہر اسکا رنگ
اُسکی جاتی رہے وہ بیرنگی ۔۔۔ رنگ ویسا کہ دم کا ہو سنگی
ہلدی اور پھٹکری کو پہلے ابال ۔۔۔ غوطہ دے اس مین پہلے کہ دم کو بال
پھر اسے پھینک اور دم کو دھو ۔۔۔ لیک زردی نہ جائے دم کی کھو
پیسکر پھر مجیٹ تھوڑا سا ۔۔۔ ساتھ پانی کے دیگچہ مین چڑھا
جوش کھا جاتے جب وہ آخوشحال ۔۔۔ پھر اسی طور اس مین دم کو ڈال
گل کو دھرا جوش اسمین دے اندک ۔۔۔ دونی رنگت ہو اس مین پھر شیک
سوکھے جب دم تو لے کے چونا غل ۔۔۔ پانی مین پیس اور سمجھ تو نہ کفیل

ملدے اس رنگ پر کہ دوتا ہو | چھچھاہٹ مین اور بالا ہو
شوق ہو لاکھ کی جو رنگت کا | لاکھ بھی تلاش کرکے منگا
پان اور چونا پیس کر پہلے | گرم پانی کے ساتھ دم پر دے
بعد ازان دھوکے پھٹکری مین تل | دیکھیے پر جوش اُسکا ای اُکل
ہو دہ پر پھٹکری مین ہلدی بھی | تاکہ آجاے دم مین کچھ زردی
سرد پانی سے نرم دم کو دھو | لاکھ کو پیس دیجیے پھر بھگو
اور کپڑے مین چھان ترشی دے | وزن ترشی کا کرکے اٹکل سے
ترشی املی کی ہو کہ لیمو ہو | آنچ پر دے لے جوش تو اُسکو
دم کو لیکر جو اُس مین غوطہ دے | رشک یاقوت اُسکی رنگت سے
جب وہ سوکھے تو نیل اور چونا | سربسر ملدے رنگ ہو دوتا

سولھوان نکتہ

ہاتھ اور پانون مین کرے جو رنگ | رنگ کرنے کا اُسکے یہ ہے ڈھنگ
لے چنا خشک پاؤ بھر لے یار | کتھ بھی چار دام سبے تکرار
اور کودھر کا پھول اُس مین ڈال | تول کر پانچ لے خوشحال
کرکے باریک پیس تو لیسا | تاکہ ہو جاے پس کے سرما سا
بیم اوسکو لگادے یک دو روز | رنگ انجیر کا لے سے پھر دو تر
تہ بہ رکھ کے باندھ شب اسپر | تاکہ ہو جاے رنگ وہ خوشتر

سترھوان نکتہ

اسپ بد نیل کی شناخت کا طور | ایک آسان طریق ہے بے غور

رکھدے سم کو فرس سکے پتھر پر — کھرٹ گھسا کر سم کو رکھے اک تھپر
ہو اگر مضطرب تو ہے بد فعل — نعل پڑھنے میں ہو ہو اسکا حال
پر جو چند سے ہو اسطرح معمول — سم کو ٹھوکا کرے نہ جاوے بھول
رفتہ رفتہ وہ چھوڑے اپنی خو — جاوے اسکے دماغ سے وہ بو

اٹھارھواں نکتہ

الٹی کر کر زبان تا موزون — منھ سے اپنے فرس کرے بیرون
یاد باوے الٹ کے اپنی زبان — چسکیاں لے شگفتہ کرکے دہان
یا کہ لٹکا وے منھ سے اپنی زبان — ہو یہ معیوب سر بسر اے جان
سگ زبان ہو یہ اور مار زبان — چھوٹ جانا بھی اسکا ہو امکان
دھوکا دیوے کہ داغ دے اکثر — ماریے یا زبان میں یا نشتر
یا کہ محراب میں دبا لے کی — ہے جو گزدہ زبان سہانے کی
کند نہ اس میں لگا نہ ہو دلگیر — پتلی پتلی دے اسمیں دو زنجیر
لیک زنجیر حلق میں پیہم — آنکھ او تنگی کی سلک ہو پیہم
اس سے مشغول جب ہو اسکی زبان — سگ نے بازی سے پائے اپنی امان

انیسواں نکتہ

تسمہ گردن جو یا رموز ا لیسہ — ہے حفاظت کی اسکے یہ تدبیر
ہو چپ ورا صفیر سنگ تکہ — سے وہانے سے باندھ دو تسمہ
باندھ سکے سے خوب لگے شنکر — گردن اسکی پھرے ادھر نہ ادھر
ان کے اسطرح سے اے عاقل — اور عادت وہ چھوڑے ہو غافل

جب جب وراست گھاؤ گردن بل — جیسے بجان جھک پڑے کوئی کل
ایک جانب کو جھک پڑے بے جی — ستمہ گردن دہی ہے ای بھائی
پاکہ لے جب سوار اسکی باگ — کنڈہ کیسا نکالے اور ہی راگ
پاون نارس کے منھہ سے جو بگڑے — کاٹنے کے ارادہ سے اکڑے
نام لکھتے ہین اوسکا موذہ گیر — راہ چلتا نہین بلا تعذیر

بیسوان نکتہ

گو یہ ذاتی ہے عیب تذان گیر — کام آتی نہین اسے تدبیر
چوٹ کرتا ہے آدمی پہ مدام — خون کرتا ہے گو کر دیجئے لگام
لیک سائیس جسکا ہو پر فن — ایک لوکی منگا لے یا بیگن
بھل بھلا کر لیئے رہے چپ کے — جب کسی آدمی پہ وہ جھپٹے
دے دے سرعت سے منہ مین گرما گرم — تاکہ جلنے سے وہ کرے کچھ شرم

اکیسوان نکتہ

پانی مین بیٹھتا ہے جو گھوڑا — کام آتا نہین اسے کوڑا
جوتا منگوا اسکے جام رکھے پاس — جیکہ ہوا سطرح کا کچھ وسواس
اک پری رکھکے کھینچ اسکا تنگ — پھر ہلانے لگا اسکے کر آہنگ
ہو وہ پانی سے جب کہ ہونا نم — باہر آنے لگے پھر اسکا دم
ہو وے جوش سے جلد کی بیتاب — اور گھبرا کے وہ در دوں آب

بھول جائے نشست پانی کی
بھاگے باہر وہ سے کے اپنا جی

بائیسوان نکتہ

گھوڑا اینٹھتا ہو باگ پر جس کے ۔۔۔ چھوڑے عادت نہ اپنی ہو ر سوا
پہلے اُسکا دہانہ تو منگوا ۔۔۔ اور املی منگا کے اوسکو بھگا
آگ مین ڈال تو دہانے کو ۔۔۔ لال کر اسطرح کہ آگ سا ہو
سلگے لے چھان پانی املی کا ۔۔۔ گاڑھا گاڑھا اور اسمین اسکو بجھا
اسطرح تین مرتبہ بیچوا ۔۔۔ بعد اُسکے فرس کے منہ مین چڑھا
رہے جبتک وہ اُسکے منہ مین لگام ۔۔۔ باگ کرنے کا وہ نہ لیوے نام

تئیسوان نکتہ

ہووے گھوڑا اگر کوئی منہ زور ۔۔۔ سینہ زوری کا اُسکے یا ہو شور
پھر چرہ تو منگا کے اسکو جلا ۔۔۔ اُسکو پانی مین املی کے ملوا
پھر اُسی پانی مین دہانہ بجھا ۔۔۔ پانچ چھ مرتبے سے کم نہ سوا
پاس کے منگوا لے بال لڑکی کا ۔۔۔ وہ جو ہووے چھچی کو سر سے جدا
اُسکو کرکے گلاب مین تو حل ۔۔۔ اس مین بجھوا دہانے اکمل
کم نہو سات مرتبے سے تاب ۔۔۔ اور بجھائے کہ اُسکے ہو وہ گلاب
منہ مین جبتک رہے لگام خوبی ۔۔۔ سینہ زوری کرے نہ منہ زوری

چوبیسوان نکتہ

ہے الف ہونے کی جسے عادت ۔۔۔ سات اُسکے گلی ہے اک شامت
ہووے دانا اگر کوئی اسوار ۔۔۔ کر کے کپڑے کو تر رہے ہشیار
جبالت ہو تو کان مین سبھے غور ۔۔۔ پانی اُسکا نچوڑ دے فی الفور

اسطرح پر کرے جو دو اک بار | چھوڑے عادت وہ اپنی بتکرار

پچیسوان نکتہ

سونگھتا ہو جو پیر کے گھوڑا لید | کر دے خادم کو اُسکے تو تاکید
ایک چوزہ سیلئے رہے وہ پاس | اور ہاتھون سے چھوڑ دے وہ راس
تاکہ بین لگت رہے وہ اسکے ساتھ | دم پہ رکھتا چلے وہ اپنا ہاتھ
لید کا جب کرے وہ خمیازہ | واکرے ساغری کا دروازہ
بعد کرنے کے لید بسرعت سے | سر کو چوزے کے ساغری بین دے
اسطرح ساغری بین اسکے وہ سے | سر و گردن جو اسکی اسمین سے کھنے
دائرہ پر چڑھ کے وہ اودھر سے | جی لیتے اپنا یہ ادھر بھاگے
لید کے سونگھنے کی چھوٹے خو | نام پر ساغری کا رسوا ہو

چھبیسوان نکتہ

جی اگر چاہے گر کبھی تیرا | گھوڑا بیمار کر دے دشمن کا
دم بین بیاد دم بین اچھا ہو | بے خبر ہو تو پھر تماشا ہو
بیج منگواے حیال کوٹنے کا | اور ہموزن اُسکے افیون لا
پیس پانی بیچ اوسکو اک ہیسیم | اک پیالہ بین سلے سلے اے ہمدم
کر لگائے فرس کے فوطون پر | ساغری بین دیا کہ ہو تھنون پر
ہو وے بچین خواب و خور چھوڑے | دانہ پانی سے اپنا منھ موڑے
کرے جلدی اگر تو اصلاح | وا ہو مشکل سے اسکا باب فلاح
الی کے پانی سے اسکو دھلوا | جوش کر پتیون کو سلے وانا

شست وشو کر تو اسکی پے درپے — الی ہو یا کہ میٹھا ایک ہی ہے
پھر سریع النفع ہے یا را الی کا — کرنہ بیزار اس سے اپنا جی

ستائیسوان نکتہ

گر کیا چاہے دور دم گھوڑا — سانپ کالا تلاش کرکے منگا
کرکے بیجان اسکو با ترکیب — خستہ وزخمدار ہو شہ غریب
خون نکلے نہ زہر باہر ہو — زندہ رہنے کا ہو گمان سب کا
بعد اسکے چنے منگا سے جان — سو ہون یا کم مگر قوی و کلان
سانپ کے منہ میں ان چنونکو بھر — منہ کو پھر باندھ اسکے لے دلبر
کرکے پھر سانپ کو گھڑے میں بند — دفن کردے زمین میں یکچند
لید گھوڑے کی اسکے گرد میں دے — رکھ لے چالیس دن فقط پورے
بعد چلے کے تو سبو کو منگا — ہین جنے اس میں جسقدر جو بوا
صاف کر اس طرح سے رکھ اسکو — آدمی کی نہ تا ضیا منت ہو
جب کہ منظور دور جانا ہو — ایک دانہ چنے کا دے اسکو
ساٹھ ستر کے پاکر راتب سے — پہلے مرکب کو اپنے کھلوا دے
بعد اسکے سوار ہو اسپ — جسطرف چاہے لے چلے بڑ دوڑ
ستر اور ساٹھ کوس جائے چلا — ہار ماننے نہ ماندہ ہو وے ذرا
ہے یہ ترکیب شائقان دکن — اس میں ہرگز نہین لغو کے چلن

مفتین کرکے ہیں سے کام کیا
نسخۂ خاص کو اب عام کیا

باب ششم نے اب کیا تزئین
ہو سواری مین نیک روز بزرد
بعضے با اختلاف قول روات
اور حدیث سے یہ ہوا معلوم
ہووے مادہ و یا کہ نر سے جان
کیونکہ ہے لفظ خیل سے جانی
پر فضیلت یہی ہے ای ذیجاہ
بوہریرہ سے یہ ہوا منقول
بعضے تفسیر وان یہ کہتے ہین
گھوڑے دوڑانے کچھ نہین ممنوع
وان بھی ہوتی ہر سال مین گھوڑ دوڑ
ایک مجمع سا ہوتا ہے وان پر
گھوڑا دوڑانا فعل پیغمبر
کر تبین سب سواری کی ہین روا
غیر جائز ہے مال کا لینا
ایک جانب مین شرط ہے جائز
جب سواری فرس کی سنت ہر
تین صورت سوار کا رکی ہین
ہر نشست ایک کی بزد سرین

مرکب فکر پر چڑھائی زین
اسپ مادہ کو سمجھتے ہین سب مرد
نر کی کرتے ہین ہر طرح اثبات
ہے حدیث نبی سے یہ مرقوم
افضلیت مین دونون ہین یکسان
مشترک اس مین دونون ہین معنی
ہر کہ جہاد یہ باسبیل اللہ
تھا جو فرمودہ احمد مقبول
جو کہ مضمار اسپ کرتے ہین
ہے عرب کے رواج مین مطبوع
کرکے تجویز اک جگہ کا دور
گھوڑا دوڑاتے ہین وہان جاکر
ہر محقق بقول ابن عمر
ایک اک شرط مین لکھی ہر خطا
اور مقابل کو نفع کا دینا
یا کہ ہو غیر نفع سے فائز
کیا تجھے سیکھنے مین حجت ہے
لذتین ہر سبک سوار کی ہین
دوسرے کو رکاب پر تزئین

تیسرا یہ ہین آسن کے — پاؤن سے تا سرین جا پہ لٹے
بہتر ان سب سے ہے رکاب سوار — جس سے پاتا نہین فرس آزار
پاشنہ پر کرے وہ اپنے زور — قاش زین پر کرے نہ ہرگز غور
پیٹھ گھوڑے کی اور اپنے سرین — رکھے گھوڑے کو بہ عزت و تمکین
آپ بھی بیٹھے اسپ چابک و چست — رکھے گھوڑے کو چابکی مین درست
راہ چلنے مین نہ دے سب زور — دست و پا مین نہ آوے اسکے فتور
جلد آسن کو یہ لے فرس آہستہ — بات کی بات مین سنبھلے جھٹ پٹ
ہو یہی قاعدہ آسکے سوار — پاس گھوڑے کے یہ کرے کودار
دست و جیب مین پکڑے بال و لجام — ساتھ چستی کے وہ یہ جست تمام
پشت مرکب پہ بار ہے جلدی — ران و زانو سے لیں کرے مردی
زور دینے کے واسطے ہر رکاب — چوتڑ و نیا رہے معلق باب
نہ کرے کود کے زین پہ سیلے — بیٹھ سکے استخوان تلک چھلے
آپ غصہ کرے نہ غصہ دے — کام اس سے ملائمت مین لے
تازیانہ کا ہو نہ کچھ افشار — عفو تقصیر کردے اک دو بار
ہو نہ جلدی پہ اسقدر مائل — تا کہ وقت سے ہو فرس گھائل
چاہیے اسطرح پہ کرنا کام — کہ ہمیشہ رہے وہ اسکا کام
کہ چلا اس طرح کا ڈھنگ اسکا — بد رکابی مین ہو وسے وہ رسوا
پیٹھ چال کی تو دے تعلیم — اور پویہ کی کرا دے تقسیم
اسپ کو اچھے مین [illegible] درست — اور پویہ مین خوب چابک و چست

اوراشارہ رکاب کا بھی ہو | یعنی جب بھولے تب سوچا اسکو
لیک یہ یہ مین کچھ نہین حاجت | ایک مہمیز کی فقط طاقت
جنکو نفرت ہے زین سے اویار | گرونی کھینچ ہون فقط اسوار
سیکھتا ہے انھین کا گھوڑا خوب | ان سے بنتے ہین کام کے اسلوب
ہلچہ ہے عرب مین ایک قدم | جسکی ترکی ہے بزنہ لے ہمدم
ہو اشارہ یہ باگ کے چلنا | دونون جانب مین باگ کو ملنا
اسکے چلنے مین ہو نہ اتنی درنگ | تھوڑی محنت مین سیکھے اسکا ڈھنگ
جسکے تو دست و پا مین لنگر دے | کیون نہ پھر ایسیہ قدم وہ چلے
اوربشہ گام گام راہ و قدم | ہو وسے صنعت سواری محکم
باگ دلجوئی سے لے اپنے ہاتھ | اسکو پھیرے ملائمت کے ساتھ
کیجیے گر راہ دار یا کہ چقور | چاہیے تربیت مین اسکی زور
گولی بندوق کی عدد چالیس | تسمے مین سوراخ کرکے اسی طرح لیس
کرسے دو حصہ گونڈھ دونون جدا | دونون ہاتھوں مین باندھ کر کے دعا
اور بندھا فعل یہی اسے محکم | راہ لیجیل آہستہ قدم بہ قدم
صنعت استادی کی بیان دم کار | یا کہ ہو مرد عاقل و ہوشیار
حکم آسن کا اپنے رکھتا ہو | چاہیے جسطور سے خرام اسکو
رام کرنے کی جو دعا چاہیے | یا کہ تسخیر کا عمل وہ کرے
یا حفاظت فرس کی ہو درکار | حفظ کا اپنے چاہیے یکہ شمار
باب چارم مین دیکھ لے اسکو | عمل تعلیم تاکہ پیدا ہو

خاتمۂ کتاب

شکر اللہ کہ چکا میں تمام / زینت المحفل اوس کا رکھا نام
آرزو تھی یہی کہ رب قدیر / ہووے انجام اوسکا بہ تفسیر
توسن طبع کو لگے مہمیز / ہووے جولانی میں بہ تند و تیز
گرم خیزی سے اوسکے پادر پے / ہووے میدان نظم دم میں طے
دیکھے ہر شش جہت کو با مقام / کرے اس جستجو میں اپنا کام
صفحۂ نظم کو کرے گلزار / نسرین اور نسترن ہو جسپہ نثار
لائے ہر ایک مقام کی خوشبو / شہد خالص کا اک بنا کے سبو
یعنی اک بوستان کرے تیار / بوستان ایسا اور پھول ہزار
اسکی خواہش کریں صغیر و کبیر / سیر کرنے کو آئیں بے تزویر
ہووے کل سے رہیں شد و معذور / ہو طبیعت سے اوسکی گلگشت ور
نخل دانش سے ہو دیں بہرہ مند / شاخ پیدا نئی کریں پیوند
پائیں ہر صفحہ پہ سیاہی گل / سرو قمری ہو غنچہ بلبل
ایسے پہنچے آرزو تھیں زر غرور / [illegible]
شہسواران مرکب افہام / نکتہ چینان اشہب الہام
دیکھنے سے جب اسکے ہوں خورسند / اور فوائد سے انکے بہرہ مند
ہو جو منظور اونکو دینی داد / کریں حیدری کو بھی دعا سے یاد
اسکی تالیف کا ہے ہجری میں / ایک ہزار دو سو ستاون
ایسا رہے کیا یہ دل نے عزم / ہووے تاریخ کا بھی حفظ جزم

اس تجسس مین تھا کہ یک ناگاہ	آئی آواز غیب سے ہشیار
روی حکمت سے یہ ہوئی تاریخ	ایک نسخہ ہوا ہے نادر کار

خاتمۃ الطبع

ہزاران ہزار شکر و سپاس اُس شہنشاہ دو عالم کی بارگاہ مین زیبا ہے کہ جسکے دست
قدرت مین عنان ابلق لیل و نہار ہے خوش خرام ہے مین عید شہسواران عرصہ گاہ فراست کو پوشیدہ
نہین ہے کہ خالق کائنات نے جیسا کہ نوع انسان کو اشرف المخلوقات پیدا کیا ہے ویسا ہی ہن
گھوڑے کو اشرف الحیوانات بنایا ہے واسطے بڑا فخر پہلا ہے ہر شاہ و گدا کو اسکی سواری کی
تمنا ہے بنا بران ان دنون ایک رسالہ نظم اُردو لاجواب بیان حالات گھوڑین ہے عمدہ نایاب
سریع الفہم مفید عام زینت الخیل نام تصنیف لطیف فن سالوتری و شہسواری منشی محمد [illegible]
صاحب ہیجان لشکر کا خوب اس نادر رسالہ مین کیفیت شناخت اسپان باعتبار سنّ و سال
و شناخت عیوب و بیماریون کی اور اسکی معالجات کی نادر تشریح کا بیان ہے مع نقشہ و
و اشکال ہر نسل اور ہر کیفیت کے گھوڑون کے جیسے ترکی تازی عربی کیب کا [illegible] اور دیگر
وغیرہ جن جن کیفیت کے گھوڑے ہوتے ہین اور انکی رنگ جو خاص و عام مین مشہور و معروف ہین جیسا
کیفیت رنگ سمند شرقہ مشکی کرہ سبزہ سرخہ نقرہ سنجاب سور کشتی چینی چینیا بوز ابلق زردہ وغیرہ
جو رنگ کہ باندک تغیر صفات انہین رنگون سے متفرع ہین سبکی تصویرین صحیح صحیح تمثال کر
و علی ہذا جسقدر اقسام امراض گھوڑون کے ہوتے ہین مع اُن گھوڑون کی تصاویر و تخصیص حالت
مرض کی تحریر ہین پھر اُن امراض کی شناخت کی علامات اور انکے ازالہ کیلیے عمدہ عمدہ اکسیر معالجات
اور نادر نسخہ مجربہ آزمودہ خوب لکھی ہین المختصر رسالہ نادر الوجود بصد حسن و خوبی با تصاویر مطبع منشی نولکشور
واقع کانپور مین بسرپرستی جناب معلی القاب منشی پراگ نرائن صاحب مالک مطبع عالم قبالہ ہزاران نحوس اسلوبی [illegible]

[illegible]

فہرست ابواب و فصول نسخہ زینت الخیل

باب	فصل	بیان حال	صفحہ	باب	فصل	بیان حال	صفحہ
باب پہلا	فصل پہلی	سن و سال گھوڑے کی بیان مین	۱۰	باب تیسرا	فصل آٹھوین	ہاتھہ پانؤن کی بیماری اور اسکی دوا کے بیان مین	۹۰
"	فصل دوسری	گھوڑے کی جنس اور رنگ کے بیان مین	۱۱	"	فصل نوین	سم کے امراض اور اسکی دوا کے بیان مین	۱۰۲
"	" تیسری	رنگت اصلی وغیرہ کے بیان مین	۱۲	"	" دسوین	کمر کی بیماری اور اسکی دوا کے بیان مین	۷
"	" چوتھی	رنگ شوخ وغیرہ کے بیان مین	۱۵	"	" گیارہوین	پیٹ کے امراض اور اسکی علاج کے بیان مین	۱۱۱
"	" پانچوین	خوبی اعضا و بلندی و [illegible]	۱۶	"	" بارہوین	آلت اور خصیہ کی بیماری اسکی دوا	۱۱۴
باب دوسرا	فصل پہلی	عیوب وغیرہ کے بیان مین	۱۸	"	" تیرہوین	دم اسکے متعلقات [illegible]	۱۱۶
"	فصل دوسری	[illegible] بیان مین	۲۵	"	" چودھوین	[illegible] وغیرہ اور دوا کے بیان مین	۱۰۳
"	" تیسری	[illegible] بیان مین	[illegible]	"	" پندرھوین	[illegible]	۱۲۳
"	" چوتھی	[illegible]	[illegible]	"	" سولھوین	[illegible]	۱۲۸
"	" پانچوین	[illegible]	[illegible]	"	" سترھوین	[illegible] بیان مین	۱۲۹
"	" چھٹی	[illegible] بیان مین	۵۴	"	" اٹھارہوین	[illegible] کے بیان مین	۱۲۰
باب تیسرا	" پہلی	عنوان [illegible] کے بیان مین	۶۵	"	" انیسوین	[illegible] اسکے علاج کے بیان مین	۱۳۰
"	" دوسری	آنکھ کی بیماری اور اسکی دوا کے بیان مین	۶۶	"	" بیسوین	[illegible] اور اسکی دوا کے بیان مین	۱۳۹
"	" تیسری	سر کی بیماری اور اسکی دوا کے بیان مین	۷۰	"	" اکیسوین	[illegible] دوا کے بیان مین	۱۴۰
"	" چوتھی	منھ کی بیماری اور اسکی دوا کے بیان مین	"	باب چوتھا		[illegible] کے بیان مین	"
"	" پانچوین	کان اور گردن کے امراض اور اسکی دوا [illegible]	۷۵	باب پانچوان	فصل پہلی	[illegible] کے بیان مین	۱۵۱
"	" چھٹی	[illegible] وغیرہ امراض اور اسکی دوا کے بیان مین	۷۹	"	" دوسری	اخراج کی حقیقت [illegible] کے بیان مین	۱۵۲
"	" ساتوین	[illegible] امراض اور اسکی دوا کے بیان مین	۹۲	"	" تیسری	بیشاب کے علاج کے بیان مین	۱۵۴

نمبر باب	نمبر فصل	مضمون	نمبر صفحہ	نمبر باب	نمبر فصل	مضمون	نمبر صفحہ
باب پانچوان	فصل چوتھی	چارہ فصلوں کے امراض اور اسکی علاج کے بیان	۱۵۵	باب چھٹا	فصل نوین	بچہ اور حمل کے بیان	۱۸۷
"	" پانچوین	پانی وغیرہ کھانیکو نقصان اور اسکی علاج کے بیان	۱۲۱	"	" دسوین	فوائد متفرقہ کے بیان	۱۸۹
"	" چھٹوین	ردوادا ور دانہ اور عن وغیرہ کھلانیکے بیان	۱۶۰	"	" گیارھوین	نکات عجیب اور حکمت غریب کے بیان	
"	" ساتوین	اقسام سفوف دنیم اور بچے کے سعلے کے بیان	۱۷۳	باب چھٹا		گھوڑی کی نعمات اور گھوڑا پالنے اور	
"	" آٹھوین	بیلاب بیچ اور دست بگر نیکے بیان	۱۸۳			اور گھوڑ دوڑ کے جواز اور خاتمہ کے بیان	

تاریخ طبع از مورخ کامل منشی بھگوانتدیال صاحب عاقل آنجہنت سطبع ہذا

زفضل شہسوار عرصہ دہر
کنون شد طبع تحفہ زینت الخیل
ز روی جہد عاقل گفت تاریخ
زہی یہ خوب و عمدہ زینت الخیل

تاریخ طبع از مولانا محمد حامد علیخان حامد شاہ آبادی مصحح مطبع ہذا

زینت الخیل از نوال حق چو باد طبع شد
گشت وحسن و لطافت شہرہ اش چار سو
خامہ حامد رقم زد و خفۃ از روی جہد
نظم زیبا بہ صواب و عیب بسیان سال او
۱۳۱۰ھ

۱۰۲م

بفضلہ تعالیٰ یہ کتاب نول کشور پریس کانپور میں بماہ مئی سنہ ۱۹۰۳ع آٹھوین مرتبہ طبع ہوئی۔

DUE DATE